اسلامی معاشرت

مولوی وحید الدین سلیم پانی پتی

مکتبہ معاویہ

11/6 بی ون ایریا، لیاقت آباد، کراچی نمبر ۱۹

نام کتاب ——— اسلامی معاشرت

مترجمہ ——— مولوی وحید الدین سلیم پانی پتی

مقدمہ ——— از پروفیسر محمد ایوب قادری

طبع اول ——— ۶ ستمبر ۱۹۷۰ء

تعداد ——— ایک ہزار

قیمت ——— دو روپے

قیمت خاص ایڈیشن مجلد ——— چار روپے

بہ اہتمام ——— ماسٹر انوار الحسن

مطبوعہ

جاوید پریس کراچی

فہرست مضامین

مقدمہ : از پروفیسر محمد ایوب قادری ، اردو کالج ، کراچی
دیباچہ مترجم : مولوی وحید الدین سلیم پانی پتی

۱۹۹۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پروفیسر محمد ایوب قادری، اردو کالج، کراچی

★

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اس میں مبداء ومعاد کی پوری پوری ہم آہنگی اور گنجائش ہے۔ انسان کی فلاح وبہبودی کے اصول، قواعد اور ضوابط نہایت واضح طور پر بیان کئے گئے ہیں اور حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد پر خاص طور سے زور دیا گیا ہے۔ اور انسان کو اعلیٰ اخلاق کی تعلیم دی گئی ہے۔ رزائل اور برائیوں سے روکا گیا ہے۔ تاکہ ایک صالح معاشرہ وجود میں آسکے۔

قرآن کریم میں جابجا اخلاق کو سنوارنے کی طرف اشارے کئے گئے ہیں اور حکم دیا گیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق عالیہ تمام امّت کے لئے نمونہ ہے۔ اور آپ کی زندگی سراپا خلق عظیم ہے۔ خداوند تعالیٰ کا ارشاد

ہے "اِنَّکَ لَعلیٰ خلقٍ عظیم"۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اخلاق عالیہ کا نمونہ پیش کر کے دنیا میں ایک انقلاب عظیم برپا کر دیا اہل عرب جو اخلاقی اعتبار سے تنزل کی آخری حدوں کو پہنچ چکے تھے اسلام کی دولت سے سرفراز ہو کر وہ دنیا کی قیادت و امامت کے مستحق ٹھہرے، اور دنیا نے ان کی اتباع و پیروی میں اپنی فلاح و بہبودی سمجھی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ قرآن کریم کی عملی تفسیر ہے آپ کا بڑے سے بڑا دشمن آپ کے اخلاق کا شیدا اور مداح نظر آتا ہے غیر آپ کی دام محبت میں اس طرح اسیر ہوتے ہیں کہ غلامی کو آزادی پر ترجیح دیتے ہیں حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کے والد اور چچا جب اُن کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے لیجانا چاہتے ہیں تو وہ باپ کے ساتھ جانے سے صاف انکار کر دیتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گورے اور کالے، عربی اور عجمی، غریب اور امیر کا فرق مٹا کر ایک مستحکم معاشرہ بنایا۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا نمونہ وہ مقدس جماعت تھی جن کو صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کہتے ہیں وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے متبع، پیرو اور سچے فدائی تھے کہ انہوں نے نہ صرف اپنے مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قدم بہ قدم پیروی کی بلکہ آپکے قوال و احوال کی پوری پوری حفاظت کی اور دنیا کے سامنے احادیث نبوی کا ایک بڑا ذخیرہ پیش کر دیا۔ دنیا میں کوئی شخصیت ایسی نہیں ہے جس کے قائم

وسوانح اور اقوال و احوال اتنی تفصیل و وضاحت سے ایسی صحت اور قطعیت کے ساتھ موجود و محفوظ ہوں، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع میں مسلمانوں کی دینی و دنیوی فلاح و نجات پوشیدہ ہے۔

آج دنیا کے لوگ اور خاص طور سے مسلم معاشرہ اخلاقی تنزل میں انتہا کو پہنچ چکا ہے۔ فواحش و منکرات کی گرم بازاری ہے۔ مذہب کی طرف سے بے پروائی ہے۔ اور ہر شعبۂ حیات میں اسلامی معاشرت سے روگردانی ہے۔ آج مسلمانوں کی زندگی میں مغربی تہذیب و تمدن کا خاصا اثر و نفوذ ہے اور ان کے طرزِ معاشرت میں مغربی تہذیب کی پوری پوری جھلک اور چھاپ نظر آتی ہے۔ ایک مثال پیش کی جاتی ہے۔ تصویر کشی کی اسلام میں خاص صورتوں کے سوا ممانعت ہی ہے مگر آج مسلمانوں کی شادی کی تکمیل اس وقت تک نہیں ہوتی جب تک کہ دولہا اور دلہن کی تصاویر اخبارات میں شائع نہ ہوں۔ علماء اپنی تقاریر میں غیر ضروری مباحث اور اختلافی مسائل پر سارا زور صرف کرتے ہیں مگر ان سماجی برائیوں کی طرف ان کا خیال نہیں جاتا۔

آج اصلاح و اخلاق کی سخت ضرورت ہے اور نئی نسل کے لئے اخلاقی ادب بہم پہنچانا ایک ملی فریضہ ہے تاکہ وہ اپنے مذہب سے آگاہ ہوں اور اپنے اخلاق کو سنوارنے کی کوشش کریں۔ مکتبہ معاویہ اسی ضرورت کے پیش نظر اردو زبان و ادب کے مشہور ادیب و استاذ مولوی وحید الدین سلیم پانی پتی (ف ۱۹۲۸ء)

یہ رسالہ ہمیں اپنے مخلص دوست جناب عبدالحئی صاحب صدیقی کے ذخیرۂ کتب سے دستیاب ہوا جس کے لیے ہم ان کے شکرگزار ہیں اور اس کی طباعت کی تحریک وترغیب کا سہرا بھی ان ہی کے سر ہے اگر وہ اس سلسلے میں عملی کوشش نہ فرماتے تو شاید اس کی طباعت اتنی جلد نہ ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کا اجر عطا فرمائے اور آئندہ اس قسم کے نیک امور کی انجام دہی کی مزید توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین

اس اڈیشن میں ہم نے ذیلی سرخیاں قائم کر دی ہیں اور احادیث پر نمبر شمار ڈال دیئے ہیں۔

محمد ایوب قادری
۱۵ر فروری ۱۹۷۰ء
یکشنبہ

A/174/N
نارتھ ناظم آباد
کراچی نمبر ۳۳

دیباچۂ مترجم

یہ بات دُنیا میں مسلّم ہو چکی ہے کہ مسلمانوں کی شہرت روئے زمین پر محض فتوحات اور اُن کی شان و شوکت اور وُسعتِ سلطنت اور دولت و ثروت کے سبب سے نہیں ہوئی۔ بلکہ اُن کی ناموری کا بڑا باعث یہ تھا کہ اس وقت دُنیا میں جس قدر قومیں موجود تھیں مسلمان اپنے شایستہ اخلاق اور پاکیزہ تمدّن اور عُمدہ تہذیب اور لطیف معاشرت کے لحاظ سے اُن سب سے سبقت لے گئے تھے۔ جہان بھر کی تاریخوں کو ٹٹول ڈالو۔ آخر کار ضرور اِس نتیجہ پر پہونچو گے کہ ایسے عُمدہ اور پاکیزہ اخلاق اور ایسی لطیف اور اعلیٰ معاشرت کے لوگ اُن سے پہلے اس دُنیا میں نمایاں نہیں ہوئے تھے اور نہ اب کوئی قوم روئے زمین پر ایسی موجود ہے جس کی شایستگی اور تہذیب کا درجہ اس قدر بلند ہو۔ کیونکہ جو قومیں اب اعلیٰ سے اعلیٰ تربیت یافتہ اور مہذّب خیال کی جاتی ہیں اُن کی تہذیب

مسلمانوں کی گزشتہ تہذیب کا صرف ایک خاکہ ہے۔ مگر وہ خاکہ بھی مکمل نہیں ہے۔

اِن باتوں پر خیال کرنے سے کس قدر حیرت ہوتی ہے کہ جو قوم اس قدر بلند درجہ تہذیب و شائستگی کا رکھتی تھی اور جس کی شرافت اور فضیلت دُنیا میں تسلیم کی جاتی تھی اور جس کے سامنے دُنیا کی تمام قومیں زانوئے ادب تہ کرتی تھیں اور جس کے حُسنِ اخلاق اور حُسنِ معاشرت کی کوئی نظیر نہ اُس سے پہلے دُنیا میں موجود تھی۔ نہ اب موجود ہے آج اُسی قوم کو دُنیا میں ذلیل ترین اقوام خیال کیا جاتا ہے اور ادبار اور تنزّل کی گھٹا سب قوموں سے زیادہ اِسی قوم کے مطلع پر چھائی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔

اِس معمّے کے حل کرنے کی کوشش بہت سے مصنّفوں اور عالموں نے کی ہے مگر ہمارے نزدیک مسلمانوں کی ترقی اور تنزّل کا راز یہ ہے، کہ جناب سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان عربی تھی اور جن مسلمانوں کو شریعتِ بیضا نے مخاطب کیا تھا اُن کی زبان بھی عربی تھی۔ پس جو ہدایت اور نصیحت کی بات آنحضرت کی زبانِ مبارک سے نکلتی تھی وہ فوراً مسلمانوں کے دل میں بیٹھ جاتی تھی اور وہ اُس پر عمل کرنا شروع کر دیتے تھے۔ مگر جب مذہبِ اسلام ممالکِ عجم میں پہونچا تو اُن ملکوں کے مسلمانوں کی زبانیں اور

تھیں اور اسلام کے احکام عربی زبان میں تھے۔ یہ اختلاف مثل ایک خندق کے تھا اور یہ خندق اسلام اور مسلمانوں کے درمیان حائل تھی اور روز بروز وسیع ہوتی رہتی تھی۔ کیونکہ قرآنِ مجید کے سوا حدیث اور فقہ کی کتابیں بھی جن کی تصنیف و تالیف کا دائرہ روز بروز وسیع ہوتا جاتا تھا عربی زبان ہی میں لکھی جاتی تھیں۔ علماء کا گروہ بہ نسبت عام لوگوں کے محدود تھا اور صرف علماء ہی اِس زبان کی گہرائیوں اور نزاکتوں پر مطّلع ہو سکتے تھے۔ اِسی سبب سے عام آدمیوں نے مذہب کا مدار صرف علمار کی زبان پر رکھا تھا اور جو کچھ وہ زبان سے کہتے تھے اُس کو وہ بغیر نکتہ چینی اور تحقیق کے تسلیم کر لیتے تھے مگر رفتہ رفتہ علما نفس پرست اور تن پرور ہو گئے اور تعصب اور حبِّ جاہ کی آگ اُن کے سینوں میں بھڑک اٹھّی اور اُن میں اختلاف اور مخالفت کی ہوا اس زور سے چل پڑی کہ عام لوگ حیران اور ششدر رہ گئے۔ اب کوئی چارہ اِس کے سِوا نہ تھا کہ کچھ مسلمان ایک عالِم کے طرف دار ہوں اور کچھ مسلمان دوسرے عالِم کے۔ اس طرح مسلمانوں میں فرقہ بندی کی بُنیاد پڑی اور وہ قوم جو پہلے ایک لفظ مُسلمان کے نام سے مشہور تھی اب اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے اور ہر ٹکڑے کا نام جُدا رکھا گیا۔ کوئی سُنّی کے نام سے مشہور ہوا۔ کوئی شیعہ کے نام سے۔ وقِسْ علیٰ ہذا۔ اگر علمار نفس پرست اور تعصّب پسند

نہ ہوتے تو یہ بات ممکن تھی کہ وہ قرآن و حدیث کو ہر مروّج زبان میں منتقل کر لیتے اور اس طرح عام آدمی خدا اور رسُول کی ہدایتوں اور نصیحتوں سے براہِ راست باخبر ہو جاتے اور ان پر عمل کرنے سے ویسے ہی مسلمان ہو جاتے جیسے کہ قرونِ اُولیٰ کی تاریخوں میں مذکور ہیں۔ لیکن ایسا کرنے میں یہ اندیشہ تھا کہ علماء کی قلعی کھُل جاتی اور اُن کا بندھا بندھایا طلسم ٹوٹ جاتا اور عام لوگوں کی نظروں میں اُن کی وقعت قائم نہ رہ سکتی۔ کیونکہ جس کسوٹی پر علماء، عام آدمیوں کے ایمان اور اسلام کو کَس کر کھرا اور کھوٹا بتاتے تھے اُسی کسوٹی پر عام آدمی علماء کے ایمان اور اسلام کو کَس کر دیکھتے۔

ہمارے زمانے میں بھی مُشکل درپیش ہے کہ پیغمبرِ اسلام علیہ الصلوٰۃ و السّلام کا کلام ہدایت نظام عربی زبان میں ہے اور عام لوگوں کی زبان اُردو ہے۔ اُن کو مطلق خبر نہیں ہے کہ جناب سرورِ کائنات علیہ افضل التحیّات نے مسلمانوں کو کیا تعلیم دی تھی جس کے سبب سے وہ تمام دُنیا کے باشندوں سے اخلاق اور معاشرت میں سبقت لے گئے۔ اگر علماء وہی گُر مُسلمانوں کو بتاتے اور انھیں پر زور دیتے اور وہی باتیں زیادہ تر اُن کے کانوں میں ڈالتے تو خُدا کی ذات سے یہ بات بعید نہ تھی کہ مُسلمان اپنی کھوئی ہوئی تہذیب و شائستگی کو پھر پا لیتے اور وہی رُوحانی اور اخلاقی برکتیں ان کو بھی حاصل ہو جاتیں جو گزشتہ مسلمانوں کو حاصل تھیں۔ رضی اللہ

عنہم اجمعین و رضواعنہ ۔ مگر افسوس اور سخت افسوس ہے کہ علماء کے وعظ کی رونق زیادہ تر حیض و نفاس کے مسئلوں یا اختلافی مسئلوں کے بیان کرنے پر ہے ۔ حال میں شمس العلماء مولانا حافظ نذیر احمد صاحب[۱] نے البتہ ایک بڑا اہم کام ہدایتِ عوام کا انجام دیا ہے اور وہ قرآنِ مجید کا بامحاورہ ترجمہ ہے ۔ خدا اُن کی سعی مشکور کو قبول کرے اور عام مسلمانوں کو قرآنِ مجید کے پڑھنے اور اس کے مطالب سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ رہا احادیث کا ترجمہ ۔ یہ بھی ایک بہت بڑا اہم کام ہے ۔ مگر ابھی تک یہ کام پورا پورا سر انجام نہیں ہوا ۔ ہم نے یہ مختصر رسالہ احادیثِ نبوی کا اِس غرض سے ترتیب دیا ہے کہ اس سے مسلمانوں کو خاص کر وہ نصیحتیں معلوم ہو جائیں جو رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وسلّم) نے حُسنِ اخلاق اور حُسنِ معاشرت کے باب میں اپنی زبانِ مُبارک سے فرمائی ہیں اور جن پر عمل کرنے سے گزشتہ زمانہ کے مُسلمان تہذیب اور شائستگی کے اس بُلند مرتبہ پر پہنچ گئے تھے جس کا ہم نے ابھی ذکر کیا ہے ۔ جو ہدایتیں اِن احادیثِ شریفہ میں مندرج ہیں اگر ان کو مسلمانوں کی موجودہ حالت سے مقابلہ کیا جائے تو بہت صفائی اور وضاحت سے یہ بات معلوم ہو جائے گی کہ مسلمانوں میں اِسلام کا صرف قالب باقی رہ گیا ہے اور رُوح نکل گئی ہے ۔ نیز یہ بات بھی صاف طور

---

[۱] المتوفی ۱۹۱۲ء

پر منکشف ہو جائے گی کہ گزشتہ مسلمانوں کی ترقی کا کیا سبب تھا اور موجودہ مسلمانوں کے تنزل کا کیا باعث ہے۔

ہم نے اس رسالہ میں حدیثوں کا عربی متن باقی نہیں رکھا ہے۔ صرف اُن کا بامحاورہ ترجمہ درج کیا ہے۔ کیونکہ جو لوگ عربی زبان میں مہارت رکھتے ہیں وہ اِن حدیثوں کو کتبِ احادیث میں دیکھ کر سمجھ سکتے ہیں اور جو لوگ صرف اُردو زبان سمجھتے ہیں اُن کے لئے عربی عبارت کے درج کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ تاہم ہم نے ہر حدیث کا حوالہ اس کے آخر میں درج کر دیا ہے۔ تاکہ اُس کے تلاش کرنے میں آسانی ہو۔ یہ تمام حدیثیں احادیث کی جامع کتاب کنز العمال سے لی گئی ہیں جو حال میں حیدر آباد دکن سے آٹھ جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔ کنز العمال میں ہر حدیث کا حوالہ اس کے آخر میں اسی طرح دیا گیا ہے جس طرح کہ ہم نے لکھا ہے۔ چونکہ یہ تمام حوالے رموز و علامات کے طور پر ہیں اس لئے کنز العمال کے دیباچہ سے ہم اُن تمام رموز کو اس موقع پر درج کرتے ہیں اور حدیث کی ان کتابوں کا نام لکھتے ہیں جن کو اُن رموز سے تعبیر کیا گیا ہے۔

خ = صحیح بخاری
م = صحیح مسلم
ق = بخاری و مسلم

د = سنن ابی داؤد
ت = جامع ترمذی
ن = سنن نسائی

ہ = سنن ابن ماجہ
حم = مسند احمد بن حنبل
عم = ابنہ فی زوائدہ
ص = سعید ابن منصور فی السنن
ش = ابن ابی شیبہ
عب = عبد الرزاق فی جامعہ
ع = ابو یعلی فی مسندہ
قط = دار قطنی فی السنن
فر = مسند الفردوس الدیلمی
حل = ابو نعیم فی الحلیہ
ہب = البیہقی فی شعب الایمان
ہق = البیہقی فی السنن
عد = ابن عدی فی الکامل
ک = الحاکم فی المستدرک

خد = البخاری فی الادب
تخ = البخاری فی التاریخ
حب = ابن حبان فی الصحیح
طب = الطبرانی فی الکبیر
طس = الطبرانی فی الاوسط
طص = الطبرانی فی الصغیر
عق = العقیلی فی الضعفاء
خط = الخطیب فی تاریخہ
ض = الضیاء المقدسی فی المختارہ
ط = ابو داؤد الطیالسی
ز = البزاز
بز = البزاز
کر = ابن عساکر

ہم کو امید ہے کہ مسلمان ان مقدس ہدایتوں اور نصیحتوں پر عمل کریں گے اور اپنے اخلاق اور معاشرت کو پاکیزہ بنا کر اپنی کھوئی ہوئی تہذیب اور شائستگی کو از سر نو حاصل کریں گے۔ واللہ التوفیق وہو المستعان وعلیہ التکلان۔

(وحید الدین سلیم)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حسنِ اخلاق

۱۔ مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان اُس شخص کا ہے جس کے اخلاق عمدہ ہیں۔ (حم حب دک عن ابی ہریرہ)

۲۔ عمدہ اخلاق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتے ہیں جس طرح پانی برف کو پگھلا دیتا ہے۔ اور بُرے اخلاق اِنسان کے اعمال کو اس طرح بگاڑ دیتے ہیں جس طرح سرکہ شہد کو بگاڑ دیتا ہے۔ (طب عن ابن عباس)

۳۔ عمُدہ اخلاق گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتے ہیں جس طرح سُورج کی دھوپ یخ کو پگھلا دیتی ہے۔ (عد عن ابن عباس)

۴۔ خدا کو اپنے بندوں میں سب سے زیادہ عزیز وہ ہے جس کے اخلاق پاکیزہ ہیں۔ (طب عن اسامہ بن شریک)

۵۔ ہر آدمی اپنے عمُدہ اخلاق سے اُس آدمی کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے جو رات بھر عبادت کرتا اور دن بھر روزہ رکھتا ہے (حب عن عائشہ)

۶۔ میزان میں جو چیز سب سے زیادہ بھاری ہوگی وہ حُسنِ اخلاق ہے اور جس میں حُسنِ اخلاق ہو اس کا درجہ روزہ داروں اور نماز پڑھنے والوں کے برابر ہے۔ (ت عن ابی الدرداء)

۷۔ نیکی حُسنِ اخلاق ہے اور گناہ وہ چیز ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم اِس بات کو گوارا نہ کرو کہ لوگ اس پر مطلع ہو جائیں (خدم ت عن النواس بن سمعان)

۸۔ اے مسلمانو! تم میں سب سے اچھے وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور جو تواضع اور فروتنی سے جھکے جاتے ہیں اور تم میں سب سے بُرے وہ لوگ ہیں جو بدزبان اور بدگو اور دریدہ ذہن ہوں (ہب عن ابن عباس)

۹۔ ایمان لانے کے بعد دانائی کی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ لوگ آپس میں دوستی اور محبت رکھیں (طس عن علی)

۱۰۔ اے مسلمانو! قیامت کے دن تم میں سے وہ شخص مجھ سے زیادہ قریب ہوگا جس کے اخلاق اچھے ہوں (ابن النجار عن علی)

۱۱۔ مسلمانوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان وہ لوگ رکھتے ہیں جن کے اخلاق پاکیزہ ہیں اور فروتنی اور تواضع سے جھکے رہتے ہیں اور جو لوگوں سے ملتے ہیں اور لوگ ان سے ملتے ہیں۔ جو لوگوں سے نہیں ملتے اور لوگ اُن سے نہیں ملتے اُن میں کوئی بھلائی نہیں (طس عن ابن سعید)

(۱۲)۔ بنی آدم کی نیک بختی اس میں ہے کہ اُن کے اخلاق اچھے ہوں اور اُن کی بدبختی اس میں ہے کہ اُن کے اخلاق بُرے ہوں (الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن سعد)

۱۳۔ کسی انسان کا ایمان کامل نہیں ہوتا جب تک کہ اُس کے اخلاق اچھے نہ ہوں اور جب تک کہ وہ اپنے غصہ کو دباتا نہ ہو اور جب تک کہ لوگوں کے واسطے وہی بات نہ چاہتا ہو، جو اپنے لئے چاہتا ہے۔ کیونکہ اکثر آدمی بہشت میں داخل ہوگئے ہیں اور اُن کا کوئی نیک عمل اس کے سوا نہیں تھا کہ وہ مسلمانوں کی بھلائی دل سے چاہتے تھے۔ (عدو ابن شاہین والدیلمی عن انس)

(۱۴)۔ دوزخ کی آگ اس شخص پر حرام ہے جس کے اخلاق پاکیزہ ہیں اور جو نرم دل اور نرم زبان اور میل جول رکھنے والا ہے (ابن النجار عن ابی ہریرہ)

اعتدال

۱۵۔ اعتدال یعنی ہر کام کو بغیر افراط اور تفریط کے کرنا نبوت کا پچیسواں حصہ ہے (حم دعن ابن عباس)

۱۶۔ دولت میں میانہ روی کیا ہی عمدہ بات ہے۔ افلاس میں میانہ روی کیا ہی عمدہ بات ہے۔ (البزاز عن حذیفہ)

۱۷۔ لوگو! میانہ روی اختیار کرو۔ میانہ روی اختیار کرو۔ میانہ روی اختیار کرو کیونکہ اللہ نہیں تھکتا ہے اور تم تھک جاتے ہو (حب ع عن جابر)

۱۸۔ لوگو! وہی کام کرو جن کو کرنے کی تم طاقت رکھتے ہو۔ کیونکہ خدا نہیں تھکتا اور تم تھک جاتے ہو اور خدا کے نزدیک وہی عمل سب سے زیادہ مقبول

ہے جو ہمیشہ جاری رہے اگرچہ تھوڑا ہو۔ (ق عن عائشہ)

۱۹۔ مسلمانو! لوگوں کو اسلام کی دعوت دو اور اُن کو رغبت دلاؤ اور نفرت نہ دلاؤ اور ان کو آسان باتوں کی ہدایت کرو اور سختی کے احکام جاری نہ کرو (م عن ابی موسیٰ)

۲۰۔ مسلمانو! جب تم لوگوں سے پروردگار عالم کا ذکر کرو تو ایسی باتیں نہ بیان کرو جن سے وہ خوف زدہ ہو جائیں اور ان کو شاق گزریں۔ (طس عد ہب عن المقدام بن معدیکربؓ)

۲۱۔ مسلمانو! لوگوں کو ایسے کاموں پر مجبور نہ کرو جن کی وہ طاقت نہیں رکھتے۔ کیونکہ عمل وہی اچھا ہے جو ہمیشہ جاری رہے۔ اگرچہ تھوڑا ہو (ہ عن ابی ہریرہ)

۲۲۔ مُسلمانو! خُدا کی قسم میں تم سب سے زیادہ خدا سے ڈرنے والا ہوں۔ تاہم میں کبھی روزہ رکھتا ہوں اور کبھی نہیں رکھتا۔ کبھی نماز پڑھتا ہوں اور کبھی سو جاتا ہوں اور عورتوں سے مباشرت بھی کرتا ہوں۔ پس جو کوئی میرے طریقہ سے پھر جائے وہ میری اُمت میں نہیں ہے (خ عن انس)

۲۳۔ اے عثمانؓ! کیا تم میرے طریقہ کو پسند نہیں کرتے ہو۔ میں تو کبھی سو جاتا ہوں اور کبھی نماز پڑھتا ہوں۔ کبھی روزہ رکھتا ہوں اور کبھی افطار کر دیتا ہوں اور عورتوں کے ساتھ مباشرت بھی کرتا ہوں۔ پس اے عثمانؓ! تم خدا سے ڈرو۔ تمہارے گھر والوں کا حق بھی تمہاری گردن پر ہے

اور تمہارے مہمانوں کا حق بھی تمہارے ذمّے ہے اور خود تمہارے نفس کا حق بھی تم پر ہے۔ پس کبھی روزہ رکھا کرو اور کبھی نہ رکھا کرو۔ کبھی نماز پڑھا کرو اور کبھی سو جایا کرو۔ (د عن عایشہ)

۲۴۔ کاموں میں کام وہی اچھا ہے جس میں نہ افراط ہو۔ نہ تفریط ہو۔ یعنی درمیانی ہو۔ (ہب عن عمر بن الحارث)

۲۵۔ خدا اس اُمت کے لئے آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ (طب عن محجن بن الادرع)

۲۶۔ خدا نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر جو ثواب عطا کرتا ہے وہ سختی پر کبھی عطا نہیں کرتا۔ (خد و عن عبداللہ بن مغفل) (حب عن ابی ہریرہ) (حم م عن علی) (طب عن ابی امامہ) (البزار عن انس)

۲۷۔ خدا ہر ایک کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ (خ عن عایشہ)

۲۸۔ مسلمانو! خدا نے جن باتوں کی تم کو اجازت دی ہے اُن کے کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اُن کو بے تکلف کرتے رہو۔ (ص م عن جابر)

۲۹۔ خدا جس طرح اپنے قطعی احکام پر باز پُرس کرتا ہے اسی طرح وہ ان باتوں پر بھی باز پُرس کرے گا جن کی اجازت اُس نے دے رکھی ہے۔ خدا نے مجھ کو ابراہیمؑ کا دین دے کر دُنیا میں بھیجا ہے جو دینوں میں سب سے زیادہ آسان ہے اور جس میں سخت گیری بالکل نہیں ہے۔ (ابن عساکر عن علی)

۳۰۔ مسلمانو! تم دُنیا میں آسان باتوں کی ہدایت کرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ سخت باتوں پر مجبور کرنے کے لئے پیدا نہیں کئے گئے
(مت عن ابی ہریرہ)

۳۱۔ مسلمانو! تم اپنے نفسوں پر سختی نہ کرو۔ اگر ایسا کرو گے تو خدا بھی تمہارے ساتھ سختی سے پیش آئے گا۔ چنانچہ جن لوگوں نے اپنے نفسوں پر سختی کی تھی اُن کے ساتھ خدا نے بھی سختی کا برتاؤ کیا ہے۔ دیکھو ایسے لوگ گرجاؤں اور خانقاہوں میں پائے جاتے ہیں۔ خداوند عالم فرماتا ہے کہ "ان لوگوں نے رہبانیت کو اپنی طرف سے ایجاد کیا ہے۔ ہم نے ہرگز ایسا حکم نہیں دیا۔"
(د عن انس)

۳۲۔ مسلمانو! تم اپنے دلوں کو وقتاً فوقتاً تازہ کیا کرو۔ (د فی مراسیلہ عن ابن شہاب مرسلاً)

۳۳۔ مسلمانو! میانہ روی اختیار کرو۔ کیونکہ جس کام میں میانہ روی ہوتی ہے وہ کام سنور جاتا ہے اور جس کام میں میانہ روی نہیں ہوتی وہ بگڑ جاتا ہے (م عن عائشہ)

۳۴۔ جو شخص دنیا میں میانہ روی کا طریقہ اختیار کرتا ہے وہ کبھی مفلس نہیں ہوتا۔ (حم عن ابن مسعود)

۳۵۔ میانہ روی نصف روزی ہے اور حُسنِ اخلاق نصف دین ہے۔

(خط عن انس)

۳۶۔ میانہ روی نصف روزی ہے اور لوگوں سے میل جول کرنا نصف عقل ہے اور اچھی طرح سوال کرنا نصف علم ہے (طب فی مکارم الاخلاق ہب عن ابن عمر)

۳۷۔ جو آدمی میانہ روی اختیار کرتا ہے۔ خدا اس کو غنی کر دیتا ہے اور جو فضول خرچی کرتا ہے خدا اُس کو مفلس بنا دیتا ہے اور جو فروتنی کرتا ہے۔ خدا اس کے درجہ کو بلند کرتا ہے اور جو غرور کرتا ہے خدا اس کو پست کر دیتا ہے۔ (البزار عن طلحہ)

۳۸۔ خرچوں میں میانہ روی اختیار کرنا بعض قسم کے بیوپاروں سے اچھا ہے۔ (قط فی الافراد والاسماعیلی فی معجمہ طب ہب عن جابر)

۳۹۔ مال و دولت کے بیجا اڑانے سے کنارہ کرو اور میانہ روی اختیار کرو۔ کیونکہ جس قوم نے میانہ روی اختیار کی وہ کبھی مفلس نہیں ہوئی (الدیلمی عن ابی امامہ)

۴۰۔ مسلمانو! تم پر لازم ہے کہ استقامت اختیار کرو۔ اس سے تم ضرور کامیاب ہوگے۔ (ص عن ثوبان)

اتحاد و اتفاق

۴۱۔ میں تم کو وہ بات بتاتا ہوں جس کا درجہ نماز اور روزہ اور صدقہ سے زیادہ بلند ہے۔ وہ آپس

میں اتفاق رکھنا ہے اور آپس میں نفاق رکھنا برباد کرنے والا ہے (حم ت ہ عن ابی الدرداء)

۴۲۔ مسلمانو! خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو۔ کیونکہ قیامت کے دن خداوند عالم مسلمانوں کے درمیان خود صلح کرائے گا۔ (ع ک عن انس)

۴۳۔ اے ابو ایوب! میں تم کو ایسی بھلائی کی بات بتاتا ہوں جس سے اللہ اور اس کا رسول راضی ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ تم لوگوں کے درمیان صلح کراؤ جب کہ ان میں تکرار ہو اور ان کو پاس پاس لے آؤ جب کہ وہ دور دور ہوئے جاتے ہوں۔ (ط وطب عن ابی ایوب)

امانت

۴۴۔ امانت میں خیانت نہ کرنا غنی ہو جانا ہے۔ (القضاعی عن انس)

۴۵۔ امانت میں ایمان داری کرنا روزی کو کھینچ لانا ہے اور امانت میں خیانت کرنا افلاس کو لا کھڑا کرتا ہے۔ (فر عن جابر) (القضاعی عن علی)

۴۶۔ سب سے پہلے جو چیز لوگوں کے درمیان سے اٹھالی جائے گی وہ امانت داری ہے اور سب سے پیچھے جو چیز ان کے درمیان باقی رہ جائیگی وہ نماز ہے اور بہت سے نمازی ایسے ہیں جن کی خدا کے نزدیک کوئی وقعت نہیں ہے۔ (ہب عن عمر)

۴۷۔ جس میں امانت نہیں اس میں ایمان بھی نہیں۔ (طس عن ابن عمر)

۴۸۔ جب تک میری اُمت مال امانت کو مالِ غنیمت نہیں سمجھے گی اور زکوۃ دینے کو تاوان خیال نہیں کرے گی اُس وقت تک وہ اپنی فطرت پر رہے گی۔ (ص عن ثوبان)

امر بالمعروف

۴۹۔ سب سے بڑا جہاد یہ ہے کہ ظالم حکمراں کے سامنے انصاف کی بات کہی جائے۔ (خط عن ابی سعید)

۵۰۔ قسم ہے اللہ کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے کہ اگر تم لوگوں کو اچھی باتوں کی ہدایت کرتے رہو اور بُری باتوں سے روکتے رہو تو اس میں تمہاری خیر ہے ورنہ خدا تم پر عذاب نازل کرے گا۔ اور اس وقت اگر تم دعا کروگے تو تمہاری دعا قبول نہیں ہوگی۔ (حم ت عن حذیفہ)

۵۱۔ ہر ایک نبی جو مجھ سے پہلے کسی اُمت پر بھیجا گیا ہے اُس کے آس پاس اس کے حواری اور اصحاب ہوتے تھے جو اُس کے طریق پر چلتے اور اُس کے حکموں کو مانتے تھے۔ پھر انھیں میں سے کچھ لوگ ایسے ہوئے کہ جو کہتے تھے وہ کرتے نہ تھے اور جو کرتے تھے وہ کہتے نہ تھے۔ اگر ایسی حالت میری امت کو پیش آئے تو جو شخص ایسے لوگوں کو ہاتھ سے منع کرے گا وہ مومن ہوگا اور جو شخص زبان سے منع کرے گا وہ بھی مومن ہوگا اور جو شخص دل سے اُن کو بُرا جانے گا وہ بھی مومن ہوگا۔ مگر جو یہ بھی نہ کرے گا اس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا۔ (حم م عن ابن مسعود)

۵۲ - لوگو! پروردگارِ عالم فرماتا ہے کہ تم لوگوں کو اچھی باتوں کی ہدایت کرو اور بُری باتوں سے باز رکھو۔ اس سے پہلے کہ تم مجھ کو پکاروگے اور میں جواب نہ دوں گا اور تم مجھ سے مانگو گے اور میں اپنا ہاتھ روک لوں گا اور تم مجھ سے معافی کی درخواست کروگے اور میں معاف نہیں کروں گا۔ (الدیلمی عن عائشہؓ)

۵۳ - "دنیا میں ایسے لوگ بھی ہیں جو نہ تو پیغمبر ہیں۔ نہ شہید ہیں مگر قیامت کے دن پیغمبر اور شہید اُن کے مرتبے دیکھ کر رشک کریں گے اور وہ نورانی منبروں پر ممتاز حالت میں بیٹھے ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو بندوں کے دل میں خدا کی محبت پیدا کرتے ہیں اور خدا کے دل میں اُن کی محبت ڈالتے ہیں۔ اور دُنیا میں نصیحت کرتے پھرتے ہیں۔" جب یہ الفاظ رسُولِ خُدا (صلے اللہ علیہ وسلم) نے فرمائے تو لوگوں نے پوچھا کہ وہ خدا کے بندوں کی محبت خدا کے دل میں کیونکر ڈالتے ہیں۔ جناب سرورِ کائنات نے فرمایا کہ" وہ لوگوں کو ان باتوں سے منع کرتے ہیں جن کو خدا ناپسند کرتا ہے۔ پھر جب لوگ اُن کا کہا مان لیتے ہیں اور اُن کے کہنے پر عمل کرتے ہیں تو خدا اُن سے محبت کرتا ہے۔ (ہب وابو سعید النقاش فی معجمہ وابن النجار عن انس)

مظلوم کی حمایت

۵۴ - مسلمانو! اپنی قوم کے نادانوں کے ہاتھ تھام لیا کرو اِس سے پہلے کہ اُن پر عذابِ الٰہی نازل ہو۔ (ابن النجار عن ابی بکر)

۵۵۔ جب لوگ کسی ظالم کو ظلم کرتے دیکھ پائیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں تو عجب نہیں ہے کہ عذابِ الٰہی ظالم کے ساتھ اُن کو بھی لپیٹ لے۔ (د ت ہ ق عن ابی بکرہ)

۵۶۔ جو آدمی مظلوم کے ساتھ اس غرض سے جاتا ہے کہ اس کے حق کو ثابت اور مضبوط کرے خدا اس کے قدموں کو اُس دن مضبوط رکھے گا جبکہ لوگوں کے قدم ڈگمگاتے ہوں گے۔ (ابو الشیخ و ابو نعیم عن ابن عمر)

پرہیزگاری

۵۷۔ خدا اس شخص پر آفرین کرتا ہے جو پھرتیلا اور ہوشیار ہو اور اُس شخص کو ملامت کرتا ہے جو سُست اور عاجز ہو۔ (طب عن عوف بن مالک)

۵۸۔ ہر آدمی جو پرہیزگار ہے محمدؐ (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل ہے۔ (طس عن انس)۔

۵۹۔ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ اُس آدمی کی عزت ہے۔ جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ (ق عن ابی ہریرہ)

۶۰۔ تم جہاں کہیں ہو خدا سے ڈرتے رہو اور نیکیوں سے بدیوں کو مٹاتے رہو اور لوگوں کے ساتھ حُسنِ اخلاق سے پیش آتے رہو۔ (حم ت ن ک ہب عن ابی ذر) (حم ت ہب عن معاذ) (ابن عساکر عن انس)

۶۱۔ دیکھو! تم عرب اور عجم کے کسی باشندے سے بہتر نہیں ہو۔ ہاں

پرہیزگاری اور تقوے میں سبقت لے جا سکتے ہو۔ (حم عن ابی ذر)

۶۲۔ سب سے اچھے آدمی میرے نزدیک وہ لوگ ہیں جو خدا سے ڈرتے رہتے ہوں۔ گو کہ وہ کوئی ہوں اور کہیں ہوں۔ (حم عن معاذ)

۶۳۔ دنیا کی بڑائی دولت مندی میں ہے اور آخرت کی بڑائی پرہیزگاری میں ہے اور اے مسلمان مرد اور عورتو! تمہارے حسب پاکیزہ اخلاق ہیں اور تمہارے نسب شایستہ اعمال ہیں (الدیلمی عن عمر)

۶۴۔ لوگو! تمہارا پروردگار ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے۔ عرب کے کسی باشندے کو عجم کے کسی باشندے پر اور عجم کے کسی باشندے کو عرب کے کسی باشندے پر اور کسی گورے آدمی کو کسی کالے آدمی پر اور کسی کالے آدمی کو کسی گورے آدمی پر پرہیزگاری کے سوا کوئی فضیلت نہیں ہے۔ خدا کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ اسی آدمی کی وقعت ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ ہوشیار ہو کہ میں نے خدا کا پیغام تم کو پہنچا دیا ہے۔ جو لوگ یہاں موجود ہیں ان کا فرض ہے کہ یہ پیغام اُن لوگوں کے کانوں تک پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں ہیں۔ (ہب عن جابر)

۶۵۔ لوگ خیال کرتے ہیں کہ میرے نزدیک سب سے زیادہ عزیز میرے اہلِ بیت ہیں۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ میرے عزیز اور دوست وہ لوگ ہیں جو پرہیزگار ہوں۔ گو کہ وہ کوئی ہوں اور کہیں ہوں۔ (طب عن معاذ)

۶۶۔ اے قوم قریش کے لوگو! میرے دوست اور عزیز تم میں سے وہ لوگ ہیں جو پرہیزگار ہوں۔ پس اگر تم خدا سے ڈرتے ہو تو تم میرے دوست ہو اور اگر تمہارے سوا اور لوگ خدا سے ڈرتے ہوں تو بس وہی میرے دوست اور عزیز ہیں۔ حکومت بھی تمہارے درمیان اُسی وقت تک ہے جب تک کہ تم انصاف پرستی اور راست بازی پر قائم رہو۔ مگر جب تم انصاف سے پھر جاؤ اور راست بازی سے گریز کرو تو خدا تم کو اس طرح چھیل ڈالے گا۔ جس طرح لوگ لکڑی کو چھیل ڈالتے ہیں (الدیلمی عن ابی سعید)

۶۷۔ خدا نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں۔ ہر رحمت اتنی وسیع ہے جتنی کہ آسمان اور زمین کے درمیان وسعت ہے۔ ایک رحمت تو دنیا کے تمام رہنے والوں میں تقسیم کی گئی ہے اور یہ اسی رحمت کی برکت ہے کہ ماں اپنی اولاد پر مہربان ہوتی ہے اور پرندے اور وحشی جانور ایک جگہ پانی پیتے ہیں اور لوگ ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرتے ہیں۔ باقی ننانویں رحمتیں قیامت کے دن اُن لوگوں کو عطا کی جائیں گی۔ جو پرہیزگار ہیں اور خدا سے ڈرتے رہتے ہیں۔ پھر وہ ایک رحمت بھی جو دنیا میں تقسیم کی گئی تھی۔ انھیں کو مل جائے گی۔ (ک عن ابی ہریرہ)

عاقبت اندیشی

۶۸۔ ہر کام میں دیر کرنا اچھا ہوگا۔ مگر آخرت کے کام میں دیر کرنا اچھا نہیں ہے (د ک ہب عن سعد

۶۹۔ کام میں دیر کرنا خدا کی طرف سے اور جلدی کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔ (ہب عن انس)

۷۰۔ جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اس کے انجام کو خوب سوچو۔ پھر اگر انجام اچھا ہو تو اس کو کر گزرو اور اگر انجام بُرا ہو تو اس سے باز رہو۔ (ابن المبارک فی الزہد عن ابی جعفر عبداللہ بن مسور الہاشمی)

۷۱۔ جو دیر کرتا ہے وہ اکثر سیدھے رستے پر چل نکلتا ہے اور جو جلدی کرتا ہے وہ اکثر خطا پاتا ہے۔ (طب عن عقبہ بن عامر)

توکل علی اللہ

۷۲۔ میری امت میں سے ستّر ہزار آدمی اس طرح جنت میں داخل ہوں گے کہ اُن سے حساب نہیں لیا جائے گا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نہ منتروں کو مانتے ہیں۔ نہ پرندوں کی آوازوں اور اُن کے دائیں بائیں اڑنے سے شگون لیتے ہیں۔ نہ نظر بد کے قائل ہیں۔ بلکہ خدا ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (ق عن ابن عباس) (حم م عن عمران بن حصین) (م عن ابی ہریرہ)

۷۳۔ جو لوگ اس بات سے خوش ہوں کہ وہ سب سے زیادہ زبردست اور طاقت در ہیں ان کو چاہیئے کہ بس خدا ہی پر بھروسا کریں۔ (ابن ابی الدنیا فی التوکل عن ابن عباس)

۷۴۔ پہلے اونٹ کا گھٹنا باندھ دو۔ پھر خدا پر توکل کرو (ت عن انس)

غور و فکر

۷۵۔ مسلمانو! ہر چیز میں غور و فکر کیا کرو۔ مگر خدا کی ذات میں غور و فکر نہ کرنا۔ (ابو الشیخ فی العظمۃ عن انس)

۷۶۔ مسلمانو! مخلوق پر گہری نظر ڈالو۔ مگر خالق کی نسبت الجھن میں نہ پڑو۔ ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔ (ابو الشیخ عن ابی ذر)

۷۷۔ مسلمانو! خدا کی نعمتوں پر غور کیا کرو۔ مگر خدا کی ہستی پر غور نہ کرنا۔ (ابو الشیخ طس عد ہب عن ابن عمر)

۷۸۔ مسلمانو! اپنے دلوں کو سوچنے کا عادی کرو اور جہاں تک ہو سکے غور و فکر کرتے رہو اور عبرت حاصل کیا کرو۔ (فر عن الحکم بن عمر)

۷۹۔ گھڑی بھر غور و فکر کرنا ساٹھ برس عبادت کرنے سے بہتر ہے (ابو الشیخ فی العظمۃ عن ابی ہریرہ)

تواضع

۸۰۔ جس درجہ کے آدمی ہوں اُن کے ساتھ اُسی درجہ کے موافق پیش آیا کرو۔ (م د عن عائشہ)

۸۱۔ تواضع سے جھکنا انسان کو اونچا کرتا ہے اور معاف کرنا عزت بڑھاتا ہے اور خیرات دینا مال و دولت میں ترقی پیدا کرتا ہے۔ (ابن ابی الدنیا فی الغضب عن محمدؐ بن عمیر العبدی)

۸۲۔ خدا نے مجھ پر اس مضمون کی وحی نازل کی ہے کہ اے مسلمانو! ایک دوسرے سے جھک کر ملو۔ یہاں تک کہ کوئی کسی پر فخر نہ کر سکے اور کوئی کسی

پر زیادتی نہ کرنے پائے۔ (م دہ عن عیاض حماد)

۸۳۔ چھوٹوں سے جھک کر ملو۔ تاکہ تم خدا کے نزدیک بڑے ہو۔ (حل عن ابن عمر)

۸۴۔ اے عائشہؓ! فروتنی کیا کر کیونکہ خدا تواضع کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور غرور کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔ (ابوالشیخ عن عائشہ)

۸۵۔ جو شخص تواضع کرتا ہے خدا اُسکے مرتبہ کو بلند کرتا ہے۔ پس وہ اپنی نگاہ میں چھوٹا ہوتا ہے۔ مگر لوگوں کی نظر میں بڑا ہوتا ہے اور جو شخص غرور کرتا ہے خدا اُس کو پست کر دیتا ہے۔ پس وہ اپنی نگاہ میں بڑا ہوتا ہے۔ مگر لوگوں کی نظروں میں چھوٹا اور حقیر ہوتا ہے۔ (ابونعیم عن عمر)

۸۶۔ پروردگارِ عالم فرماتا ہے کہ جو آدمی میرا لحاظ کر کے نرمانا اور میری خاطر جھک جاتا ہے اور زمین پر تکبر نہیں کرتا ہے۔ میں اُس کے مرتبہ کو بلند کرتا ہوں یہاں تک کہ اُس کو علیین میں جگہ دیتا ہوں (ابونعیم عن ابی ہریرہ)

حیاء و شرم

۸۷۔ مسلمانو! خدا سے پوری پوری شرم کرو اور جو خدا سے پوری پوری شرم کرتا ہے اس کو چاہیئے کہ اپنے سر کی اور جو کچھ سر میں ہے اس کی حفاظت کرے اور اپنے پیٹ کی اور جو کچھ پیٹ میں ہے اس کی حفاظت کرے اور مرنے کے وقت کو

اور زمین کے اندر گل سڑ جانے کے وقت کو یاد رکھے اور اس میں تو ذرا شک نہیں ہے کہ جو آخرت کا طالب ہے وہ اس حقیر دنیا کی زینتوں اور آرائشوں کو ترک کر دیتا ہے۔ یہ ہے خدا سے پوری پوری شرم کرنا۔ (حم ت ک ہب عن ابن مسعود)

۸۸۔ حیا اور ایمان دونوں ہمقرین ہیں۔ اگر ان میں سے ایک نعمت جائے تو دوسری نعمت بھی سلب ہو جاتی ہے۔ (ہب عن ابن عباس)

۸۹۔ حیا کے دس حصے ہیں۔ نو حصے عورتوں میں ہے اور ایک حصہ مردوں میں۔ (فر عن ابن عمر)

۹۰۔ جو آدمی لوگوں سے نہیں شرماتا وہ خدا سے بھی نہیں شرماتا۔ (طب عن انس)

۹۱۔ گذشتہ پیغمبروں کا یادگار مقولہ یہ ہے کہ اگر تو نہیں شرماتا تو جو چاہے کر۔ (طس عن ابی الطفیل) (حم عن حذیفہ)

۹۲۔ جو آدمی خدا سے ظاہر میں نہیں شرماتا ہے وہ پردہ میں بھی نہیں شرمائے گا۔ (ابو النعیم فی المعرفتہ عن محمد بن ابی الجہم)

حلم و بردباری

۹۳۔ مسلمانو! تم میں دو خصلتیں ہیں جن کو خدا پسند کرتا ہے۔ بردباری اور دیر کرنا۔ (م ت عن ابن عباس)

۹۴۔ حلیم آدمی کا درجہ نبی کے قریب قریب ہوتا ہے۔ (خط عن انس)

۹۵۔ خدا سے زیادہ کون بردبار ہو سکتا ہے کہ لوگ اس کو اولاد والا بتاتے ہیں اور اس کے شریک ٹھیراتے ہیں پھر بھی وہ لوگوں کو تندرستی اور روزی دیتا ہے۔ (ق عن ابی موسیٰ)

۹۶۔ کسی آدمی کو اتنی ایذا نہیں دی گئی جتنی ایذا مجھے دی گئی ہے۔ (حل و ابن عساکر عن جابر)

۹۷۔ جو آدمی غصّے کو پی جاتا ہے اور غصہ کرنے پر قادر ہوتا ہے خدا اس کے دل کو ایمان سے بھر دیتا ہے۔ (د عن وہب)

۹۸۔ مُسلمانو! اگر دانائی کی بات کسی احمق آدمی سے سُنو تو اس کو قبول کر لو اور اگر نادانی کی بات کسی عاقل آدمی سے سُنو تو اُس کو معاف کر دو۔ (الدیلمی عن علی)

نیک گمان کرنا

۹۹۔ نیک گمان کرنا عبادت میں داخل ہے۔ (د ک عن ابی ہریرہ)

۱۰۰۔ سب سے بڑا گناہ خدا کی نسبت بدگمانی کرنا ہے۔ (فر عن ابن عمر)

۱۰۱۔ اگر مسلمانوں کو معلوم ہو جائے کہ خدا کے پاس عذاب دینے کے کیسے کیسے سامان ہیں تو جنت میں جانے کی امید کسی کو نہ رہے اور اگر کافروں کو معلوم ہو جائے کہ خدا کی رحمتیں کس قدر وسیع ہیں تو جنت میں جانے سے کوئی نا اُمید نہ ہو۔ (ت عن ابی ہریرہ)

۱۰۲۔ بدکار آدمی جو خدا کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے بہ نسبت اُس شخص کے جو عبادت کرتا اور خدا کی رحمت سے نا امید ہوتا ہے خدا سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ (الحکیم والشیرازی فی الالقاب عن ابن مسعود)

خوفِ خدا

۱۰۳۔ دانائی کی سب سے بڑی بات خدا سے ڈرنا ہے۔ (الحکیم وابن لال عن ابن مسعود)

۱۰۴۔ جب خدا کے خوف سے انسان کے بدن پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں تو اس کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح درختوں کے پتے موسم خزاں میں جھڑ جایا کرتے ہیں۔ (سمویہ طب عن العباس)

۱۰۵۔ جو آدمی خدا سے ڈرتا ہے اس سے ہر ایک چیز خوف کھاتی ہے۔ مگر جو آدمی خدا سے نہیں ڈرتا اس کو ہر چیز ڈرائونی معلوم ہوتی ہے (الحکیم عن واکہ)

رحم دلی

۱۰۶۔ جو آدمی زمین والوں پر رحم نہیں کرتا آسمان والا یعنی خدا بھی اُس پر رحم نہیں کرتا۔ (طب عن جریر)

۱۰۷۔ جو رحم نہیں کرے گا اُس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔ جو معاف نہیں کرے گا۔ وہ معاف نہیں کیا جائے گا۔ (طب عن جریر)

۱۰۸۔ وہ انسان کیا ہی بدنصیب ہے جس کے دل میں خدا نے انسانوں پر رحم کرنے کی عادت نہیں پیدا کی۔ (الدولابی فی الکنیٰ وابونعیم فی المعرفۃ و ابن عساکر عن عمرو بن حبیب)

۱۰۹- جو آدمی چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہماری امت میں نہیں ۔ (خد و عن ابن عمر)

یتیم، بوڑھوں اور ذمیوں کے حقوق

۱۱۰- میں اور وہ شخص جو کسی یتیم کی پرورش کرتا ہے ۔ جنت میں اس طرح قریب قریب ہوں گے ۔ (دستِ مبارک کی دو انگلیاں ملاکر اشارہ کیا) (حم ح دت عن سہل بن سعد)

۱۱۱- مسلمانوں کے مکانوں میں سے وہ مکان سب سے اچھا ہے جس میں کسی یتیم بچے کی پرورش ہو رہی ہو اور وہ مکان سب سے بُرا ہے جس میں کسی یتیم کو تکلیف دی جاتی ہو ۔ (خد ہ حل عن ابی ہریرہ)

۱۱۲- جو آدمی کسی یتیم لڑکے یا لڑکی کے ساتھ نیکی یا بھلائی سے پیش آتا ہے میں یا وہ دونوں جنّت میں پاس پاس ہوں گے جس طرح میرے ہاتھ کی یہ دو انگلیاں قریب قریب ہیں ۔ (دستِ مبارک کی دو انگلیاں مِلاکر اشارہ کیا) ۔ (الحکیم عن انس)

۱۱۳- جو شخص اپنے یا کسی اور کے یتیم بچّے کو پرورش کرتا ہے ۔ یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اُس کو خدا بہشت میں ضرور داخل کرتا ہے ۔ (طس عن عدی بن حاتم)

۱۱۴- کیا تم پسند کرتے ہو کہ تمہارا دل نرم ہو جائے ۔ اگر یہ بات ہے تو یتیموں پر رحم کرو اور اُن کے سر پر ہاتھ پھیرو اور اُن کو کھانا کھلاؤ ۔ (طب عن ابی الدرداء)

۱۱۵۔ جنت میں ایک مکان ہے جس کو دارالفرح کہتے ہیں۔ اس مکان میں ان لوگوں کے سوا کوئی داخل نہیں ہو سکتا جو مسلمان یتیم بچوں کو خوش کرتے اور ان کا جی بہلاتے ہیں۔ (حمزہ بن یوسف السنی فی معجمہ وابن النجار عن عقبہ بن عامر)۔

۱۱۶۔ وہ دسترخوان بہت بڑی برکت کا ہے جس پر کوئی یتیم بیٹھ کر کھانا کھائے (الدیلمی عن انس)

۱۱۷۔ میں قیامت کے دن یتیموں اور ذمیوں کے حقوق کی نسبت اُن لوگوں سے جھگڑوں گا جنھوں نے ان حقوق کو ضائع کیا ہے۔ (الدیلمی عن ابن عمر)

۱۱۸۔ جو آدمی کسی یتیم کے مال کا محافظ ہو اس کو چاہیئے کہ وہ اس مال کو تجارت کے ذریعہ سے بڑھاتا رہے۔ (عدق عن ابن عمر)

۱۱۹۔ میری امت کے بوڑھوں کی تعظیم کرنا میری تعظیم کرنا ہے۔ (خط فی الجامع عن انس)۔

دنیا کی دولت

۱۲۰۔ درہم اور دینار روئے زمین پر خدا کی مہریں ہیں۔ جو آدمی یہ مہریں اپنے پاس رکھتا ہے اس کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ (طس عن ابی ہریرہ)

۱۲۱۔ مسلمانو! تم میں اچھے وہ لوگ ہیں جو آخرت کو دنیا کے لئے اور دنیا کو آخرت کے لئے ترک نہیں کرتے اور اپنا بوجھ لوگوں پر نہیں ڈالتے۔ (ک عن انس)

۱۲۲۔ دنیا کی دولت ایک خوشنما اور لذیذ چیز ہے۔ جو آدمی اس کو جائز طور سے حاصل کرتا ہے خدا اس کو برکت دیتا ہے۔ (حم طب ہب عن معاویہ)

۱۲۳۔ دُنیا یعنی دنیا کی دولت کو بُرا مت کہو۔ کیونکہ ایماندار آدمی اسی کے ذریعہ سے بھلائی حاصل کرتا اور بُرائی سے بچتا ہے۔ (الدیلمی وابن النجار عن ابن مسعود)

۱۲۴۔ جو آدمی دولت کو پسند نہیں کرتا اس میں کوئی خوبی نہیں ہے۔ کیونکہ اسی کے وسیلہ سے رشتہ داروں کے حق پورے کئے جاتے ہیں اور امانت ادا کی جاتی ہے اور اسی کی برکت سے آدمی دنیا کے لوگوں سے بے نیاز ہوتا ہے۔ (ابن المبارک وابن لال ک فی تاریخہ حب عن انس)

عیب پوشی

۱۲۵۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے عیب چھپاتا ہے قیامت کے دن خدا اس کے عیب چھپاتا ہے اور جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی پردہ دری دُنیا میں کرتا ہے قیامت کے دن خدا اُس کو رسوا کرے گا۔ (عن ابن عباس)

۱۲۶۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے عیب چھپاتا ہے وہ گویا اس لڑکی کو زندہ کرتا ہے جو جیتے جی زمین میں گاڑدی گئی ہو۔ (ہب عن ابی ہریرہ)

شکرگذاری

۱۲۷۔ جب خدا کسی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو اُن کی عمر بڑھاتا اور اُن کو شکر کرنے کی توفیق عطا کرتا ہے۔

(فرعن ابی ہریرہ)

۱۲۸۔ مسلمانو! اگر تم میں کوئی ایسے آدمی کو دیکھے جو ظاہری شکل وصورت اور دولت کے لحاظ سے اس سے بالاتر ہو تو اس کو لازم ہے کہ ایسے آدمی پر بھی ایک نظر ڈالے جو ان باتوں کے لحاظ سے اُس سے کم درجہ کا ہے۔ (حم ق عن ابی ہریرہ)

۱۲۹۔ مسلمانو! اپنے سے ادنیٰ لوگوں کی طرف دیکھا کرو۔ اپنے سے اعلیٰ لوگوں کی طرف نہ دیکھا کرو۔ تاکہ تم خدا کی نعمتوں کو جو تم کو دی گئی ہیں حقارت کی نظر سے نہ دیکھو۔ (حم ہب عن ابی ہریرہ)

۱۳۰۔ قیامت کے دن سب سے پہلے جس نعمت کی نسبت سوال کیا جائے گا وہ یہ ہوگا کہ اے میرے بندے! کیا میں نے تیرے جسم کو تندرستی عطا نہیں کی تھی اور کیا میں نے تجھ کو ٹھنڈا پانی نہیں پلایا تھا۔ (رت عن ابی ہریرہ)

۱۳۱۔ جو آدمیوں کا شکر نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکر نہیں کرتا۔ (حم وحب عن ابی ہریرہ)

۱۳۲۔ دو نعمتیں ایسی ہیں جو بہت سے آدمیوں کو نہیں ملی ہیں اور وہ اس لحاظ سے ٹوٹے اور نقصان میں ہیں۔ ایک تندرستی اور دوسرے بے فکری (رخ ت ہ عن ابی عباس)

سفارش وصبر

۱۳۳۔ مسلمانو! باہم ایک دوسرے کی سفارش کیا کرو۔ اس کا اجر خدا سے پاؤ گے۔ (ابن عساکر عن معاویہ)

۱۳۴۔ سب سے بڑی سفارش وہ ہے جو دو آدمیوں کے درمیان شادی کے باب میں کی جائے۔ (ہ عن ابی رہم)

۱۳۵۔ سب سے عمدہ سفارش وہ ہے جس سے تم کسی قیدی کو چھڑاؤ۔ یا کسی کو قتل ہونے سے بچاؤ۔ یا اپنے کسی بھائی کو نفع پہنچاؤ۔ یا اس کی تکلیف کو رفع کرو۔ (طب ہب عن سمرہ)

۱۳۶۔ صبر کرنا نصف ایمان ہے۔ (حل ہب عن ابن مسعود)

راست گوئی

۱۳۷۔ مسلمانو! سچ بولنا اختیار کرو۔ کیونکہ یہ بہشت کا ایک دروازہ ہے اور جھوٹ بولنے سے کنارہ کرو۔ کیونکہ یہ دوزخ کا ایک دروازہ ہے۔ (خط عن ابی بکر)

۱۳۸۔ مسلمانو! سچائی اختیار کرو۔ اگرچہ اس کے اختیار کرنے میں ہلاکت کا اندیشہ ہو۔ کیونکہ درحقیقت نجات اسی میں ہے اور جھوٹ سے ہمیشہ پرہیز کرو۔ اگرچہ اس میں نجات ہو۔ کیونکہ درحقیقت اسی میں ہلاکت ہے۔ (ہناد عن مجمع بن یحییٰ)

ایفائے وعدہ

۱۳۹۔ وعدہ ایک طرح کا قرض ہے۔ کمبختی ہے اس کی جو وعدہ کرے۔ پھر اس وعدہ کے خلاف کرے (ابن

عساکر عن علی)

۱۴۰۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے وعدہ کرے اور اپنے دل میں یہ نیت رکھتا ہو کہ اس کو پورا کرے گا۔ پھر وقت پر اس کو پورا نہ کرسکے تو اس کے ذمے کوئی گناہ نہیں ہے۔ (دت عن زید بن ارقم)

خاموشی

۱۴۱۔ خاموشی عالم کی زینت ہے اور جاہل کی پردہ پوشی ہے۔ (ابوالشیخ عن محرز بن زہیر)

۱۴۲۔ خدا اس پر رحم کرے جو اپنی زبان کو مسلمانوں کی بدگوئی سے روکتا ہے۔ میری شفاعت نہ طعن کرنیوالوں کے لئے ہے نہ طعن کرنے والوں کے واسطے۔ (الدیلمی عن عایشہ)۔

۱۴۳۔ جو آدمی بہت بولتا ہے اس کی زبان اکثر پھسل جاتی ہے اور جس کی زبان اکثر پھسل جاتی ہے وہ اکثر جھوٹ بولتا ہے اور جو اکثر جھوٹ بولتا ہے اس کے گناہ بڑھ جاتے ہیں اور جس کے گناہ زیادہ ہوجاتے ہیں اس کا انجام دوزخ کے سوا نہیں ہے (العسکری فی المثال عن ابن عمر)

۱۴۴۔ مسلمانو! زبان سے مت بولو۔ مگر سچائی کے لئے اور ہاتھ مت کھولو۔ مگر بھلائی کے لئے۔ (طب عن ابی امامہ)

رشتے داروں سے سلوک

۱۴۵۔ قریبی رشتہ داروں کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا عمر کو

دراز کرتا ہے اور چھپا کر خیرات کرنا خدا کے غصّہ کو فرو کرتا ہے۔ (القضاعی عن ابن مسعود)۔

۱۴۶۔ مسلمانو! خدا سے ڈرو اور اپنے قریبی رشتہ داروں سے سلوک کرتے رہو۔ (ابن عساکر عن ابن مسعود)

۱۴۷۔ خدا کو نیک عمل پسند ہیں ان میں سے اوّل خدا پر ایمان لانا ہے پھر قریبی رشتہ داروں سے نیکی کا برتاؤ کرنا پھر لوگوں کو نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی ہدایت کرنا اور جو عمل خدا کو ناپسند ہیں اُن میں سے اوّل خدا کے ساتھ شرک کرنا ہے۔ پھر قریبی رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا ہے۔ (ع عن رجل من خثعم)

۱۴۸۔ رشتہ داروں کے ساتھ فیاضی سے پیش آنا مال کو بڑھاتا ہے۔ گھر والوں میں محبت پیدا کرتا اور زندگی دراز کر دیتا ہے۔ (طس عن عمرو بن سہل)

۱۴۹۔ جو آدمی قریبی رشتہ داروں سے قطع تعلق کرتا ہے وہ بہشت میں داخل نہیں ہوگا۔ (طب عن جبیر بن مطعم) (الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی سعید)

۱۵۰۔ گوشہ نشینی میں سلامتی ہے (عن ابی موسیٰ)

خطا معاف کرنا

۱۵۱۔ قیامت کے دن ایک پکارنے والا پکارے گا۔ کہاں ہیں وہ لوگ جو لوگوں کی خطائیں معاف کر دیا کرتے تھے۔ وہ اپنے پروردگار کے حضور میں آئیں اور اپنا انعام لے جائیں۔ کیونکہ ہر مسلمان جس کی یہ عادت تھی بہشت میں داخل ہونے کا

حق دار ہے۔ (ابوالشیخ فی الثواب عن ابن عباس)

۱۵۲۔ میں نے معراج کی شب بہشت میں بڑے بڑے عالیشان محل دیکھے میں نے جبریل سے پوچھا کہ یہ محل کس کے لئے ہیں۔ اس نے کہا۔ یہ اُن کے لئے ہیں جو اپنے غصّہ کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کی خطاؤں سے درگذر کرتے ہیں (ابن لال والدیلمی عن انس)

۱۵۳۔ جو آدمی چاہتا ہے کہ قیامت کے دن اس کے درجے بلند ہوں اُس کو چاہیئے کہ وہ اُس آدمی سے درگذر کرے جس نے اُس پر ظلم کیا ہو اور اُس کو دے جس نے اُس کو نہ دیا اور اُس کے ساتھ رشتہ جوڑے جس نے اس سے رشتہ توڑا ہو اور اس کے ساتھ تحمل کرے جس نے اس کو بُرا کہا ہو۔ (الخطیب وابن عساکر ابی ہریرہ)

۱۵۴۔ جو آدمی کسی مسلمان کی لغزش سے درگذر کرتا ہے خدا قیامت کے دن اس کی خطاؤں سے درگذر کرے گا۔ (حب ن عن ابی ہریرہ)

۱۵۵۔ مسلمانو! اگر کوئی گالی کھاکر۔ یا مار کھاکر چپ ہو جائے اور صبر کرے خدا اس کی عزت بڑھاتا ہے۔ پس اے مسلمانو! معاف کرو۔ معاف کرو۔ خدا تمہاری خطا معاف کریگا۔ (ابن النجار عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ)

۱۵۶۔ مسلمانو! کیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ ابوضمضم جیسے ہو جاؤ۔ جو ہر روز صبح کو بستر سے اُٹھ کر کہتا ہے۔ اے خدا میں نے اپنا نفس اور اپنی عزت تجھ پر قربان کر دی ہے۔ پھر اگر کوئی گالی دیتا ہے تو وہ اُلٹ کر گالی نہیں دیتا

اور اگر کوئی اُس کو مارتا ہے تو وہ مار کا بدلہ نہیں لیتا اور اگر کوئی اس کو ستاتا ہے تو وہ ستانے والے کو کچھ نہیں کہتا۔ (ابن السنی فی عمل یوم ولیلہ والدیلمی عن انس)

۱۵۷۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے پاس جائے اور کسی خطا پر عذر کرے اس کو چاہیئے کہ اس عذر کو قبول کرے۔ گوکہ وہ عذر جھوٹا ہو۔ اگر ایسا نہ کرے گا تو قیامت کے دن حوضِ کوثر کے کنارے پر اُس کو جگہ نہیں ملے گی۔ (ابوالشیخ عن عائشہ)

دانشمندی اور فراست

۱۵۸۔ آدمی کا مذہب اس کی عقل ہے اور جس میں عقل نہیں اس کا مذہب بھی نہیں۔ (ابوالشیخ فی الثواب وابن النجار عن جابر)

۱۵۹۔ خدا نے جس کو عقل دی ہے وہی کامیاب ہوگا۔ (تخ طب ہب عن قرہ ابن ہیرہ)

۱۶۰۔ خدا اس مسلمان سے جس میں عقل نہیں ہے دشمنی رکھتا ہے۔ (عق عن ابی ہریرہ)

۱۶۱۔ میں خدا کی نسبت اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ جب کوئی عقلمند آدمی لغزش کرتا ہے تو وہ اُس کو تھام کر اٹھا لیتا ہے۔ اگر وہ پھر پھسل کر گرنے لگے تو اس کو پھر تھام کر اٹھا لیتا ہے۔ یہاں تک کہ آخر کار اُس کو بہشت میں داخل کرتا ہے۔ (طس عن ابن عباس)

۱۶۲ - اس میں شک نہیں کہ لوگ اپنی اپنی عقل کے موافق درجے حاصل کریں گے (الحکیم عن انس)

۱۶۳ - بہت سے لوگ نیکی اور بھلائی کے کام کرتے ہیں مگر ان کو ان کی عقلوں کے موافق انعام دیا جاتا ہے۔ (ابوالشیخ عن معاویہ بن قرہ عن ابیہ)

۱۶۴ - خدا نے اپنے بندوں میں کم و بیش عقل رکھی ہے مثلاً دو آدمیوں کی نیکیاں اور نمازیں اور روزے تو برابر ہوتے ہیں۔ مگر اُن دونوں میں عقل کے کم اور زیادہ ہونے سے اتنا بڑا فرق ہوتا ہے جتنا کہ ایک ذرّہ اور پہاڑ میں ہے۔ (الحکیم عن طاؤس)

۱۶۵ - مسجد میں دو آدمی نماز پڑھنے جاتے ہیں۔ جب وہ لوٹ کر آتے ہیں تو ان میں سے ایک کی نماز دوسرے کی نماز سے اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے کیونکہ اس کی عقل دوسرے سے زیادہ ہے اور دوسرے کی نماز خدا کے نزدیک ذرّہ برابر وقعت نہیں رکھتی۔ (طب و ابن عساکر عن ابی ایوب)

۱۶۶ - جب خدا نے عقل کو پیدا کیا تو اس سے فرمایا کہ آگے آ۔ وہ آگے بڑھی۔ پھر اس نے فرمایا کہ پیچھے ہٹ۔ وہ پیچھے ہٹ گئی۔ خدا نے فرمایا کہ مجھے اپنے جلال کی قسم ہے تیری خلقت عجیب بنائی

گئی ہے۔ میں تجھی سے ۔ لوں گا اور تجھی سے دوں گا اور تجھی پر ثواب اور عذاب کا دارو مدار رکھوں گا۔ (طب عن ابی امامہ)

۱۶۷۔ مسلمانو! تم کسی کے اسلام پر تعجب نہ کرنا جبتک یہ بات نہ جان لو کہ اس کی عقل کیسی ہے۔ (الحکیم عن ابن عمر)

۱۶۸۔ اے علیؓ! جب لوگ نیکیوں سے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیں تو تم عقل کے ذریعہ سے تقرب حاصل کرنا۔ کیونکہ اس ذریعہ سے دنیا میں لوگوں کے نزدیک اور آخرت میں خدا کے نزدیک تمہارا مرتبہ اوروں سے بالاتر ہوجائے گا۔ (حل زعن عمر)

۱۶۹۔ جنّت کے سو درجے ہیں۔ ننّانوے درجے عقل والوں کے لئے ہیں اور ایک درجہ اوروں کے لئے۔ (حل عن عمر)

غیرت

۱۷۰۔ غیرت ایمان کی علامت ہے اور بے غیرتی نفاق کی نشانی ہے۔ (ہق عن زید بن اسلم)

۱۷۱۔ خدا سے زیادہ کون غیرت مند ہوگا جس نے تمام ظاہری اور باطنی بدکاریوں کو حرام کردیا ہے۔ (حم ق ت عن ابن مسعود)

۱۷۲۔ خدا اپنے ان بندوں کو پسند کرتا ہے جو غیرت مند ہوں۔
(طس عن علی)۔

قناعت

۱۷۳۔ قناعت ایک ایسی دولت ہے جو کبھی تمام نہیں ہوتی۔ (القضاعی عن انس)

۱۷۴۔ مسلمانو! خدا تم میں سے اُن مسلمانوں کو زیادہ دوست رکھتا ہے جو اوروں کی نسبت کم کھاتا ہے اور جس کا بدن ہلکا پھلکا ہو۔ (فر عن ابن عباس)

۱۷۵۔ خدا اپنے بندوں کو جو کچھ دیتا ہے اُس میں اُن کی آزمائش کرتا ہے۔ اگر وہ اپنی قسمت پر راضی ہو جائیں تو اُن کی روزی میں برکت عطا کرتا ہے اور اگر راضی نہ ہوں تو اُن کی روزی کو وسیع نہیں کرتا۔ (حم وابن قالغ ہب عن رجل من بنی سلیم)

۱۷۶۔ جو مسلمان ہو اور خدا کی دین پر راضی ہو وہ ضرور کامیاب ہوتا ہے۔ (حم م ت ہ عن ابن عمر)

۱۷۷۔ تھوڑی سی دولت جس کا تم شکریہ ادا کرسکو بہت سی دولت سے اچھی ہے جس کی سمائی تم میں نہ ہو۔ (البغوی والباوردی وابن قانع وابن شاہین عن ابی امامہ عن ثعلبہ بن حاطب)

۱۷۸۔ تھوڑی سی روزی جو کافی ہو اس روزی سے بہتر ہے

جو بہت ہو اور خدا کی یاد سے غافل کر دے۔ (ع ذوالفقار عن ابی سعید)

۱۷۹۔ جو آدمی تھوڑی سی روزی پر راضی ہو جاتا ہے خدا اُس کے تھوڑے سے عمل پر راضی ہو جاتا ہے۔ (ہب عن علی)

۱۸۰۔ سب سے اچھا مسلمان وہ ہے جو قانع ہو اور سب سے بُرا مسلمان وہ ہے جو طامع ہو۔ (الدیلمی عن ابی ہریرہ)

۱۸۱۔ میری امت میں سب سے برے وہ لوگ ہیں کہ جب کھانے پر آئیں تو اُن کا پیٹ نہ بھرے اور جب جمع کرنے پر آئیں تو اُن کا جی نہ بھرے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو سب سے پہلے دوزخ میں ڈالے جائیں گے (تمام فی جزء من حدیثہ عن علی)

۱۸۲۔ جس مسلمان کے پاس مال کم ہو اور اہل و عیال زیادہ ہوں اور عبادت اچھی طرح کرتا ہو اور مسلمانوں کی غیبت نہ کرتا ہو قیامت کے دن وہ اور میں دونوں قریب ہوں گے (ع والخطیب وابن عساکر عن ابی سعید)

۱۸۳۔ جو آدمی لوگوں کی نسبت نیک گمان زیادہ کرتا ہے وہ بار بار ندامت اٹھاتا ہے۔ (کر عن ابن عباس)

۱۸۴ غنی وہ نہیں ہے جس کے پاس بہت سی دولت ہو۔ بلکہ

غنی ہونا دل سے تعلق رکھتا ہے۔ (حم ق ت ہ عن ابی ہریرہ)

۱۸۵ مسلمانو! جہاں تک ہوسکے لوگوں سے بے نیاز رہا کرو۔ (البزار طب ہب عن ابن عباس)

مدارات و دلجوئی

۱۸۶۔ خدا نے جس طرح مجھ کو یہ حکم دیا ہے کہ میں لوگوں کو فرائض کی ہدایت کروں اِس طرح یہ حکم بھی دیا ہے کہ میں لوگوں کی دلجوئی کرتا رہوں (فر عن عائشہ)

۱۸۷۔ میں لوگوں کی دلجوئی کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ (ہب عن جابر)

۱۸۸۔ لوگوں کی مدارات کرنا بھی صدقہ میں داخل ہے۔ (حب طب عن جابر)۔

۱۸۹۔ جو آدمی مرتے دم تک لوگوں کی مدارات کرتا رہتا ہے وہ مرنے کے بعد شہید ہوتا ہے۔ (الدیلمی عن جابر)

عزّت کی حفاظت

۱۹۰۔ مسلمانو! اپنی عزّت کی حفاظت اپنے مال سے کرو (عدو ابن عساکر عن عائشہ)

۱۹۱۔ مسلمان جس چیز سے اپنی عزت کو بچاتا ہے وہ اُس کے لئے

بمنزلہ صدقہ کے ہے۔ (ط عن جابرؓ)

۱۹۲۔ مسلمانو! یہ بات جوانمردی کی ہے اگر تم میں سے کوئی بات کرتا ہو تو دوسرا اپنے بھائی کی خاطر خاموش رہے اور ہم سفر ہونے کی خوبی یہ ہے کہ اگر ایک مسافر کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو دوسرا اپنے بھائی کی خاطر ٹھیر جائے۔ (خط عن انس)

مشورت

۱۹۳۔ جو مسلمان کسی کام کا ارادہ کرے اس کو لازم ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے اس کام میں مشورہ کرلے۔ اس صورت میں خدا اس کو راہِ صواب ہدایت کرے گا۔ (طس عن ابن عباس)

۱۹۴۔ مسلمانو! عقلمندوں سے رائے لیا کرو۔ تاکہ تم ہدایت پاؤ اور ان کی نافرمانی نہ کیا کرو۔ کیونکہ اس صورت میں تم کو ندامت اٹھانی ہوگی (خط فی المتفق والمتفرق عن ابی ہریرہ)

۱۹۵۔ جس کسی سے مشورہ لیا جاتا ہے اس کو امین ہونا چاہیئے (عدک عن ابی ہریرہ) ک ت عن ام سلمہ) (ہ عن ابن مسعود)

۱۹۶۔ آدمی کی رائے اس وقت تک ٹھیک رہتی ہے جب تک وہ صلاح لینے والے کا خیر خواہ رہے۔ مگر جب وہ صلاح لینے والے کے ساتھ بے ایمانی کرنی چاہتا ہے تو خدا اس کی عقل کو سلب کرلیتا ہے اور اس صورت میں اس

کی رائے ٹھیک نہیں رہتی۔ (ابن عساکر عن ابن عباس)

۱۹۷۔ ہوشیاری کی بات یہ ہے کہ تم صاحب رائے آدمی سے مشورہ لیا کرو اور اُس کی بات مان لیا کرو۔ (د فی مراسیلہ ق عن خالد بن معدان)

۱۹۸۔ جو مسلمان کسی مسلمان سے مشورہ لے اور وہ مسلمان اپنے بھائی کو ٹھیک رائے نہ بتائے تو وہ خیانت کرنے والا سمجھا جائے گا۔ (ابن جریر عن ابی ہریرہؓ)

خیر خواہی

۱۹۹۔ دین خیر خواہی کا نام ہے۔ (تخ عن ثوبان)۔ (البزار عن ابن عمر)۔

۲۰۰۔ دین اللہ اور اُس کے رسول اور مسلمان حکمرانوں اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کا نام ہے۔ (حم م د ن عن تمیم الداری) (ت ن عن ابی ہریرہ) (حم عن ابن عباس)

۲۰۱۔ اگر کوئی مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کی خیر خواہی کی بات دل میں رکھتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ بات اس کو بتا دے۔ (عد عن ابی ہریرہ)

مسلمانوں کی مدد

۲۰۲۔ مسلمانو! اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد کیا کرو چاہے وہ ظالم ہوں اور چاہے مظلوم ہوں۔ ظالموں کی مدد تو یہ ہے کہ اُن کو ظلم کرنے سے باز رکھو اور مظلوموں کی مدد یہ ہے کہ اُن کی حمایت کرو۔ (الدارمی و ابن عساکر عن جابر)

۲۰۳۔ خدا اس آدمی پر لعنت کرتا ہے جو مظلوم کو دیکھے اور اُس کی مدد

نہ کرے۔ (فرعن ابن عباس)

۲۰۴۔ اگر کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرنے میں ایک دن صرف کرڈالے تو یہ بات اس سے بہتر ہے کہ وہ ایک مہینے تک اعتکاف میں بیٹھا رہے۔ (ابن زنجویہ عن الحسن)

۲۰۵۔ اگر میں اپنے مسلمان بھائی کی کسی کام میں مدد کروں تو یہ بات مجھے بہ نسبت اس بات کے زیادہ اچھی معلوم ہوتی ہے کہ میں ایک مہینے تک روزے رکھا کروں اور کعبہ کی مسجد میں اعتکاف کروں۔ (ابوالغنائم النرسی فی قضاء الحوائج عن ابن عمر)

۲۰۶۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کو ذلیل سمجھے اور اس کی مدد نہ کرے باوجود اس کے کہ وہ اس کی مدد کرنے کی قدرت رکھتا ہو قیامت کے دن خدا اس کو تمام حاضرین کے سامنے ذلیل کرے گا۔ (حم عن سہل بن حنیف)

۲۰۷۔ اگر کسی مسلمان کے سامنے کسی اور مسلمان کی غیبت کیجائے اور وہ مسلمان اُس کی مدد نہ کرے یعنی غیبت کرنیوالے کو بدگوئی سے نہ روکے تو خدا اُس کو دنیا اور آخرت میں ذلیل کرے گا۔ (ابن ابی الدنیا فی ذم الغیبۃ عن انس)

۲۰۸۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی بے عزتی کرنے سے باز رہے

قیامت کے دن خدا اُس کو دوزخ کی آنچ سے محفوظ رکھے گا۔ (حم ت عن ابی الدرداء)

۲۰۹۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی غیبت کرنے سے باز رہے خدا اس کو دوزخ کی آگ سے ضرور بچائے گا۔ (حم طب عن اسماء بنت یزید)

۲۱۰۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی پیٹھ پیچھے مدد کرے خدا دنیا و آخرت میں اس کی مدد کرے گا۔ (ہق والضیاء عن انس)

۲۱۱۔ خدا اس بات کو پسند کرتا ہے کہ دردمندوں اور مصیبت زدوں کی مدد کی جائے۔ (ابن عساکر عن ابی بردہ)

انما الاعمال بالنیات

۲۱۲۔ ایمان دار آدمی کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہوتی ہے (ہب عن انس)

۲۱۳۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ تمام آدمی اپنی اپنی نیتوں پر محشور ہوں گے۔ (ہ عن جابر)

۲۱۴۔ سچی نیت عرش سے وابستہ ہے جب انسان اپنی نیت کو درست کرتا ہے تو وہ نیت عرش الٰہی کے پایہ کو حرکت میں لاتی ہے اور خدا اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ (خط عن ابن عباس)

۲۱۵۔ مسلمانو! خدا نہ تمہاری صورتوں پر نظر ڈالتا ہے۔ نہ تمہارے حسب

ولنسب پر اور نہ تمہاری دولت پر بلکہ وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور تمہارے کاموں پر نظر ڈالتا ہے۔ پھر جس کسی کا دل نیک ہوتا ہے خدا اُس پر مہربان ہوتا ہے۔ (الحکیم عن یحییٰ بن ابی کثیر)

۲۱۶ - اگرچہ کوئی آدمی دن بھر روزے رکھتا اور رات بھر نماز پڑھتا ہو۔ تاہم وہ اپنی نیّت کے موافق محشور ہوگا۔ یعنی یا تو وہ دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ یا جنّت میں داخل کیا جائے گا۔ (الدیلمی عن ابن عمر)

اطمینانِ قلب

۲۱۷ - نیکی وہ ہے جس سے انسان کی رُوح میں سکون اور دِل میں اطمینان پیدا ہو اور گناہ وہ ہے جس سے نہ انسان کی رُوح کو سکون ہوتا ہو۔ نہ دل میں اطمینان پیدا ہوتا ہو۔ (حم عن ابی ثعلبہ)

۲۱۸ - حلال اور حرام کو خدا نے اپنی کتابِ مقدس میں صاف صاف بیان کر دیا ہے اور جس بات کی نسبت خدا کی کتاب خاموش ہے اُس پر کوئی بازپرس نہیں ہو سکتی (ت ہ ک عن سلمان)

۲۱۹ - مسلمانو! جب تمہارے دل میں کوئی بات کھٹکتی ہو تو اُس کو چھوڑ دو۔ (حم حب ک ص عن ابی امامہ)

۲۲۰ - قیامت کے دن خدا کے بندوں میں سب سے اچھے وہ لوگ

ہیں جو اپنے اقرار کو پورا کر تے ہیں۔ (حم ق عن عائشہ)

بداخلاقی

۲۲۱۔ مسلمانو! اگر تم یہ بات سنو کہ کوئی پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل گیا تو اس کو سچ جاننا لیکن اگر یہ بات سنو کہ کوئی آدمی اپنی جبلت سے باز آگیا تو اس پر یقین نہ کرنا کیونکہ وہ ایک دن اپنی جبلت کی طرف ضرور رجوع کرے گا۔ (حم عن ابی الدرداء)

۲۲۲۔ جن لوگوں کے اخلاق بُرے ہوں وہ جنت میں کبھی داخل نہ ہوں گے۔ (ت ہ عن ابی بکر) استغفر اللہ۔

۲۲۳۔ انسان کی بدبختی اس میں ہے کہ وہ بداخلاق ہو۔ (الخرائطی وابن عساکر عن جابر)

۲۲۴۔ فضول خرچی کے یہ معنے ہیں کہ جس چیز کو تمہارا جی چاہے کھانے لگو۔ (ہ عن انس)

۲۲۵۔ کسی مسلمان کو لازم نہیں ہے کہ وہ اپنے نفس کو ذلیل کرے۔ لوگوں نے پوچھا کہ یارسول اللہ نفس کے ذلیل کرنے سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا کہ اس سے اپنے تیئں ایسی محنت میں ڈالنا مراد ہے جسکے تحمل کرنے کی طاقت نہ ہو۔ (ہ ع ص عن جندب عن خدیفہ عن ابی سعید، (طب عن ابن عمر)

۲۲۶۔ وہ گناہ جس کے کرنے والے کو خدا دُنیا میں بھی سزا دیتا

ہے اور آخرت میں بھی حاکموں سے بغاوت کرنا اور رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا ہے۔ (حم خدت ہ ک حب عن ابی بکر)

بخل کی مذمت

۲۲۷۔ دو عادتیں ایماندار آدمی میں جمع نہیں ہوسکتیں۔ ایک کنجوسی۔ دوسرے بداخلاقی۔ (خدت عن ابی سعید)

۲۲۸۔ بخیل آدمی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (خط فی کتاب البخلاء عن ابن عمر)

۲۲۹۔ سخی آدمی کا کھانا دوا ہے اور بخیل آدمی کا کھانا بیماری ہے۔ (خط فی کتاب البخلاء و ابن القاسم الجرفی فی فوائدہ عن ابن عمر)

۲۳۰۔ سردارِ قوم کبھی بخیل نہیں ہوسکتا۔ (خط فی کتاب البخلاء عن انس)

۲۳۱۔ جو آدمی زکوٰۃ ادا کرتا ہے۔ مہمانوں کی خاطر کرتا ہے اور مصیبت کے وقت لوگوں کی خبر لیتا ہے وہ بخل اور کنجوسی سے پاک ہے (ہناد ع طب عن خالد بن زید بن حارثہ)

۲۳۲۔ شیطان بنی آدم کو بغاوت پر اکساتا ہے۔ حالانکہ بغاوت اور حسد ایسے گناہ ہیں جو خدا کے نزدیک شرک کے برابر ہیں۔ (ک فی تاریخہ والدیلمی عن علی)

۲۳۳۔ مسلمانو! بغض و عداوت سے کنارہ کرو۔ کیونکہ یہ برباد کرنے

والی خصلت ہے۔ (الخرائطی فی مبادی الاخلاق عن ابی ہریرہ)

۲۳۴۔ خدا نے عدن کے باغ کو اپنے ہاتھ سے آراستہ کیا۔ پھر فرشتوں نے اُس میں نہریں نکالیں اور درختوں کو اُن کے کناروں پر لگایا جو پھلوں سے لدکر جھومنے لگے۔ جب خدا نے اُس باغ کی سرسبزی اور تروتازگی پر نظر کی تو کہا کہ مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ کوئی بخیل اس باغ میں داخل نہ ہو سکیگا۔ (ابن النجار والخطیب فی کتاب البخلاء عن ابن عباس)

۲۳۵۔ مسلمانو بخل سے جہاں تک امکان ہو بچو۔ کیونکہ جب یہ کسی قوم کو فریب دیتا ہے تو اُس قوم کے لوگ زکوٰۃ نہیں دیتے۔ قریبی رشتہ داروں کا حق ادا نہیں کرتے اور آپس میں خونریزی کرنے لگتے ہیں۔ (ابن جریر عن ابی ہریرہ)

۲۳۶۔ بخل اور ایمان کسی انسان کے دلمیں جمع نہیں ہو سکتے۔ (ش وہناد تک ہب عن ابی ہریرہ)

۲۳۷۔ کسی مسلمان کو نہیں چاہیئے کہ وہ بخیل اور بزدل ہو (ہناد والخطیب فی کتاب البخلاء عن ابی جعفر)

بغض وعداوت

۲۳۸۔ خوشامد اور حسد مسلمان کے اخلاق نہیں ہو سکتے۔ (ہب عن معاذ)

۹ ۲۳ ۔ اے مسلمانو! (حالانکہ تم زبان سے مسلمان ہو۔ مگر دل میں ایمان کی روشنی نہیں ہے) مسلمانوں کی بُرائی مت کرو اور ان کے عیبوں کی تلاش میں نہ رہا کرو۔ کیونکہ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے عیبوں کو ٹٹولتا رہتا ہے خدا اس کی پردہ دری کرتا ہے اور اُس کے عیبوں کو مشہور کرتا ہے۔ اگرچہ وہ اپنے گھر میں چھپ کر بیٹھا ہو۔ (طب عن عبداللہ بن بریدہ عن ابیہ)

۲۴۰۔ لوگوں سے تعریف کی خواہش رکھنا انسان کو اندھا اور بہرہ کر دیتا ہے۔ (فر عن ابن عباس)

۲۴۱۔ حریص وہ ہے جو اپنی روزی ناجائز طریقہ سے تلاش کرتا ہے۔ (طب عن واثلہ)

۲۴۲۔ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو بھسم کر ڈالتی ہے۔ (ہ عن انس)

۲۴۳۔ حسد ایمان کو اس طرح بگاڑ دیتا ہے جس طرح ایلوا شہد کو بگاڑ دیتا ہے۔ (فر عن معاویہ بن حیدہ)

۲۴۴۔ مسلمانو! تمہارے درمیان بھی آہستہ آہستہ وہی بیماری پھیل گئی ہے جو تم سے پہلے لوگوں میں تھی اور اس سے میری مراد بغض و حسد ہے۔ یہ بیماری مونڈ دینے والی ہے۔ سر کے بالوں کو نہیں

بلکہ دین وایمان کو۔ (حم ت والضیاء عن الزبیر بن العوام)

۲۴۵۔ آدمی اسی وقت تک اچھے رہتے ہیں جب تک کہ وہ آپس میں حسد نہ کریں۔ (طب عن حمزہ بن ثعلبہ)

۲۴۶۔ حاکم کا رعیت کے ساتھ تجارت کرنا بہت بڑی خیانت ہے۔ (طب عن رجل)

۲۴۷۔ ایماندار آدمی خیانت اور جھوٹ کا مرتکب کبھی نہیں ہوتا۔ (ہب عن ابن عمر)

۲۴۸۔ شرک میری اُمت میں اس طرح آہستہ آہستہ اپنا اثر کریگا۔ جس طرح اندھیری رات میں چیونٹی پھسلوان اور صاف پتھر پر چلتی ہے۔ (الحکیم عن ابن عباس)

۲۴۹۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی شکایت حاکم سے کرے خدا اس کے نیک اعمال کو ملیا میٹ کر دیتا ہے اور اس سے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو خدا اس کو دوزخ میں ڈال دے گا۔ (ابو نعیم عن ابن عباس)

ہنسی اڑانا

۲۵۰۔ اپنے بھائی کی ہنسی نہ اڑاؤ۔ کیونکہ شاید خدا اس پر رحم کرے اور وہی بلا تم پر نازل ہو جائے۔ (ت عن واثلہ)

۲۵۱۔ مسلمانو! بہت نہ ہنسا کرو۔ کیونکہ بہت ہنسنے سے انسان کا دل مرجاتا ہے۔ (ہ عن ابی ہریرہ)

۲۵۲ قہقہہ کے ساتھ ہنسنا شیطان کی طرف سے ہے اور مسکرانا خدا کی طرف سے۔ (طس عن ابی ہریرہ)

۲۵۳۔ درازیٔ عمر کی تمنا میری اُمت پر خدا کی رحمت ہے۔ کیونکہ اگر یہ نہ ہوتی تو نہ کوئی ماں اپنے بچے کو دودھ پلاتی نہ کوئی زمین پر درخت لگاتا (خط عن انس)۔

لالچ اور بدگمانی

۲۵۴۔ وہ صاف پتھر کی چٹان جس پر ظالموں کے قدم نہیں ٹھیرتے اور پھسل جاتے ہیں لالچ ہے۔ (ابن قانع وابن المبارک عن سہیل بن حسان الکلابی)۔

۲۵۵۔ لالچ عالموں کے دلوں سے دانائی کو باہر نکال دیتا ہے۔ فی نسخۃ سمعان عن انس)

۲۵۶۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی نسبت بدگمانی کرتا ہے وہ اپنے پروردگار کے ساتھ بدی کرتا ہے۔ کیونکہ خدا فرماتا ہے کہ اے مسلمانو! گمان کرنے سے بہت بچا کرو۔ (ابن النجار عن عائشہ)

ظلم

۲۵۷۔ ظالم لوگ اور اُن کے مددگار دوزخ کی آگ میں ڈالے جائیں گے۔ (فر عن حذیفہ)

۲۵۸۔ جو مسلمان ظالم کے ساتھ چلتا ہے۔ حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ آدمی ظالم ہے وہ اسلام کے دائرہ سے خارج ہو جاتا ہے۔ (طب والضیاء عن جابر)

۲۵۹۔ مسلمانو! مظلوم کی دعا سے بچو۔ کیونکہ وہ دعا بادلوں سے اونچی گزر جاتی ہے اور خدا اُس سے کہتا ہے کہ مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ میں تیری حمایت کروں گا۔ اگرچہ وہ حمایت کچھ دنوں کے بعد ہو۔ (طب والضیاء عن خزیمہ بن ثابت)

۲۶۰۔ مسلمانو! مظلوم کی دعا سے بچتے رہو۔ کیونکہ وہ آگ کی چنگاری کی طرح آسمان کو چڑھ جاتی ہے۔ (ک عن ابن عمر)

۲۶۱۔ مسلمانو! مظلوم کی دُعا سے بچتے رہو۔ اگرچہ وہ مظلوم کافر ہو۔ کیونکہ اُس وقت اُس کے اور خدا کے درمیان کوئی حجاب حائل نہیں رہتا۔ (حم عن والضیاء عن انس)

۲۶۲۔ مسلمانو! ظلم کرنے سے کنارہ کرو۔ کیونکہ ظلم قیامت کے دن گھٹا ٹوپ اندھیرے کی شکل میں نمودار ہو گا۔ (حم طب ہب عن ابن عمر)

۲۶۳۔ کمبختی ہے اُس کی جو کسی مسلمان پر ہاتھ دراز کرے اور اُس کو نقصان پہنچائے۔ (حل عن ابی ہریرہ)

تعصّب

۲۶۴ - تعصب کے معنے یہ ہیں کہ تم ظلم وستم میں اپنی قوم کی مدد کرو۔ (ہق عن واثلہ)

۲۶۵ - جو آدمی لوگوں کو تعصب پر آمادہ کرتا ہے اور تعصب کی بنیاد پر جنگ کرتا ہے اور تعصّب ہی کی حالت میں مرجاتا ہے وہ ہماری اُمت میں نہیں ہے (د عن جبیر بن مطعم)

ریا ونمود

۲۶۶ - قیامت کے دن سب سے زیادہ وہ آدمی پشیمانی اور ندامت اُٹھائیگا جس نے اوروں کی دُنیا کے لئے اپنی آخرت بیچ ڈالی۔ (تخ عن ابی امامہ)

۲۶۷ - میری اُمت میں سب سے بُرے وہ لوگ ہیں جو اپنی دینداری پر پھولے نہ سماتے اور دکھاوے کے کام کرتے ہیں۔ (ابوالشیخ عن عبدالرحمٰن بن ثابت ابن ثوبان عن ابیہ عن جدّہ)

۲۶۸ - جو آدمی کوئی نیک عمل کرے۔ پھر اُس پر اپنی تعریف کرے اس کی نیکی ملیامیٹ ہوجاتی ہے۔ (ابونعیم عن عبدالغفور الانصاری عن عبدالعزیز عن ابیہ)

۲۶۹ - جو آدمی مرگیا اور دنیا کے بکھیڑوں سے چھوٹ گیا وہ مردہ نہیں ہے۔ مردہ وہ ہے جو جیتے جی مرگیا ہو۔ (الدیلمی عن انس)

۲۷۰ - لوگ ہلاک نہیں ہوں گے جب تک کہ اپنی طرف سے غدر

نہ کریں۔ (حم وعن رجل)

غصّہ

۲۷۱۔ غصّہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ کے شعلہ سے پیدا کیا گیا ہے (ابن عساکر عن معاویہ)

۲۷۲۔ مسلمانو! اگر تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اس کو لازم ہے کہ خاموش ہو جائے۔ (حم عن ابن عباس)

۲۷۳۔ وہ آدمی بہت بڑا پہلوان ہے جس کو غصہ آئے چہرہ کا رنگ سرخ ہو جائے اور بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں پھر بھی وہ اپنے غصہ کو پچھاڑ ڈالے۔ (حم ق عن ابی ہریرہ)

۲۷۴۔ وہ آدمی طاقتور نہیں ہے جو لوگوں کو دباتا اور مغلوب کرتا ہو۔ بلکہ وہ آدمی طاقتور ہے جو اپنے نفس کو دبا سکتا اور مغلوب کر سکتا ہو (ابن النجار عن ابی ہریرہ)

غرور تکبّر

۲۷۵۔ خدا فرماتا ہے کہ عظمت و بزرگی میری چادر ہے۔ جو آدمی میری اس چادر کو چھیننا چاہے میں اس کو ہلاک کروں گا۔ (ک عن ابی ہریرہ)

۲۷۶۔ جو آدمی اپنے تئیں بڑا جانتا ہے اور اکڑ کر چلتا ہے جب وہ خدا کے سامنے جائے گا تو اُس کو غضبناک پائے گا۔ (حم خد ک عن ابن عمر)

۲۷۷۔ جو شخص ناز اور تمکنت سے زمین پر دامن کھینچتا چلتا ہے قیامت

کے دن خدا اس کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھے گا۔ (م ن ہ عن ابن عمر)

۲۷۸۔ روئے زمین پر جو شخص مرے گا اور اس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر غرور ہو اس کو خدا دوزخ میں ڈالدے گا۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں اپنی تلوار کا قبضہ خوبصورت رکھنا چاہتا ہوں۔ اپنے لباس کو صاف اور بے داغ رکھتا ہوں۔ اور اپنی جوتیاں اور انکے تسمے بھی خوبصورت رکھنے پسند کرتا ہوں۔ کیا یہ غرور کی باتیں ہیں۔ فرمایا کہ نہیں۔ یہ غرور نہیں ہے۔ غرور اس کو کہتے ہیں کہ آدمی اکڑ مکڑ کے ساتھ چلے اور جب غریبوں کو دیکھے تو اُن پر حقارت کی نظر ڈالے اور ان کو سلام نہ کرے۔ جو آدمی اپنے کپڑوں میں پیوند آپ لگالیتا ہے اور اپنی جوتی آپ سی لیتا ہے اور غلام اگر بیمار ہوجائے تو اُس کی مزاج پُرسی کرتا ہے اور اپنی بکری کا دودھ آپ دوہ لیتا ہے وہ غرور سے پاک ہے۔ (ابن صصری فی امالیہ عن ابن عباس)

۲۷۹۔ جو آدمی اپنا بوجھ آپ اٹھالیتا ہے وہ تکبر سے بری ہے۔ (ابن لال عن ابی امامہ، ابو نعیم عن جابر)

گناہ کبیرہ

۲۸۰۔ جو شخص پانچ وقت کی نماز پڑھتا ہے اور ساتھ کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے اُس کو خوشخبری دو کہ وہ جنت کے جس دروازہ سے چاہے گا اُس میں داخل ہوجائے گا۔ کبیرہ

گناہ یہ ہیں۔ (اول) والدین کی نافرمانی۔ (دوم) خدا کے ساتھ شرک کرنا۔ (سوم) کسی کو جان سے مار ڈالنا۔ (چہارم) پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانی۔ (پنجم) یتیموں کا مال کھانا۔ (ششم) میدانِ جنگ سے بھاگ نکلنا۔ (ہفتم) سود کھانا۔ (طب عن ابن عمر)

مکر و فریب

۲۸۱۔ مکر و فریب اور خیانت کا انجام دوزخ ہے۔ (د فی مراسیلہ عن الحسن) جو شخص کسی مسلمان کو تکلیف پہنچائے۔ یا اس کے ساتھ مکر و فریب کرے وہ ملعون ہے۔ (ن ات عن ابی بکر)

۲۸۲۔ جو آدمی کسی عورت کو اُس کے شوہر کے برخلاف اور کسی غلام کو اُس کے آقا کے برخلاف بھڑکائے وہ ہماری اُمت میں نہیں ہے (حم ق عن ابی ہریرہ)

۲۸۳۔ جو آدمی ہمارے ساتھ بے ایمانی سے پیش آئے وہ ہماری اُمت میں نہیں ہے۔ (طب حل عن ابن مسعود)

۲۸۴۔ جنت میں نہ کوئی مکار آدمی داخل ہوگا۔ نہ بخیل اور نہ لوگوں پر احسان جتانے والا۔ (ت عن ابی بکر)

۲۸۵۔ مسلمانو! نفسانی خواہش سے بچو۔ کیونکہ وہ اندھا اور بہرا کر دیتی ہے۔ (السنجری فی الابانۃ عن ابن عباس)

حفظ اللسان

۲۸۶۔ جب آدمی صبح کو خواب کے بستر سے اُٹھتا ہے تو اُس کے تمام اعضا اُس کی زبان سے کہتے ہیں کہ اے زبان خدا سے خوف کر۔ کیونکہ ہم سب تیرے ساتھ وابستہ ہیں۔ اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہو گئی تو ہم میں بھی کجی آجائے گی۔ (ت دابن خزیمہ ہب عن ابی سعید)

۲۸۷۔ انسان کے اکثر گناہ زبان سے تعلق رکھتے ہیں۔ (طب ہب عن ابن مسعود)

۲۸۸۔ مسلمانوں میں اچھا وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔ (م عن ابن عمر)

۲۸۹۔ انسان کا گناہ اس سے زیادہ کیا ہو سکتا ہے کہ جو کچھ سنے زبان سے بے تحاشہ کہہ ڈالے۔ (دک عن ابی ہریرہ)

۲۹۰۔ میری امت میں سے وہ لوگ تباہ ہوں گے جو کہتے ہیں کہ فلاں آدمی جنت میں جائے گا اور فلاں آدمی دوزخ میں ڈالا جائے گا (تخ عن جعفر العبدی)

۲۹۱۔ میری امت میں سے بُرے وہ لوگ ہیں جو امیر گھرانے میں پیدا ہوئے ہیں اور امیری ہی کی حالت میں پرورش پاتے رہتے ہیں اور طرح طرح کے خوش ذائقہ کھانے کھاتے، رنگا رنگ پوشاکیں پہنتے

اور طرح طرح کے جانوروں پر سوار ہوتے ہیں اور چرب زبانی کیساتھ باتیں کرتے ہیں۔ (م ک عن عبداللہ بن جعفر)

۲۹۲۔ مسلمانو! اس سے بڑھ کر گناہ کون سا ہوگا کہ تم آپس میں جھگڑے اور تکرار کرتے رہو۔ (ت عن ابن عباس)

۲۹۳۔ آدمیوں میں سب سے برے قیامت کے دن وہ لوگ ہوں گے جو دو رخے ہیں اور کبھی کچھ کہتے ہیں اور کبھی کچھ کہتے ہیں۔ (ت عن ابی ہریرہ)

۲۹۴۔ خدا اونچی آواز سے بولنے والے کو پسند نہیں کرتا بلکہ پست آواز سے بولنے والے کو پسند کرتا ہے۔ (ہب عن ابی امامہ)

۲۹۵۔ مسلمانو! جو بات میں بیان کروں اُس کو سیکھ لیا کرو اور جو بات بیان نہ کروں اُس کو نہ پوچھا کرو۔ کیونکہ تم سے پہلے بہت سے لوگ اسی سبب ہلاک ہوئے ہیں کہ وہ پیغمبروں سے بہت سے سوال کیا کرتے تھے۔ (ت عن ابی ہریرہ)

بیجا تعریف

۲۹۶۔ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ جھوٹا وہ شخص ہے جو اپنا تعلق اپنے باپ سے جدا کرے اور اپنی ماں کو بدکار ٹھہرائے یا شاعر ہو کر کسی شخص کی ہجو کرے اور اس شخص کے ساتھ اس کے سارے گھر والوں کی ہجو کر ڈالے (ہق عن عائشہ)

۲۹۷۔ وہ لوگ جو لوگوں کی تعریف حد سے زیادہ کرتے ہیں اُن کے منہ پر خاک ڈالو۔ (ت عن ابی ہریرہ م عد حل عن ابن عمر)

۲۹۸۔ اگر کسی بدکار آدمی کی تعریف کی جاتی ہے تو خدا غضبناک ہوتا ہے اور عرش کانپنے لگتا ہے۔ (ابن ابی الدنیا فی ذم الغضب ع ہب عن انس) (عد عن بُریدہ)

۲۹۹۔ مسلمانو! میری تعریف حد سے زیادہ نہ کرو جس طرح عیسائیوں نے ابن مریم کی تعریف کی ہے کیونکہ میں خدا کا بندہ ہوں اور بس۔ تم میری نسبت اتنا ہی کہہ سکتے ہو کہ محمدؐ خدا کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (ح عن ابن عمر)

شاعری

۳۰۰۔ اشعار مثل عام کلام کے ہیں۔ جو اُن میں اچھے ہیں وہ اچھے ہیں اور جو برے ہیں وہ برے ہیں۔ (قط فی الافراد عن عائشہ) (خ فی الادب طس وابن الجوزی فی الواہیات عن ابن عمر) (الشافعی ق عن عروہ)

۳۰۱۔ بعض بیان جادو ہوتے ہیں اور بعض اشعار حکمت آمیز ہوا کرتے ہیں۔ (حم ہ عن ابن عباس)

غیبت

۳۰۲۔ مسلمانو! تم جانتے ہو کہ غیبت کس کا نام ہے۔ جب تم پیٹھ پیچھے اپنے مسلمان بھائی کا ذکر

برائی کے ساتھ کرتے ہو تو اگر وہ برائی اُس میں ہے تو یہ غلیبت ہے اور اگر وہ برائی اُس میں نہیں ہے تو یہ تہمت ہے۔ (حم دت عن ابی ہریرہ)

۳۰۳۔ مسلمانو! غیبت کرنے سے بچو۔ کیونکہ غیبت زنا سے بھی بڑا گناہ ہے۔ جو آدمی زنا کرے پھر توبہ کر لے خدا اُس کی توبہ کو قبول کرتا ہے مگر غلیبت کرنیوالے کا گناہ معاف نہیں ہوتا جب تک کہ وہ شخص معاف نہ کردے جن کی غیبت کی گئی ہے۔ (ابن ابی الدنیا فی ذم الغیبۃ و ابو الشیخ فی التوبیخ عن جابر و ابی سعید)۔

۳۰۴۔ مسلمانو! جب تم کسی آدمی کے عیب بیان کرنا چاہو تو پہلے اپنے عیبوں کو دیکھ لیا کرو۔ (الرافعی فی تاریخ قزوین عن ابن عباس)

۳۰۵۔ قیامت کے دن بعض انسان اپنے نامۂ اعمال میں ایسی نیکیاں لکھی ہوئی دیکھیں گے جو اُن سے ظہور میں نہیں آئیں وہ حیران ہو کر پوچھیں گے کہ اے پروردگار یہ نیکیاں تو ہم نے نہیں کیں۔ پھر ہمارے نامۂ اعمال میں کیونکر لکھی گئیں۔ اُن سے کہا جائے گا کہ یہ اُن لوگوں کی نیکیاں ملیں جو تمہاری غیبت کرتے تھے اور تم نہیں جانتے تھے۔ (ابو المعرفۃ عن تسبیب بن سعد البلوی)

۳۰۶۔ جنت میں داخل ہونا ہر ایک بیہودہ گو آدمی پر حرام ہے (ابن ابی الدنیا فی الصمت حل عن ابن عمر)

مُردوں کو بُرا کہنا

۳۰۷۔ مردوں کو بُرا کہنے والا ہلاکت کے قریب ہوتا ہے۔ (طب عن ابن عمر)

۳۰۸۔ مسلمان کو گالی دینے والا فاسق ہے اور اُس سے لڑنے والا کافر ہے اور اُس کا مال لینا اسی طرح حرام ہے جس طرح اُس کا خون بہانا حرام ہے۔ (طب عن ابن مسعود)

۳۰۹۔ ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو مُردوں کو بُرا کہکر زندوں کو تکلیف پہنچاتے ہیں (ابن سعد عن ہشام بن یحییٰ المخزومی عن شیخ لہ)

۳۱۰۔ مسلمانو! مردوں کو بُرا مت کہو۔ کیونکہ جو کچھ انھوں نے کیا اُس کا بدلہ وہ پاچکے ہیں۔ (ابن النجار عن عائشہ)

لعنت کرنا

۳۱۱۔ مسلمان پر لعنت کرنی ایسی ہی بات ہے جیسے کہ اس کو جان سے مار ڈالنا۔ (طب عن ثابت بن الضحاک الانصاری)

۳۱۲۔ جو آدمی اپنے والدین پر لعنت کرے وہ ملعون ہے۔ (الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابی ہریرہ)

جھوٹ اور لایعنی باتیں کرنا

۳۱۳۔ کمبختی ہے اس آدمی کی جو جھوٹ

بولکر لوگوں کو ہنسانا چاہیے (حم ت دک عن معاویہ بن حیدہ)

۳۱۴۔ جھوٹ بولنا روزی کو کم کرتا ہے۔ (الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابی ہریرہ)

۳۱۵۔ مسلمانو! لوگوں کو جھوٹ بولنا نہ سکھاؤ۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا کہ ایسا نہ ہو کہ یوسف علیہ السلام کو کوئی بھیڑیا کھا جائے۔ جب یوسف علیہ السلام کے بھائی ان کو اندھے کنوئیں میں ڈال کر واپس آئے اور حضرت یعقوب علیہ السلام نے یوسف علیہ السلام کا حال پوچھا تو انہوں نے یہی جواب دیا کہ یوسف علیہ السلام کو بھیڑیا کھا گیا۔ (الدیلمی عن ابن عمر)

۳۱۶۔ جو لوگ کلمہ "لاالٰہ الا اللہ" کے قائل ہیں اُن کو کسی گناہ پر کافر نہ کہو۔ کیونکہ جو آدمی ایسے لوگوں کو کافر بناتا ہے وہ خود کفر کے قریب ہوتا ہے۔ (طب عن ابن عمر)

۳۱۷۔ میری اُمت مذہب اسلام پر قائم رہے گی جب تک کہ نجوم اُن کو گمراہ نہ کرے (الشیرازی فی الالقاب عن العباس بن عبدالمطلب)

۳۱۸۔ مسلمان ہونے کی خوبی یہ ہے کہ آدمی ایسی باتیں نہ کرے جو لایعنی اور بیہودہ ہوں۔ (ت ہ عن ابی ہریرہ)

۳۱۹۔ مسلمانو! نہ اپنے مسلمان بھائیوں سے جھگڑا کرو۔ نہ اُن سے

ہنسی اور دل لگی کی باتیں کرو۔ نہ ایسا وعدہ کرو جو جھوٹا ہو۔ (ت عن ابن عباس)

۳۲۰۔ بت پرستی اور شراب خوری کے بعد جس بات سے خدا نے مجھکو منع کیا ہے وہ لوگوں سے جھگڑا کرنا ہے۔ (طب عن ابی الدرداء) (طب حل عن معاذ بن جبل) (ق ش عن ام سلمہ)

۳۲۱۔ انسان خالص ایمان کا مزا نہیں پاتا جب تک کہ وہ ٹھٹول کرنے جھوٹ بولنے اور باوجود حق دار ہونے کے جھگڑا کرنے کو ترک نہ کرے۔ (ع عن عمر)

۳۲۲۔ اس میں شک نہیں کہ میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں اور ظرافت کی باتیں کرتا ہوں۔ (ابن عساکر عن ابی جعفر الخطمی)

۳۲۳۔ مسلمانو! مجھکو میرے درجہ سے زیادہ نہ بڑھانا۔ کیونکہ خدا نے اس سے پہلے کہ مجھکو رسول بنائے اپنا بندہ بنایا ہے۔ (ک عن الحسین بن علی)

۳۲۴۔ چغلخور بہشت میں داخل نہیں ہوگا۔ (ط حم خ م د ت ن طب عن حذیفہ)

کسب حلال

۳۲۵۔ خدا اس بندے کو پسند کرتا ہے جو ایمان دار ہو اور کسی ہنر سے روزی کماتا ہو۔ (الحکیم طب ہب عن ابن عمر)

۳۲۶۔ خدا اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے بندہ کو حلال روزی کی تلاش میں محنت کرتا اور تکلیف اُٹھاتا دیکھے۔ (فر عن علی)

۳۲۷۔ فرائض کے بعد ہر مسلمان پر حلال روزی کا تلاش کرنا فرض ہے۔ (عن ابن مسعودؓ)

۳۲۸۔ حلال روزی کا تلاش کرنا بھی جہاد ہے۔ (القضاعی عن ابن عباس)

۳۲۹۔ خدا اس انسان پر رحم کرے جو جائز طریقہ سے روزی کماتا اور اعتدال کے ساتھ خرچ کرتا اور افلاس اور حاجت مندی کے زمانہ کے لئے کچھ نہ کچھ بچا لیتا ہے۔ (ابن النجار عن عائشہ)

۳۳۰۔ جو انسان حلال روزی سے شرماتا ہے اُس کو خدا حرام میں مبتلا کرتا ہے۔ (ابن عساکر عن انس)

۳۳۱۔ امانت دار اور سچ بولنے والا سوداگر قیامت کے دن پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ محشور ہوگا۔ (ت ک عن ابی سعید)

۳۳۲۔ سچ بولنے والا سوداگر قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا (الاصبہانی فی الترغیب فر عن انس)

۳۳۳۔ راست گو سوداگر جنّت کے دروازہ سے محروم نہیں پھرے گا۔ (ابن النجار عن ابن عباس)

۳۳۴۔ سب سے افضل عمل انسان کا اپنے ہاتھ سے روزی کمانا ہے (ہب عن علی)

۳۳۵۔ حلال روزی کا تلاش کرنا خدا کے راستے میں بہادروں کے ساتھ جنگ کرنے کے مانند ہے اور جو شخص حلال روزی کے لئے محنت کرتا اور رات کو تھک کر سو جاتا ہے خدا اس سے راضی ہو جاتا ہے۔ (ص ہب عن السکن)

۳۳۶۔ جو آدمی اپنے بوڑھے والدین کے لئے روزی کماتا اور دوڑ دھوپ میں رہتا ہے وہ خدا کے راستے میں ہے اور جو آدمی اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کے لئے محنت کرتا ہے وہ بھی خدا کے راستے میں ہے اور جو آدمی اپنی ذات کے لئے محنت کرتا ہے۔ تاکہ لوگوں سے سوال نہ کرنا پڑے وہ بھی خدا کے راستے میں ہے۔ (ق عن انس)

۳۳۷۔ جو شخص اس بات کی پروا نہیں کرتا کہ اُس کی روزی جائز طریقہ سے حاصل ہوتی ہے۔ یا ناجائز طریقہ سے خدا اس کو دوزخ میں ڈال دے گا اور اس بات کی پروا نہیں کرے گا کہ وہ کس راستے سے دوزخ میں داخل ہوا۔ (الدیلمی عن ابن عمر)

۳۳۸۔ جو آدمی چوری کے مال میں سے کھاتا ہے اور یہ بات جانتا ہے کہ وہ چوری کا مال ہے وہ چور کے گناہ میں شریک ہے (طب

عن میمونہ بنت سعد)

۱۳۴۱۔ جو آدمی اپنے جسم کی پرورش ناجائز مال سے کرتا ہے وہ بہشت میں داخل نہ ہوگا۔ (عبد بن حمید ع ابی بکر)

۳۰۔ بزدل اور پست ہمت سوداگر روزی سے محروم رہتا ہے اور ہوشیار اور پھرتیلا سوداگر کامیاب ہوتا ہے۔ (القضاعی عن انس)

۱۴۳۰۔ مسلمانو! روئے زمین کے پوشیدہ مقامات میں روزی کی تلاش کیا کرو۔ (ع طب ہب عن عائشہ)

۲۴۲۔ جو شخص کسی کام میں کامیاب ہو اس کو لازم ہے کہ اس کام کو نہ چھوڑے۔ (ہب عن انس)

۳۴۳۔ اے سوداگرو! تم کو جو اشیاء کے تولنے سے واسطہ پڑتا ہے اس میں دنیا کی بہت سی قومیں جو تم سے پہلے ہو گزری ہیں ہلاک ہو چکی ہیں (ق عن ابن عباس)

تجارت

۳۴۴۔ سب سے عمدہ پیشہ سوداگروں کا ہے کہ اگر وہ بولتے ہیں تو جھوٹ نہیں بولتے اور اگر انکے پاس امانت رکھوائی جائے تو خیانت نہیں کرتے اور جب وعدہ کرتے تو اس وعدہ کے خلاف کبھی نہیں کرتے اور اور جب کوئی چیز خریدتے ہیں تو اس کی بیحد تعریف نہیں کرتے اور جب کوئی چیز فروخت کرتے ہیں تو اس کے ادا کرنے میں دیر نہیں لگاتے اور اگر انکا قرض کسی کے ذمے ہو تو نقروض

پر سختی نہیں کرتے۔ (الحکیم ھب عن معاذ)

۲۷۵۔ رزق کے دس حصوں میں سے نو حصے تجارت میں ہیں اور ایک حصہ مویشیوں کے کام میں ہے (ص عن نعیم بن عبدالرحمٰن الازدی ویحیی ابن جابر الطائی)

۲۷۶۔ نیک مردوں کا ہنر سینا اور نیک عورتوں کا ہنر کاتنا ہے۔ (تمام خط و ابن لال و ابن عساکر عن سہل بن سعد)

۲۷۷۔ کوئی انسان ایمان دار نہیں ہے جب تک

ایمان

کہ وہ لوگوں کے لئے وہی بھلائی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔ (الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن انس)۔

۲۷۸۔ کوئی انسان ایمان دار نہیں ہے جب تک کہ اس کا دل اور زبان ایک نہ ہو اور جب تک کہ اس کا قول اس کے فعل کے موافق نہ ہو۔ (ابن النجار عن انس)

۲۷۹۔ خالص ایمان اس شخص میں ہے جو خدا ہی کے لئے دوستی کرتا اور خدا ہی کے لئے دشمنی کرتا ہے اور جب کوئی آدمی ایسا کرتا ہے تو وہ خدا کی دوستی کا حق دار ہو جاتا ہے۔ کیونکہ خدا فرماتا ہے کہ میرے بندوں میں سے وہ لوگ میرے دوست ہیں جن کا ذکر میرے ذکر کے ساتھ ہوتا ہے اور ان کے ذکر کے ساتھ میرا ذکر ہوتا ہے۔ (حم عن ابن عمرو بن

بن الحمق)

شرک

۳۵۰۔ جو انسان اس بات کو مان لیتا ہے کہ خدا کے سوا کوئی قابل نہیں ہے کہ اس کی عبادت کیجائے اور اسی عقیدہ پر مر جاتا ہے وہ ضرور جنت میں داخل ہوتا ہے۔ گو کہ اس نے زنا کیا ہو۔ گو کہ اس نے چوری کی ہو۔ (حم ق ہ عن ابی ذر)

۳۵۱۔ جس طرح شرک کے عقیدہ کے ساتھ کسی نیکی کا عمل میں لانا مفید نہیں ہو سکتا اسی طرح توحید کے عقیدہ کے ساتھ کوئی گناہ کرنا نقصان نہیں پہنچا سکتا (خط عن ابن عمر)

آسان دین

۳۵۲۔ خدا کو سارے دینوں میں وہ دین پسند ہے جو آسان ہو۔ (طس عن ابی ہریرہ) (حم خ فی الادب طب عن ابن عباس) (ن عن عمر بن عبدالعزیز عن ابیہ عن جدہ)

۳۵۳۔ ہر ایک آدمی جس کام کے لئے پیدا کیا گیا ہے وہی کام کرنا اس کو آسان ہے۔ (حم ق د عن عمران) (ت عن عمر) (حم عن ابی بکر)

ایماندار کی پہچان

۳۵۴۔ ایمان دار آدمی کے اخلاق یہ ہیں۔ دینداری کی باتوں میں سخت ہوتا ہے۔ جب لوگوں کے ساتھ معاملہ کرنے میں نرمی کا برتاؤ کرتا ہے تو نرمی کے ساتھ ہوشیار بھی رہتا ہے۔ خدا کی وحدانیت پر ایمان لاتا اور

اس پر یقین رکھتا ہے علم کے حاصل کرنے میں حریص ہوتا ہے۔ اگر وہ کسی کے ساتھ دشمنی کرے تو مہربان دشمن ہوتا ہے۔ اگر اُس کو علم ہو تو علم کے ساتھ اُس میں حلم بھی ہوتا ہے۔ اگر وہ دولت مند ہو تو خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرتا ہے۔ اگر وہ فاقہ سے ہو تو صبر کرتا ہے۔ لالچ سے دور رہتا ہے۔ حلال روزی کی تلاش کرتا ہے نیکی کا کام استقلال کے ساتھ کرتا ہے۔ ہدایت کی باتیں حاصل کرنے میں چوکنا اور پھُرتیلا ہوتا ہے نفسانی جذبات سے کبھی نہیں دبتا۔ مصیبت زدوں پر مہربان ہوتا ہے۔ اگر کوئی آدمی اس سے کینہ رکھتا ہو تو اُس پر ظلم نہیں کرتا۔ اگر وہ کسی کے ساتھ دوستی رکھتا ہو تو اُس دوست کی خاطر گناہ میں مبتلا نہیں ہوتا۔ اگر کوئی آدمی اس کے پاس امانت رکھوائے تو وہ امانت میں خیانت نہیں کرتا نہ وہ حسد کرتا ہے۔ نہ کسی پر طعن کرتا ہے۔ نہ لعنت کرتا ہے۔ وہ حق بات کا فوراً اقرار کرتا ہے اگرچہ کوئی آدمی اُس پر گواہی نہ دے۔ وہ لوگوں کے بُرے نام رکھکر اُن کو نہیں پکارتا۔ نماز عجز و نیاز کے ساتھ پڑھتا ہے۔ جب مصیبتیں پیش آئیں تو اُن سے نجات پانے میں جلدی کرتا ہے۔ جب آسودگی اور فراغت کا زمانہ ہو تو وہ سنجیدہ اور متین رہتا ہے جو کچھ خدا اُس کو دیتا ہے اُس پر قانع اور شکرگزار ہوتا ہے۔ جو چیز اُس کی نہیں ہے اس کا دعویٰ نہیں کرتا غصہ میں اپنے آپے سے باہر نہیں ہوتا نیکی کے کاموں میں فیاضی سے کام لیتا ہے

اور بخل کبھی نہیں کرتا۔ لوگوں سے اس لئے ملتا ہے کہ جو بات وہ نہیں جانتا اُس کو جان جائے۔ لوگوں سے گفتگو اس لئے کرتا ہے کہ جو بات حق ہو اُس کی سمجھ میں آجائے۔ اگر کوئی اُس کو ستاتا ہے تو وہ صبر کرتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا اُس کی مدد کرے۔ (الحکیم عن جندب بن عبداللہ)

صفاتِ مسلم

۳۵۵۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے بمنزلہ آئینہ کے ہے۔ (طس والضیار عن انس)

۳۵۶۔ مسلمان مثل ایک مضبوط عمارت کے ہیں جس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو تھامتا اور سنبھالتا ہے۔ (ق ت ن عن ابی موسیٰ)

۳۵۷۔ مسلمان اس حالت میں مرتا ہے کہ اُس کی پیشانی محنت اور جفاکشی کے سبب سے عرق آلودہ ہوتی ہے۔ (حم ت ن ہ ک عن بریدہ)

۳۵۸۔ مسلمان غیرت مند ہوتا ہے اور اللہ سب سے زیادہ غیرت مند ہے۔ (م عن ابی ہریرہ)

۳۵۹۔ وہ مسلمان جو لوگوں سے ملتا اور اُنکی ایذارسانی پر صبر کرتا ہے اس مسلمان سے بہتر ہے جو لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا اور اُن کی ایذارسانی پر صبر نہیں کرتا۔ (حم خد ہ عن ابن عمر)

۳۶۰۔ مسلمان وہ ہے جو ہوشیار اور دانا اور ہر حالت میں احتیاط

کرنیوالا ہو۔ (القضاعی عن انس)

۳۶۱۔ مسلمان اپنی ذات سے سراپا فائدہ ہوتا ہے۔ جب تم اُس کیساتھ چلو تو وہ تمکو نفع پہنچاتا ہے۔ اگر تم اُس سے مشورہ کرو تو اِس حالت میں بھی وہ تمکو نفع پہنچاتا ہے۔ اگر کسی معاملہ میں تم اُس کے ساتھ شرکت کرو تو بھی وہ تم کو نفع پہنچاتا ہے۔ غرضکہ اُس کی ہر ایک بات فائدہ رسانی کی ہوتی ہے۔ (حل عن ابن عمر)

۳۶۱۔ مسلمان مثل اُس اونٹ کے جلد رام ہو جانے والے ہوتے ہیں جس کی ناک میں نکیل ہوتی ہے۔ اگر اس نکیل کو پکڑ کر کھینچا جائے تو وہ کھنچ آتا ہے اور اگر اُس کو پتھر کی چٹان پر بٹھا دیا جائے تو وہ بیٹھ جاتا ہے۔ (ابن المبارک عن مکحول مرسلاً) (ہب عن ابن عمر)

۳۶۳۔ تمام مسلمان مثل شخصِ واحد کے ہیں کہ اگر اُس کے سر میں درد ہوتا ہے تو تمام بدن میں درد ہوتا ہے اور اگر اُس کی آنکھ میں تکلیف ہوتی ہے تو سارا بدن تکلیف زدہ ہوتا ہے۔ (حم م عن النعمان بن بشیر)

۳۶۴۔ مسلمان وہ ہے جس کو برائی کی بات بُری اور بھلائی کی بات اچھی معلوم ہوتی ہو۔ (طب عن ابی موسیٰ)

۳۶۵۔ ایمان دار آدمی کی تعریف اگر اُس کے سامنے کی جاتی ہے تو اُس کے دل میں نورِ ایمان کو ترقی ہوتی ہے۔ (طب ک عن اسامہ بن زید)

۳۶۶ - بلند ہمت مسلمان وہ ہے جو اپنی دُنیا اور اپنی آخرت کے کاموں میں برابر کوشش کرتا رہے ۔ (ہ عن انس)

۳۶۷ - مسلمانوں میں اعلیٰ درجہ کا وہ ہے جو آسانی کے ساتھ بیچتا اور آسانی کے ساتھ خریدتا اور ہر معاملہ کو آسانی کے ساتھ چکا دیتا ہے ۔ (طس عن ابی سعید)

۳۶۸ - تم مسلمان کو اُس کام میں جو اُس سے ہو سکتا ہو کوشش کرنے والا اور اُس کام جو اُس سے نہیں ہو سکتا افسوس کرنیوالا پاؤ گے ۔ (حم فی الزہد عن عبید بن عمیر مرسلاً)

۳۶۹ - خدا کو مسلمان آدمی سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہیں ہے ۔ (طس عن ابن عمر)

۳۷۰ - یہ بات قیامت تک نہیں ہو سکتی کہ کوئی آدمی مسلمان ہو اور اس کا ہمسایہ اُس سے تکلیف پاتا ہو ۔ (فر عن علی)

۳۷۱ - مسلمان آدمی ایک سوراخ سے دو دفعہ کاٹا نہیں جاتا ۔ (حم ق د ہ عن ابی ہریرہ) (حم ہ عن ابن عمر)

۳۷۲ - مسلمان کی مثال شہد کی مکھی جیسی ہے کہ وہ اچھی چیز نگلتی اور اچھی چیز اُگلتی ہے ۔ (طب ہب عن ابی رزین)

۳۷۳ - مسلمان کی مثال کُندن جیسی ہے ۔ اگر تم اُس کو تپاؤ تو سُرخ ہو جاتا ہے اور اگر تولو تو کھوٹ ذرا نہیں نکلتا ۔ (ہب عن ابن عمر)

۳۷۴۔ مسلمان سب آپس میں بھائی بھائی ہیں ان میں سے ایک دوسرے پر تقوے اور پرہیز گاری کے سوا کوئی فضیلت نہیں ہے۔ (طب عن حبیب بن خراش)

۳۷۵۔ مسلمان وہ ہے جس کا نفس اس کے ہاتھ سے تکلیف میں ہو اور لوگ اُس سے آرام میں ہوں۔ (ابو نعیم عن انس)

۳۷۶۔ مسلمان وہ ہیں جو ایک دوسرے کے خیر خواہ ہوں اور ایک دوسرے سے محبّت رکھتے ہوں۔ اگرچہ وہ ایک دوسرے سے دُور ہوں اور دُور رہتے ہوں۔ (عبدالرزاق الجیلی فی الاربعین عن انس) (الدیلمی عن علی)

۳۷۷۔ دو مسلمانوں کی مثال دو ہاتھوں جیسی ہے کہ اگر ایک ہاتھ میلا ہوتا ہے تو دوسرا ہاتھ اُس کو صاف کر ڈالتا ہے۔ (ابن شاہین عن دینار عن انس)

اخلاقِ مُسلم

۳۷۸۔ مسلمان کے اخلاق یہ ہیں کہ وہ جب بات کرے تو اچھی بات کرے اور جب سُنے تو اچھی طرح کان لگا کر سنے اور جب ملے تو خندہ پیشانی ہو کر ملے اور جب وعدہ کرے تو اُس کو پورا کرے۔ (الدیلمی عن انس)

۳۷۹۔ مسلمان معاملہ میں اس قدر نرم ہوتا ہے کہ تم اس کو بیوقوف خیال کرو گے۔ (ہب دالثقفی فی الثقفیات والدیلمی عن ابی ہریرہ)

۸۰۳۔ جس وقت میری اُمت بگڑ جائے اگر اُس وقت کوئی آدمی میرے طریقہ پر قائم رہے تو اُس کو شہید کی برابر ثواب ملے گا۔ دک فی تاریخہ عن محمد بن عجلان عن ابیہ)

تمسک بالقرآن

۸۱۳۔ میری اُمت میں عنقریب ایک فتنہ برپا ہوگا۔ لوگوں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ہم اُس فتنہ سے کیونکر نجات حاصل کریں۔ فرمایا کہ تم اس فتنہ سے قرآن کے ذریعہ سے نجات حاصل کرو گے۔ قرآن میں اُن امتوں کا حال ہے جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں اور اُن کا بھی حال ہے جو پیچھے آنے والے ہیں۔ اور ان معاملات کا فیصلہ ہے جو تم کو پیش آتے ہیں۔ قرآن حق اور باطل کو جدا کرنے والا ہے وہ ہنسی اور دل لگی کی کتاب نہیں ہے. وہ مغرور ہے جو اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ مسلمانو! قرآن خدا کی مضبوط رسی ہے۔ وہ دانائی کی باتوں کا مجموعہ ہے وہ نجات کا سیدھا رستہ ہے۔ یہی چیز ہے جس میں لوگوں کے خیالات کے موافق ہیر پھیر نہیں ہو سکتا۔ اُس کے مطالعہ سے عالموں کا جی نہیں بھرتا لوگوں کی زبانیں اُس کو مشکوک نہیں کر سکتیں۔ یہی کتاب ہے جو بار بار پڑھنے سے پرانی نہیں ہوتی اور اُس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے۔ جو آدمی اس کتاب کے موافق کہتا ہے وہ سچ کہتا ہے اور جو آدمی اس کے موافق فیصلہ کرتا ہے وہ انصاف پر ہے اور جو آدمی اس پر عمل کرتا ہے اُس کو ثواب

دیا جاتا ہے اور جو آدمی کو اس پر عمل کرنے کی ہدایت کرتا ہے وہ ان کو سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔ (ت عن علی)

۳۸۲ - مسلمانو! تم کو بشارت ہو کہ قرآن کا ایک سرا خدا کے ہاتھ میں ہے اور ایک سرا تمہارے ہاتھوں میں ہے۔ پس لازم ہے کہ تم اس رسّی کو مضبوط پکڑو۔ کیونکہ اگر تم ایسا کرو گے تو نہ ہلاک ہو گے۔ نہ کبھی گمراہ ہو گے (طب عن جبیر)

۳۸۳ - مسلمانو! آپس میں اختلاف نہ کرو۔ کیونکہ تم سے پہلے جن امتوں میں اختلاف پیدا ہوا وہ ہلاک ہو گئیں۔ (خ عن ابن مسعود)

۳۸۴ - مسلمانو! خدا کی کتاب کی پیروی کرو اور جو چیز اسمیں حلال ہے حلال جانو اور جو چیز اس میں حرام ہے اسکو حرام جانو۔ (طب عن عوف بن مالک)

۳۸۵ - مسلمانو! میری باتوں کو خدا کی کتاب سے ملایا کرو۔ اگر وہ خدا کی کتاب سے مطابق ہوں تو اُن باتوں کا کہنے والا میں ہوں۔ (طب عن ثوبان)

۳۸۶ - جو شرط خدا کی کتاب میں نہیں ہے وہ باطل ہے۔ (البزار طب عن ابن عباس)

۳۸۷ - مسلمانو! جس چیز کو خدا نے حلال کیا ہے اسی کو میں نے حلال کیا ہے اور جس چیز کو خدا نے حرام کیا ہے اسی کو میں نے حرام کیا ہے۔ (ابن

سعد عن عائشہ)

۳۸۸۔ مسلمانو! قرآن پر عمل کرو۔ اُس میں جو چیز حلال ہے اس کو حلال جانو اور چیز حرام کی گئی ہے اُس کو حرام جانو۔ اُسی کی پیروی کرو اور اُس کی کسی بات کا انکار نہ کرو اور جس بات میں شبہ پیدا ہو اُس کا فیصلہ خدا پر اور ان عالم لوگوں پر چھوڑ دو جو میرے بعد آنے والے ہیں تاکہ وہ تم کو بتائیں اور توریت اور انجیل اور زبور اور اُن تمام صحیفوں پر ایمان لاؤ جو خدا کی طرف سے پیغمبروں پر نازل ہو چکے ہیں۔ (محمد بن نصر طب ک ق کر عن معقل بن یسار)

۳۸۹۔ مسلمانو! خدا نے جو فرض مقرر کئے ہیں اُن کو نہ بھولو اور جو حدیں اس نے باندھ دی ہیں اُن سے آگے نہ بڑھو اور جن باتوں کو اُس نے حرام کر دیا ہے ان کے پاس نہ جاؤ اور بہت سی باتیں ایسی ہیں جن کو خدا نے تم پر رحم کر کے اور جان بوجھکر چھوڑ دیا ہے اور اُن کا کوئی ذکر نہیں کیا اُن میں خواہ مخواہ کرید نہ کرو۔ (طب حل ق عن ابی ثعلبۃ الخشنی)

۳۹۰۔ مسلمانو! قرآن کے سوا میری کوئی بات نہ لکھا کرو اور جو کوئی لکھ لے اس کو لازم ہے کہ اس کو مٹا دیا کرے۔ (بز عن ابی ہریرہ)

۳۹۱۔ میرے بعد عنقریب وہ لوگ آنے والے ہیں جو میری بات کو تم سے بیان کریں گے۔ مسلمانو! تم کو چاہیئے کہ اُن باتوں کا مقابلہ قرآن

سے کرو۔ جو موافق ہو اُس کو مان لینا اور جو موافق نہ ہو اُس کو چھوڑ دینا (ابن عساکر عن علی)

۳۹۲ - جو مسلمان مسلمانوں کی عام جماعت سے ایک بالشت جُدا ہو وہ اسلام سے جدا ہو جاتا ہے۔ (ن عن حذیفہ)

۳۹۳ - مسلمانو! جن باتوں کی نسبت میں نے بتایا ہے کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں اُن میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ (البزار عن ابی ہریرہ)

۳۹۴ - مسلمانو! اہلِ قبلہ میں سے کسی کو کافر نہ کہو۔ اگرچہ اُن سے گناہ کبیرہ بھی صادر ہوں۔ (طس عن عائشہ)

۳۹۵ - خدا فرماتا ہے کہ اے ابن آدم جب تو میرے پاس آنے کے لئے اُٹھ کھڑا ہو گا تو میں تیری طرف چل پڑوں گا اور جب تو میری طرف چل پڑے گا تو میں تیرے پاس دوڑ کر آؤں گا۔ (حم عن رجل)

۳۹۶ - اندھا وہ نہیں ہے جس کو آنکھوں سے دکھائی نہ دیتا ہو بلکہ اندھا وہ ہے جس کا دل بینا نہ ہو۔ (الحکیم ہب عن عبداللہ بن جراد)

۳۹۷ - مجھے اس پروردگار کی قسم ہے جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ اگر تم اپنے گھروں میں اُسی حالت میں رہتے ہو جس حالت میں کہ میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے تم سے ہاتھ ملاتے اور تم پر اپنے بازوؤں کا سایہ کرتے مگر اے حنظلہ! کوئی گھڑی کیسی ہوتی ہے اور کوئی گھڑی کیسی۔ (حم

ت ہ عن حنظلۃ الاسدی)

۳۹۸۔ جب تک انسان کا دل درست ہوتا ہے اُس کا جسم بھی درست رہتا ہے اور جب یہ بگڑ جاتا ہے تو وہ بھی بگڑ جاتا ہے۔ (ابن السنی و ابونعیم فی الطب عن ابی ہریرہ)

۳۹۹۔ مسلمانو! اگر تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ خدا سے باتیں کرے تو اس کو لازم ہے کہ قرآن پڑھے۔ (خط فر عن انس)

۴۰۰۔ مسلمانو! قرآن پر نظر ڈالنے سے اپنی آنکھوں کو عبادت کا حصّہ دیا کرو اور اُس میں غور و فکر کیا کرو اور اُس کے عجیب قصّوں سے نصیحت حاصل کیا کرو۔ (الحکیم حب عن ابی سعید)

۴۰۱۔ مسلمانو! قرآن پڑھا کرو اور اس پر عمل کیا کرو۔ (حم ع طب ہب عن عبدالرحمٰن بن شبل)

۴۰۲۔ خدا اِس اپنی کتاب سے بعض لوگوں کو بلند درجہ پر پہنچائے گا اور بعض کو پست کر ڈالے گا۔ (م ہ عن عمر)

۴۰۳۔ قرآن خدا کا دستر خوان ہے۔ مسلمانو! اِس دستر خوان سے جو نعمتیں تم اُٹھا سکو اُٹھا لو۔ (ک عن ابن مسعود)

۴۰۴۔ مسلمانو! قرآن کو مضبوط پکڑو اور اُس کو اپنا پیشوا اور ہادی بناؤ کیونکہ یہ پروردگارِ عالم کا کلام ہے جو اُس کے پاس سے آیا ہے اور اُسی کے

پاس چلا جائے گا۔ جو آیتیں اس میں متشابہ ہیں ان پر ایمان لاؤ اور جو مثالیں اُس میں بیان کی گئی ہیں اُن سے نصیحت پکڑو۔ (ابن شاہین فی السنتہ و ابن مردویہ عن علی

۴۰۵۔ مسلمانو قرآن سے برکت حاصل کرو۔ کیونکہ وہ خدا کا کلام ہے (طب عن الحکیم بن عمر)

۴۰۶۔ جو آدمی قرآن سیکھے اور لوگوں کو سکھائے اور اس پر عمل کرے میں اُس کو جنت میں کھینچ کر لے جاؤں گا۔ (کر عن ابراہیم بن ہدیہ عن انس)

۴۰۷۔ اے معاذ! اگر تم چاہتے ہو کہ نیکبختوں کی طرح زندگی بسر کرو اور شہیدوں کی طرح مرجاؤ اور قیامت کے دن نجات پاؤ اور خوف کے دن بے خوف ہو اور اندھیروں کے دن روشنی میں رہو اور گرمی کے دن سایہ میں کھڑے ہو اور پیاس کے دن سیراب ہو اور ہلکا ہونے کے دن بھاری بھرکم رہو اور گمراہی کے دن ہدایت پر ہو تو قرآن کا مطالعہ کیا کرو۔ (الدیلمی عن غضیف بن الحارث)

۴۰۸۔ مسلمانو! قرآن کے بہت سے پہلو ہیں۔ تم کو لازم ہے کہ اُس کے معنے ہمیشہ اچھے پہلو پر لیا کرو۔ (ابونعیم عن ابن عباس)

لہو و بازی

۴۰۹۔ مسلمانو! کبھی کبھی لہو و بازی بھی کیا کرو کیونکہ میں اِس بات کو بُرا جانتا ہوں کہ تمہارے دین میں سختی اور روکھاپن ہو۔ (ہب عن المطلب بن عبداللہ)

۴۱۰۔ اے بنی ارفدہ! تم کبھی کبھی لہو و بازی بھی کیا کرو۔ تاکہ یہودی

اور عیسائی اس بات کو معلوم کریں کہ ہمارے دین میں آسانی ہے۔ (ابوعبید فی الغریب والخرائطی فی اعتلال القلوب عن الشعبی)

۴۱۱۔ وہ بات جس میں خدا کا ذکر نہ ہو لہو ولعب میں داخل ہے مگر چار باتیں لہو ولعب نہیں ہیں۔ ایک تو مرد کا اپنی عورت کے ساتھ لہو و بازی کرنا۔ دوسرے گھوڑے کا سدھانا۔ تیسرے دو نشانوں کے درمیان دوڑنا۔ چوتھے تیرنے کا فن سیکھنا۔ (ن عن جابر بن عبداللہ و جابر بن عمیر)

۴۱۲۔ مسلمان مرد کے لئے لہو و بازی کا عمدہ مشغلہ تیرنا ہے۔ اور مسلمان عورت کے لئے کاتنا۔ (عب عن ابن عباس)

۴۱۳۔ مسلمانو! تمہارے لہو ولعب میں فرشتے حاضر نہیں ہوتے مگر تیراندازی اور گھڑدوڑ کے وقت ضرور حاضر ہوتے ہیں۔ (طب عن ابن عمر)

مسلم حکمران

۴۱۴۔ بادشاہ روئے زمین پر خدا کا سایہ ہوتا ہے۔ جو اس کو بزرگ جانے خدا اس کو بزرگی دیتا ہے اور جو اس کی اہانت کرے خدا اس کو ذلیل کرتا ہے۔ (طب ہب عن ابی بکر)

۴۱۵۔ بادشاہ روئے زمین پر خدا کا سایہ ہوتا ہے۔ خدا کے بندے جو مظلوم ہوں اس سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔ اگر وہ انصاف کرے تو اس کو ثواب دیا جاتا ہے اور رعیت پر اس کا شکریہ ادا کرنا واجب ہوتا ہے

اور اگر وہ ظلم کرے۔ یا خدا کی امانت میں خیانت کرے تو بارِ گناہ اُس پر ہے اور رعیّت کو صبر کرنا لازم ہے۔ (الحکیم و البزار ھب عن ابن عمر)

۴۱۶۔ بادشاہ روئے زمین پر خدا کا سایہ ہوتا ہے۔ جو آدمی اُس کے ساتھ بیوفائی کرے وہ گمراہ ہوتا ہے اور جو آدمی اُس کی خیر خواہی کرے وہ ہدایت پاتا ہے۔ (ھب عن انس)

۴۱۷۔ مسلمانو! اپنے حکمرانوں کو بُرا نہ کہو اور خدا سے ان کی بھلائی کی دعا مانگا کرو۔ کیونکہ اُن کی بھلائی میں تمہاری بھلائی ہے۔ (طب عن ابی امام)

۴۱۸۔ جب خدا کسی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو حکیم اور دانشمند لوگوں کو ان پر حکمراں کرتا ہے اور عالموں کے ہاتھ میں ان کے معاملات کے فیصلہ کرنے کی باگ سپرد کرتا ہے اور ان میں سے فیاض آدمیوں کو دولت مند بناتا ہے اور جب خدا کو کسی قوم کی تباہی منظور ہوتی ہے تو بیوقوفوں اور نادانوں کو اُن پر حاکم بناتا ہے اور جاہلوں کے ہاتھ میں اُن کے معاملات کے فیصلہ کرنے کی باگ سپرد کرتا ہے اور ان میں سے بخیل آدمیوں کو دولت مند بناتا ہے۔ (فر عن مہران)

۴۱۹۔ مسلمانو! تم میں سے ہر ایک سے اُس کی رعیّت کی نسبت سوال کیا جائے گا جو آدمی لوگوں پر حکومت کرتا ہے وہ ان کا راعی ہے اور لوگ اس کی رعیت ہیں۔ پس حاکم سے اُس کی رعیت کی نسبت بازپُرس کی

جائے گی۔ ہر آدمی اپنے گھر والوں کا راعی ہے اور گھر والے اس کی رعیت ہیں۔ پس ہر آدمی سے اس کے گھر والوں کی نسبت بازپرس کی جائے گی۔ ہر عورت اپنے خاوند کے گھر پر راعی ہے اور خاوند کا گھر اس کی رعیت ہے پس ہر عورت سے اس کے خاوند کے گھر کی نسبت بازپرس کی جائے گی۔ ہر نوکر اپنے آقا کے مال و اسباب پر راعی ہے اور آقا کا مال و اسباب اس کی رعیت ہے۔ پس ہر نوکر سے اُس کے آقا کے مال و اسباب کی نسبت بازپرس کیجائیگی (حم ق دت عن ابن عمر)

رشوت

۴۲۰۔ رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں دوزخ کی آگ میں جھونکے جائیں گے۔ (طب ص عن ابن عمر)

۴۲۱۔ رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر خدا لعنت کرتا ہے۔ (حم ہ دت عن ابن عمر)

قرض

۴۲۲۔ جو آدمی اس بات سے خوش ہوتا ہے کہ قیامت کے عذاب سے محفوظ رہے اُس کو لازم ہے کہ اپنے مقروض کو جسکو اس کا قرض ادا کرنا مشکل ہے مہلت دے۔ یا اس کو اپنا قرضہ معاف کر دے (ہ د ابن ابی الدنیا فی قضاء الحوائج ق عن ابی الیسر)

۴۲۳۔ جو آدمی لوگوں سے روپیہ بطور قرض کے لیتا ہے اور اُس کو ادا کرنیکا ارادہ رکھتا ہے خدا اس کو قرض ادا کرنے کی توفیق عطا کرے گا۔ اور

جو ادا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا خدا اس کو تباہ کریگا۔ (حم خ ہ عن ابی ہریرہ)

۴۲۴۔ مسلمانو! تم میں سے اچھے وہ لوگ ہیں جو قرض لیکر اس کو اچھی طرح سے ادا کر دیتے ہیں۔ (ت ن عن ابی ہریرہ)

۴۲۵۔ جو آدمی قرض لیتا ہے اور اس کو ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے قیامت کے دن خدا اُس کی طرف سے اس قرض کو ادا کر دے گا اور جو آدمی قرض لیکر اس کو ادا نہیں کرنا چاہتا اور اُسی حالت میں مر جاتا ہے قیامت کے دن خدا اس سے فرمائے گا کہ اے میرے بندے تو نے شاید خیال کیا تھا کہ میں اپنے بندہ کا حق تجھ سے نہیں لوں گا۔ پھر مقروض کی کچھ نیکیاں قرض خواہ کو دی جائیں گی اور اگر مقروض نے نیکیاں نہ کی ہوں گی تو قرض خواہ کے کچھ گناہ لیکر مقروض کو دیئے جائیں گے۔ (طب ک عن ابی امامہ)

۴۲۶۔ دَین یعنی قرض انسان کے دِین کو نقصان پہنچاتا ہے۔ (فر عن عائشہ)

۴۲۷۔ مسلمانو! قرض لینے سے بچو۔ کیونکہ وہ رات کے وقت رنج و فکر پیدا کرتا ہے اور دن کو ذلت اور خواری میں مبتلا کرتا ہے۔ (ہب عن انس)

۴۲۸۔ مسلمانو! قرض لیکر اپنی جانوں کو خطرہ میں نہ ڈالا کرو۔ (ہق عن عقبہ بن عامر)

۴۲۹ ۔ مسلمانو! اگر تم میں سے کوئی آدمی پیوند پر پیوند لگا لے اور پھٹے پرانے کپڑے پہنے رہے تو اس سے بہتر ہے کہ وہ قرض لے اور اسکے ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ (حم عن انس)

۴۳۰ ۔ ہر مسلمان کی روح مرنے کے بعد اس وقت تک معلق رہتی ہے جب تک کہ اس کا قرضہ ادا نہ کر دیا گیا ہو ۔ (ق عن ابی ہریرہ)

سخاوت و فیاضی

۴۳۱ ۔ سخی آدمی خدا سے نزدیک ہوتا ہے۔ لوگوں سے نزدیک ہوتا ہے۔ جنت سے نزدیک ہوتا ہے۔ مگر دوزخ سے دور ہوتا ہے۔ اور بخیل آدمی خدا سے دور ہوتا ہے۔ لوگوں سے دور ہوتا ہے۔ جنت سے دور ہوتا ہے۔ مگر دوزخ سے نزدیک ہوتا ہے (ت عن ابی ہریرہ) ہب عن جابر) طس عن عائشہ)

۴۳۲ ۔ نیکی کے کاموں میں خدا کے نزدیک سب سے اچھا کام اس شخص کا ہے جو بھوکوں کو کھانا کھلاتا ہے۔ مفلسوں کا قرض ادا کرتا اور مصیبت زدوں کی تکلیف رفع کرتا ہے ۔ (طب عن حکیم بن عمیر)

۴۳۳ ۔ مسلمانو! فیاضی سے کام لو۔ خدا بھی تمہارے ساتھ فیاضی سے پیش آتا ہے ۔ (عب عن عطاء)

۴۳۴ ۔ مسلمانو! خیرات کیا کرو۔ کیونکہ خیرات کرنا دوزخ کی آگ سے اپنے تئیں بچانا ہے۔ (طس علی عن انس)

۴۳۵۔ محتاج آدمی کو صدقہ دینا فقط صدقہ ہے۔ مگر قریبی رشتہ دار کو جو مسکین ہو صدقہ دینا صدقہ بھی ہے اور صلۂ رحم بھی ہے۔ (حم ت ن ہ ک عن سلمان بن عامر)

۴۳۶۔ پروردگارِ عالم فیاض ہے اور فیاضی کو پسند کرتا ہے۔ (ہب عن طلحہ بن عبید اللہ) (حل عن ابن عباس)

۴۳۷۔ لوگوں کے مال میں زکوٰۃ کے سوا اور بھی حق ہے۔ (ت عن فاطمہ بنت قیس)

۴۳۸۔ اونچا ہاتھ یعنی دینے والا ہاتھ نیچے ہاتھ یعنی لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (حم ق دت عن ابن عمر)

۴۳۹۔ دنیا کے تمام باشندے خدا کا کنبہ ہیں۔ پس خدا کے نزدیک وہی آدمی زیادہ محبوب ہو سکتا ہے جو اس کے کنبہ کو فائدہ پہنچاتا ہے (ع دالبزار عن انس) (طب عن ابن مسعود)

۴۴۰۔ جوان آدمی جو فیاض اور شیریں اخلاق ہو خدا کو اس بوڑھے آدمی سے زیادہ عزیز ہے جو بخیل اور بد اخلاق ہو۔ (ک فی تاریخہ فر عن ابن عباس)

۴۴۱۔ سب سے پہلے اپنے نفس پر خرچ کرو۔ اگر بچ رہے تو گھر والوں پر خرچ کرو۔ اگر پھر بھی بچ رہے تو رشتہ داروں پر خرچ کرو۔ اگر اس پر بھی بچ رہے تو اوروں کو دو۔ (ن عن جابر)

صدقہ

۴۴۲۔ مسلمان بھائی سے خندہ پیشانی ہو کر ملنا صدقہ ہے۔ اچھی باتوں کی ہدایت کرنا بھی صدقہ ہے۔ بُری باتوں سے منع کرنا بھی صدقہ ہے۔ بھٹکے ہوئے آدمی کو رستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔ رستے سے پتھر اور کانٹے اور ہڈی وغیرہ ہٹانا بھی صدقہ ہے اور مسلمان بھائی کے ڈول میں اپنے ڈول سے پانی ڈالنا بھی صدقہ ہے۔ (خدت حب عن ابی ذر)

۴۴۳۔ ہر مسلمان پر صدقہ دینا واجب ہے۔ اگر صدقہ دینے کے لئے پاس کچھ نہ ہو تو کوئی کام ہاتھ سے کرے اور اُس سے پہلے اپنے تئیں نفع پہنچائے پھر صدقہ دے اگر اس کی قدرت نہ ہو تو مصیبت زدہ آدمی کی مدد کر دے۔ اگر یہ بھی نہ کر سکے تو اُس کو بھلائی کی بات بتائے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو برائی کرنے سے بچے کیونکہ یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔ (حم ق ن عن ابی موسیٰ)

۴۴۴۔ لوگوں سے شیریں کلامی کے ساتھ بات کرنا صدقہ ہے۔ کسی کام میں اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرنا بھی صدقہ ہے۔ کسی کو پانی کا ایک گھونٹ پلانا بھی صدقہ ہے۔ (طب عن ابن عباس)

۴۴۵۔ حق بات کہنے سے زیادہ کوئی صدقہ نہیں ہے۔ (ہب عن جابر)

۴۴۶۔ اعلیٰ ترین صدقہ یہ ہے کہ ایک مسلمان علم سیکھے اور دوسرے مسلمان کو سکھائے۔ (ہ عن ابی ہریرہ)

۴۴۷۔ عمدہ ترین صدقہ سفارش کرنا ہے جس سے کوئی قیدی قید سے

چھوٹ جائے۔ یا کسی آدمی کا خون معاف ہو جائے۔ یا کسی کے ساتھ بھلائی کیجائے یا کسی کی تکلیف رفع کی جائے۔ (طب ہب عن سمرہ)

۴۴۸۔ جو مسلمان کسی مسلمان بھائی کی دنیوی حاجت پوری کرتا ہے خدا اُس کی بہت سی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ جن میں سے ایک حاجت بخشش اور نجات کی ہے (الخطیب عن ابی دینار عن انس)

۴۴۹۔ صدقہ لینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ محمدؐ کے لئے حلال نہیں ہے۔ (الخطیب عن بہز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ)

۴۵۰۔ جو آدمی آسودہ حال ہو۔ یا ہٹا کٹا اور کما سکنے والا ہو صدقہ میں اُس کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ (حم دن ق عن عبداللہ بن عدی بن الجبار)

فقر و افلاس

۴۵۱۔ فقیروں اور محتاجوں کے پاس بیٹھنا تواضع میں داخل ہے اور یہ عادت جہاد سے افضل ہے (فر عن انس)

۴۵۲۔ اے خدا میں کفر اور فقر سے پناہ مانگتا ہوں۔ ایک شخص نے پوچھا کیا یہ دونوں برابر ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں دونوں برابر ہیں۔ (ن ک عن ابی سعد)

۴۵۳۔ مسلمانو! محتاجی و مفلسی اور ذلت و خواری سے پناہ مانگا کرو (د ن ک حب عن ابی ہریرہ)

سوال کی مذمت

۴۵۴۔ جو آدمی بغیر ضرورت کے سوال کرتا ہے وہ گو

آگ کی چنگاریوں میں ہاتھ ڈالتا ہے۔ (ہب عن حبشی بن جنادہ)

۴۵۵۔ اگر کوئی آدمی اِس بات کا ذمہ کرے کہ وہ لوگوں سے سوال نہیں کرے گا تو میں اُس کے لئے جنت کا ذمہ کرتا ہوں۔ (دک عن ثوبان)

۴۵۶۔ قسم ہے اُس پروردگار کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ اگر تم میں سے کوئی آدمی رسی لیکر جنگل کو چلا جائے اور لکڑیوں کا گٹھا باندھ لائے تو یہ اِس سے بہتر ہے کہ وہ کسی کے پاس جاکر سوال کرے اور وہ دے یا نہ دے۔ (مالک خ ن عن ابی ہریرہ)

۴۵۷۔ جو آدمی سوال کرے اور اُس کے پاس کافی خوراک ہو وہ جہنم کی آگ مانگتا ہے۔ لوگوں نے پوچھا۔ کافی خوراک سے کیا مراد ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اتنی خوراک کہ اُس سے صبح کو پیٹ بھر سکے یا شام کو۔ (حم د حب ک عن سہل بن الحنظلیہ)

۴۵۸۔ مسلمانو! اگر تم جانتے ہو کہ سوال کرنے میں کس قدر ذلت ہے تو کوئی کسی کے پاس سوال کرنے نہ جاتا۔ (ن عن عائذ بن عمر)

۴۵۹۔ لوگوں سے کوئی چیز مت مانگو اور اگر تمہارا کوڑا گر پڑے تو اُس کو بھی خود گھوڑے سے اُتر کر اٹھاؤ۔ (حم عن ابی ہریرہ)

۴۶۰۔ مسلمانو! سوال بالکل نہ کرو اور اگر ضرورت مجبور کرے تو ایسے لوگوں سے سوال کرو جو نیک دل ہوں۔ (حم د ق عن ابن الفراسی)

پاکیزگی

۴۶۱- مسلمانو! اپنا لباس ہمیشہ پاکیزہ رکھو۔ (ک عن سہل بن الحنظلیہ)

۴۶۲- اللہ پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اپنی نعمت کا نشان اپنے بندے میں دیکھے۔ (ع عن ابی سعید)

۴۶۳- خدا اُس آدمی کو پسند نہیں کرتا جو میلا کچیلا اور پریشان حال ہو (ہب عن عائشہ)

۴۶۴- مسلمانو! سفر کیا کرو۔ اس سے تم تندرست رہو گے اور روزی حاصل کیا کرو گے۔ (عب عن محمد بن عبدالرحمٰن)

دوست اور ہم نشین

۴۶۵- مسلمانو! بڑے آدمیوں کے پاس بیٹھا کرو عالموں سے سوال کیا کرو اور دانشمندوں سے ملا کرو۔ (طب عن ابی جحیفہ)

۴۶۶- ایک مسلمان جو دوسرے مسلمان کے پاس ملنے کے لئے جاتا ہے اس کو بہ نسبت اُس دوسرے مسلمان کے زیادہ ثواب دیا جائے گا۔ (فر عن انس)

۴۶۷- جو ہم نشین نیک ہو اُس کی مثال عطر فروش کی ہے کہ وہ عطر نہ دے تو بھی اس کے عطر کی مہک تمہارے دماغ تک ضرور آئے گی۔ (دک عن انس)

۴۶۸- ہر ایک انسان اپنے دوست کے مشرب پر ہوتا ہے۔ پس اس

کو پہلے ہی سے دیکھ لینا چاہیئے کہ وہ کس کو دوست بناتا ہے۔ (طحم وابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان ک عن ابی ہریرہ)

۴۶۹۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ[۶] حق ہیں۔ اگر وہ بیمار ہو تو اُس کی مزاج پُرسی کرے۔ اگر وہ مرجائے تو اُس کے جنازہ پر جائے اگر وہ دعوت کرے تو اُس کی دعوت کو قبول کرے۔ اگر وہ ملے تو اُس کو سلام کرے اگر اس کو چھینک آئے تو الحمد للّٰہ کہے اور ہمیشہ اُس کا خیر خواہ رہے۔ چاہے وہ موجود ہو۔ چاہے غائب ہو۔ (ت ن عن ابی ہریرہ)

۴۷۰۔ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان سے ناراض ہو کر جُدا ہونا اُس کے قتل کرنے کے مانند ہے۔ (ابن قانع عن ابی حدرد)

۴۷۱۔ بُرے ہم نشین سے بچو۔ کیونکہ تم اُسی کے نام سے مشہور ہوجاؤ گے۔ (ابن عساکر عن انس)

۴۷۲۔ بُرے ہم نشین کے پاس بیٹھنے سے تنہائی بہتر ہے اور اچھے ہم نشین کے پاس بیٹھنا تنہائی سے بہتر ہے اور نیک بات زبان سے نکالنا خاموش رہنے سے بہتر ہے اور خاموش رہنا بُری بات زبان سے نکالنے سے بہتر ہے۔ (ک ھب عن ابی ہریرہ)

۴۷۳۔ بعض لوگوں نے بعض سے دوستی کی اور وہ ان کی دوستی میں ہلاک ہو گئے۔ مسلمانو! تم اُن جیسے نہ ہونا۔ بعض لوگوں نے بعض سے دشمنی کی اور

وہ اُن کی دشمنی میں ہلاک ہو گئے۔ مسلمانو! تم اُن جیسے بھی نہ ہونا۔ (الدیلمی عن عبداللہ بن جعفر)

۴۷۴ ۔ دو آدمی مل کر اور تیسرے آدمی سے علیحدہ ہو کر کھُسر پھُسر نہ کیا کریں اور اگر دو آدمی علیحدہ ہو کر کھُسر پھُسر کر رہے ہوں تو تیسرے آدمی کو اُنکے پاس نہ جانا چاہیئے۔ (قط الافراد عن ابن عمر)

۴۷۵ ۔ کسی مسلمان کو نہیں چاہیئے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے اور اُن میں سے جو کوئی ملنے میں سبقت کرے گا وہی پہلے بہشت میں داخل ہو گا۔ (ابن النجار عن ابی ہریرہ)

ہمسائیگی

۴۷۶ ۔ مجھے اس پروردگار کی قسم ہے جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ کوئی مسلمان مسلمان نہیں ہے جب تک کہ وہ اپنے ہمسائے کے لئے وہی بھلائی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔ (م عن انس)

۴۷۷ ۔ ہمسائے تین طرح کے ہیں۔ اُن میں سے ایک ہمسایہ کا حق تو بس ایک ہی ہے اور وہ مشرک ہمسایہ ہے۔ ایک ہمسائے کے دو حق ہیں اور وہ مسلمان ہمسایہ ہے۔ ایک حق اُس کے ہمسایہ ہونے کا ہے اور دوسرا حق مسلمان ہونیکا ایک ہمسایہ کے تین حق ہیں اور وہ مسلمان رشتہ دار ہمسایہ ہے۔ ایک حق اُس کے ہمسایہ ہونے کا ہے۔ دوسرا حق رشتہ دار ہونے کا ہے اور تیسرا حق مسلمان ہونے کا۔ (البزار و ابو الشیخ فی الثواب حل عن جابر)

۴۷۸ - ہمسائے کا حق یہ ہے کہ اگر وہ بیمار ہو جائے تو اُس کی مزاج پرسی کرو اگر وہ مرجائے تو اُس کے جنازہ کے ساتھ جاؤ۔ اگر وہ اُدھار مانگے تو اُس کو قرض دو۔ اگر وہ ننگا ہو تو اُس کو کپڑے پہناؤ۔ اگر کوئی خوشی اس کو حاصل ہو تو اُس کو مبارکباد دو۔ اگر کوئی مصیبت اُس پر طاری ہو تو اُس کو تسلی دو اور اپنے مکان کو اُس کے مکان سے اونچا نہ کرو۔ تاکہ وہ ہوا سے محروم نہ رہے اور اپنے چولھے کے دھوئیں سے اس کو ایذا نہ پہنچاؤ۔ (طب عن معاویہ بن حیدہ)

۴۷۹ - وہ مسلمان مسلمان نہیں ہے جس نے اپنا پیٹ بھر لیا ہو اور اُس کا ہمسایہ بھوکا ہو۔ (خد طب ک ہق عن ابن عباس)

۴۸۰ - جو آدمی خدا اور رسول پر ایمان لایا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ نیکی سے پیش آیا کرے۔ (حم ق ت ہ عن ابی شریح و ابی ہریرہ)

۴۸۱ - مسلمانو اگر تم میں سے کسی کا خادم کھانا لائے۔ اور اُس نے کھانے کے تیار کرنے میں دھوئیں کی تکلیف اُٹھائی ہو تو اُس کو چاہیئے کہ اُس خادم کو اپنے ساتھ کھانے پر بٹھائے اور اگر نہ بٹھائے تو ایک دو لقمہ اُس کو ضرور دے۔ (ق د ت ہ عن ابی ہریرہ)

۴۸۲ - خادم کے ساتھ کھانا کھانا تواضع میں داخل ہے۔ (فر عن اُم سلمہ)

عیادت

۴۸۳ - مسلمانو! جب تم کسی بیمار کے پاس جاؤ تو اس کو دیر تک زندہ رہنے کی خوش خبری دو۔ کیونکہ تمہارے کہنے سے کسی انسان کی زندگی دراز نہیں ہو سکتی۔ مگر بیمار کی طبیعت خوش ہو جائے گی (ت عن ابی سعید)

۴۸۴ - بیمار کی مناسب بیمار پرسی یہ ہے کہ مزاج پرسی کرنے والا اس کے پاس سے جلد اٹھ جائے۔ (فر عن جابر)

سلام

۴۸۵ - جو آدمی پہلے سلام کرتا ہے وہ غرور سے پاک ہوتا ہے (ہب خط فی الجامع عن ابن مسعود)

۴۸۶ - جو آدمی مجلس سے اُٹھے اس کو لازم ہے کہ اہل مجلس کو سلام کرے اور جو مجلس میں آئے اس کو بھی لازم ہے کہ مجلس والوں کو سلام کرے۔ (ہب عن معاذ)

۴۸۷ - جو آدمی سوار ہو وہ پیادہ کو سلام کرے اور جو آدمی پیادہ ہو بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور جو آدمی تھوڑے ہیں وہ بہتوں کو سلام کریں (حم ق د ت عن ابی ہریرہ)

۴۸۸ - چھوٹے بڑوں کو سلام کیا کریں۔ (خ د ت عن ابی ہریرہ)

۴۸۹ - مردوں کو چاہئے کہ عورتوں کو سلام کریں۔ (ابن السنی فی عمل یوم ولیلہ عن واثلہ)

مُصافحہ

۴۹۰ مسلمانو! آپس میں مصافحہ کیا کرو۔ اس سے تمہارے دلوں کا کینہ دور ہوگا۔ (عدعن ابن عمر)

۴۹۱۔ ایک مسلمان جب دوسرے مسلمان سے ملتا ہے اور مصافحہ کے لئے اُس کا ہاتھ پکڑتا ہے دونوں کے گناہ اس طرح جھڑجاتے ہیں کہ جس طرح آندھی کے دن درختوں کے خشک پتے جھڑجاتے ہیں۔ (طب عن سلمان)

تحفہ

۴۹۲۔ مسلمانو! ایک دوسرے کو تحفہ بھیجا کرو۔ کیونکہ اس سے کینہ دُور ہوتا ہے۔ (کرعن ابن عمر)

۴۹۳۔ مسلمانو! جب کسی قوم کا بڑا آدمی آئے تو اُس کی تعظیم کرو۔ (ہ ق عن ابن عمر، طب عدعن معاذ) (عدعن ابی قتادہ) (البزار عن ابی ہریرہ) (طب عن ابن عباس وعن عبداللہ بن حمزہ) (ابن عساکر عن انس وعن عدی بن حاتم) (س ملب ک ہب ق عدعن جریر)

مہمان داری

۴۹۴۔ مہمان جب آتا ہے تو اپنا رزق لینے آتا ہے اور جب جاتا ہے تو میزبان کے گناہ مٹا کر جاتا ہے (ابوالشیخ عن ابی الدرداء)

۴۹۵۔ جو آدمی مہمان نوازی نہیں کرتا اُس میں کوئی خوبی نہیں ہے (حم ہب عن عقبہ بن عامر)

۴۹۶۔ مہمانی تین دن ہے۔ اور اس سے آگے بڑھے تو وہ صدقہ

(خ عن ابی شریح) (حم د عن ابی ہریرہ)

۴۹۷ - جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی رکاب تھامتا ہے اور اس سے کسی طرح کا خوف - یا امید نہیں رکھتا اُس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں -
(طب عن)

۴۹۸ - انسان کا کمینہ پن اس میں ہے کہ وہ اپنے مہمان سے کام لے (فر عن ابن عباس)

۴۹۹ - مسلمانو! مہمان کے لئے تکلف نہ کیا کرو - (ابن عساکر عن سلمان)

۵۰۰ - میزبان کو اٹھنا نہیں چاہیئے جب تک دستر خوان نہ اٹھ جائے (الدیلمی عن ابن عمر)

۵۰۱ - میزبان کو چاہیئے کہ مہمان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے - (ت عد دالدیلمی عن عائشہ)

۵۰۲ - جو شخص کھانے پر بلایا جائے گو کہ وہ روزہ دار ہو اس کو لازم ہے کہ دعوت قبول کرلے - پھر وہ اس بات کا اختیار رکھتا ہے کہ کھانا کھائے یا نہ کھائے - (ہ عن جابر)

صفائی و پاکیزگی

۵۰۳ - صفائی اور پاکیزگی ایمان کا جزو ہے - (حم ت عن ابی مالک الاشعری)

۵۰۴ - خدا نے اسلام کی بنیاد پاکیزگی اور صفائی پر رکھی ہے اور جنّت

میں وہی آدمی داخل ہوگا جو پاک اور صاف رہنے والا ہے۔ (ابو الصعالیک الطرسوسی فی جزئیہ عن ابی ہریرہ)

۵۰۵۔ مسلمانو! اپنے جسموں کو پاک وصاف رکھا کرو۔ (طب عن ابن ابن عمر)

۵۰۶۔ خدا کے بندو۔ علاج کرایا کرو کیونکہ خدا نے بڑھاپے کی ہر بیماری کی دوا پیدا کی ہے۔ (حم عم حب ک عن اسامہ بن شریک)

۵۰۷۔ خدا نے ہر بیماری کی دوا پیدا کی ہے جو جانتا ہے جانتا ہے اور جو نہیں جانتا نہیں جانتا۔ مگر موت کی دوا البتہ پیدا نہیں کی۔ (ک عن ابی سعید)

علم وعلماء

۵۰۸۔ علم کی تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (عدہب عن انس) (طص خط عن الحسین بن علی) (طس عن ابن عباس) (تمام عن ابن عمر) (طب عن ابن مسعود) (خط عن علی) (طس ہب عن ابی سعید)

۵۰۹۔ علم حاصل کرنا عبادت کرنے سے افضل ہے۔ (خط وابن عبد البر فی العلم عن ابن عباس)

۵۱۰۔ علم اسلام کی زندگی اور مذہب کا رکن ہے۔ (ابو الشیخ عن ابن عباس)۔

۵۱۱۔ علم خزانہ ہے اور سوال کرنا اس کی کنجی ہے۔ پس اے

مسلمانو! خدا تم پر رحم کرے اکثر پوچھ گچھ کرتے رہو۔ کیونکہ اس میں چار آدمیوں کو ثواب ہوتا ہے۔ ایک سوال کرنے والے کو۔ دوسرے جواب دینے والے کو تیسرے سننے والے کو۔ چوتھے اُس شخص کو جو اُن سے محبت رکھتا ہو۔ (حل عن علی)

۵۱۲۔ علم مسلمان کا دوست ہے۔ عقل اُس کی رہنما ہے اور عمل اُس کی قیمت ہے۔ (ہب عن الحسن مرسلاً)

۵۱۳۔ علم میری اور اُن پیغمبروں کی میراث ہے جو مجھ سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ (فر عن اُم ہانی)

۵۱۴۔ علم اور مال ہر عیب کو چھپا دیتے ہیں اور جہالت اور مفلسی ہر ایک عیب کو نمایاں کر دیتی ہیں۔ (فر عن ابن عباس)

۵۱۵۔ عالم اور علم سیکھنے والا دونوں بھلائی میں شریک ہیں اور ان کے سوا اور آدمیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ (طب عن ابی الدرداء)

۵۱۶۔ علماء روئے زمین کے چراغ ہیں اور انبیاء کے جانشین اور اُن کے وارث ہیں۔ (عد عن علی)

۵۱۷۔ عالم کی لغزش سے حذر کرو۔ کیونکہ اُس کی لغزش اُس کو دوزخ میں کھینچ لے جائیگی۔ (فر عن ابی ہریرہ)

۵۱۸۔ جب خدا کسی قوم کی بھلائی چاہتا ہے تو اُس میں عالموں کا شمار

بڑھا دیتا ہے اور جاہلوں کی تعداد گھٹا دیتا ہے۔ (ابونصر السجزی فی الابانۃ عن حبان) (فرعن ابن عمر)

۵۱۹۔ قیامت کے دن سب سے زیادہ ندامت اُس شخص کو ہو گی جو دُنیا میں علم حاصل کر سکتا تھا مگر اُس نے حاصل نہیں کیا۔ (ابن عساکر عن انس)

۵۲۰۔ مسلمانو! علم کی تلاش کرو۔ اگرچہ وہ چین میں ہو۔ کیونکہ علم کی تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (عق عد ہب وابن عبدالبر فی العلم)

۵۲۱۔ جو آدمی علم کی تلاش کرتا ہے اور اسی حالت میں مرجاتا ہے وہ شہید ہوتا ہے۔ (البزار عن ابی ذر وابی ہریرہ)

۵۲۲۔ جاہلوں کے گروہ میں جو آدمی علم کی تلاش کرتا ہے وہ مُردوں میں ایک زندہ شخص ہے۔ (العسکری فی الصحابہ وابو موسیٰ فی الذیل عن حسان بن ابی سنان مرسلاً)

۵۲۳۔ علم مسلمان کی گم شدہ چیز ہے۔ (فرعن علی)

۵۲۴۔ حکمت اور دانائی کی بات مسلمان کی گم شدہ چیز ہے۔ پس جہاں کہیں ملے اُس کو تلاش کرنا چاہیئے۔ (حب فی الضعفاء عن ابی ہریرہ)

۵۲۵۔ عالم کی موت ایک رخنہ ہے جو قیامت تک نہیں بھرتا۔ (البزار عن عائشہ) (ابن لال عن ابن عمرو عن جابر)

۵۲۶۔ عالموں کے پاس بیٹھنا عبادت ہے۔ (فرعن ابن عباس)

۵۲۷ - مسلمانو! عالموں کی تعظیم کیا کرو۔ کیونکہ وہ پیغمبروں کے وارث ہیں۔ جو کوئی اُن کی تعظیم کرتا ہے وہ خدا اور رسول کی تعظیم کرتا ہے۔ (خط عن جابر)

۵۲۸ - عالموں کی مثال آسمان کے ستاروں جیسی ہے کہ اُن کی مدد سے خشکی اور تری کی تاریکیوں میں رستہ سجھائی دیتا ہے۔ پھر جب ستارے دھندلا جاتے ہیں تو رستہ چلنے والے رستے سے بہک جاتے ہیں۔ (حم عن انس)

۵۲۹ - انسان کا جمال اُس کی زبان کی فصاحت ہے۔ (القضاعی عن جابر)

۵۳۰ - عالم کو اوروں پر ایسی فضیلت ہے جیسی فضیلت کہ نبی کو اس کی اُمت پر ہوتی ہے۔ (خط عن انس)

۵۳۱ - جو آدمی کسی علم کو اس لئے سیکھتا ہے کہ اُس سے اسلام کو زندہ کرے اُس میں اور انبیاء میں جبکہ وہ بہشت میں جائیں گے صرف ایک درجہ کا فرق ہوگا۔ (ابن النجار عن ابی الدرداء)

۵۳۲ - جو آدمی کسی علم کی تلاش اس غرض سے کرتا ہے کہ اُس سے اپنی یا اپنے سے پیچھے آنے والوں کی حالت درست کرے پروردگارِ عالم ریت کے ذرّوں کے برابر اُس کو ثواب عطا کرے گا۔ (ابن عساکر عن ابان عن انس)

۵۳۳ - دو طرح کے آدمیوں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ ایک تو اس آدمی کا جو علم تلاش کرتا ہو۔ دوسرے اُس آدمی کا جو دُنیا کی تلاش میں ہو۔ (طب عن

ابن مسعود)

۵۳۴۔ جو عالم لوگوں کو بھلائی کی باتیں بتاتا اور اپنے نفس کو بھول جاتا ہے اس کی مثال چراغ کی بتی جیسی ہے کہ وہ لوگوں کو روشنی پہنچاتی ہے اور اپنے تئیں جلاتی ہے۔ (طب عن ابن برزہ)

۵۳۵۔ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب میں وہ عالم مبتلا ہوں گے جن کے علم نے دنیا کو کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔ (طص عدہب عن ابی ہریرہ)

۵۳۶۔ جس علم سے کسی کو فائدہ نہ پہنچے وہ مثل اُس خزانے کے ہے جس میں سے کچھ خرچ نہ کیا جائے۔ (القضاعی عن ابن مسعود)

۵۳۷۔ جو آدمی علم کو پوشیدہ رکھتا ہے اس پر دنیا کی ہر چیز لعنت کرتی ہے۔ (ابن الجوزی فی العلل عن ابی سعید)

۵۳۸۔ مسلمانو! تم جو چاہو علم حاصل کرو۔ مگر خدا تمکو اُس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا جب تک کہ اُس پر عمل نہ کرو۔ (ابن عساکر عن ابی الدرداء)

۵۳۹۔ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ اور وادی میں ہوں گے اور قرآن اور وادی میں ہوگا۔ (الحکیم عن حبان بن حجر)

۵۴۰۔ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ قرآن کے حرفوں کو تو یاد کریں گے۔ مگر اس کے احکام کو بھول جائیں گے۔ (ابونعیم عن ابن عباس)

۵۴۱۔ جو آدمی کسی فائدہ رساں علم کو پوشیدہ کرتا ہے قیامت کے

۵ خدا اُس کے منہ میں آگ کی لگام دے گا۔ (ابونصر السجزی فی الابانۃ والخطیب عن جابر)

۵۴۲۔ ہم کو علم دیا گیا ہے کہ ہم لوگوں سے اُن کی عقلوں کے موافق بات کیا کریں۔ (الدیلمی عن عباس)

مال غصب کرنا

۵۴۳۔ کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کا مال مار لے۔ کیونکہ خدا نے ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا مال غصب کرنا حرام کر دیا ہے۔ (حم عن ابی حمید الساعدی)

۵۴۴۔ جو آدمی کسی کی زمین میں سے ایک بالشت کا ٹکڑا بھی ظلم سے غصب کرلے گا وہ خدا کے سامنے اس حالت میں جائے گا کہ اُس پر غضب ناک ہوگا۔ (طب عن وائل بن حجر)

۵۴۵۔ جو آدمی اپنی اور دوسرے آدمی کی زمین کی حدیں بدل ڈالے اُس پر قیامت تک خدا کی لعنت ہے۔ (ابن جریر طب عن کثیر بن عبداللہ عن ابیہ عن جدّہ)

لباس اور گھر کی صفائی

۵۴۶۔ مسلمانو! سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ پاک اور پاکیزہ ہوتے ہیں اور انھیں میں اپنے مُردوں کو کفنایا کرو۔ (حم ت ہ ک عن سمرہ)

۵۴۷ - خدا اس مرد پر جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے اور اس عورت پر جو مردوں کا لباس پہنتی ہے لعنت کرتا ہے۔ (دک عن ابی ہریرہ)

۵۴۸ - مسلمانو! گھر بنانے۔ یا لینے سے پہلے اچھے ہمسایہ کو تلاش کیا کرو اور رستہ چلنے سے پہلے اچھے ساتھی کو ڈھونڈ لیا کرو۔ (طب عن رافع بن خدیج)

۵۴۹ - مسلمانو! اپنے گھروں کے صحنوں کو صاف رکھا کرو۔ کیونکہ وہ یہودی ہیں جو اپنے گھروں کے صحنوں کو عموماً گندہ رکھتے ہیں۔ (طس عن سعدی)

۵۵۰ - مسلمانو! اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو اور اُن کو مقبرے نہ بناؤ۔ (حم ق وعن ابن عمر) (ع والرویانی والضیاء عن زید بن خالد بن نصر فی الصلوٰۃ عن عائشہ)

۵۵۱ - مسلمانو! اپنے گھروں میں اکثر قرآن پڑھتے رہا کرو۔ کیونکہ جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا اُس میں خیر و برکت نہیں ہوتی۔ (قطنی الافراد عن انس وجابر)

درازئ عمر

۵۵۲ - مسلمانو! تم میں اچھے وہ ہیں جن کی عمریں دراز ہوں اور جنھوں نے کام اچھے کئے ہوں۔ (عبد بن حمید وابن زنجویہ ک عن جابر) (ابن زنجویہ ق عن ابی ہریرہ)

۵۵۳ - نیک آدمی ہو یا گناہ گار۔ موت کی آرزو کسی کو نہیں کرنی

چاہیئے کیونکہ اگر نیک آدمی ہے تو اُس کی نیکیوں کو بڑھنے کا موقع ہے اور اگر گنہگار ہے تو ممکن ہے کہ وہ مرنے سے پہلے توبہ کرلے۔ (ابن سعد عن ابی ہریرہ)

نیک مسلمان

۵۵۴۔ جو مسلمان دُنیا میں اپنے مسلمان بھائی کی عیب پوشی کرے قیامت کے دن خدا اُس کی عیب پوشی کرے گا۔ (حم عن رجل)

۵۵۵۔ جو مسلمان چالیس قدم تک کسی اندھے کی رہنمائی کرتا ہے اس کے اگلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (خط عن ابن عمر)

۵۵۶۔ مسلمانو! تم میں سے وہ جوان اچھے ہیں جو بڑی عمر والوں کے ساتھ مشابہت پیدا کرتے ہیں اور وہ بڑی عمر والے بُرے ہیں جو اپنے تئیں جوانوں جیسا بنا لیتے ہیں۔ (طب عن واثلہ) (ہب عن انس وعن عباس)

۵۵۷۔ خدا اُس جوان آدمی کو پسند کرتا ہے جو اپنی جوانی کو خدا کی فرمانبرداری میں صرف کرتا ہے۔ (حل عن ابن عمر)

۵۵۸۔ خدا اپنے اُس بندے کی پردہ دری نہیں کرتا جس میں ذرہ بھر بھی بھلائی ہو۔ (عد عن انس)

اسلام میں نیک طریقہ کا اجراء

۵۵۹۔ جو آدمی اسلام میں کوئی اچھا طریقہ نکالتا

ہے اس کو اُس کا ثواب اور اُن تمام لوگوں کا ثواب دیا جاتا ہے جو اس کے بعد اُس طریقہ پر عمل کریں گے اور عمل کرنے والوں کا ثواب بھی کم نہیں کیا جاتا اور جو آدمی اسلام میں کسی بُرے طریقہ کی بنیاد ڈالتا ہے اس کی گردن پر اس کا گناہ اور ان تمام لوگوں کا گناہ ہوتا ہے جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کریں گے۔ اور عمل کرنے والوں کے ذمہ جو گناہ ہیں ان میں بھی کچھ کمی نہیں آتی۔ (ہ عن ابی جحیفہ)

رضائے الٰہی

۵۶۰۔ جو آدمی اس غرض سے کہ لوگوں کی خوشی اور رضامندی حاصل کرے خدا کو ناراض کرتا ہے خدا اُس پر غضبناک ہوتا ہے اور اُن لوگوں کو اس سے ناراض کر دیتا ہے جن کو اُس نے راضی کیا تھا اور جو آدمی اس غرض سے کہ خدا کی رضامندی حاصل کرے لوگوں کی ناراضی کی پرواہ نہیں کرتا خدا اُس سے خوش ہوتا ہے اور ان لوگوں کو اُس سے راضی کر دیتا ہے جو اس سے ناراض ہو گئے تھے یہاں تک کہ وہ خود اُس کا قول اور فعل اُن کی نظروں میں اچھا دکھائی دیتا ہے۔ (طب عن عباس)

۵۶۱۔ خدا فرماتا ہے کہ ابن آدم! یہ انصاف کی بات نہیں ہے کہ میں تو تجھے خوش کرنے کے لئے تجھ پر نت نئی نعمتیں نازل کرتا ہوں، اور تو مجھے ناراض کرنے کے لئے نت نئے گناہ کرتا رہتا ہے۔ (الدیلمی والرافعی

عن علی)

۵۶۲ ۔ مسلمانو! تم میں اچھے وہ ہیں جو باہم ایک دوسرے کی دعوتیں کرتے رہتے ہیں اور ملاقات کے وقت ایک دوسرے کو سلام کیا کرتے ہیں۔ (ابن سعد عن حمزہ بن صہیب عن ابیہ)

ضمان فردوس

۵۶۳ ۔ اگر کوئی اس بات کا ذمہ کرلے کہ جو چیز دونوں جبڑوں کے درمیان ہے اور جو چیز دونوں ٹانگوں کے درمیان ہے وہ ان دونوں کی حفاظت کریگا تو میں اس بات کا ذمہ کرتا ہوں کہ وہ جنت میں داخل کیا جائیگا۔ (الحاکم فی الکنی والعسکری فی الامثال ھب عن جابر)

رشتہ دار سے قطع تعلق نہ کرنا چاہیئے

۵۶۴ ۔ اگر تم میں تین عادتیں ہوں تو خدا تم سے آسانی کے ساتھ حساب لے گا اور تم کو جنت میں داخل کردے گا۔ ایک عادت تو یہ ہے کہ جو تم کو نہ دے تم اس کو محروم نہ کرو دوسری عادت یہ ہے کہ جو آدمی تم پر ظلم کرے اس کو معاف کردو۔ تیسری عادت یہ ہے کہ جو رشتہ دار تم سے قطع تعلق کرے تم اس سے اپنا تعلق قطع نہ کرو۔ (ابن ابی الدنیا فی ذم الغضب طس ک عن ابی ہریرہ)

مبانہ روی

۵۶۵ ۔ یہ تین باتیں جس کسی میں پائی جائیں اسکو حضرت داؤد علیہ السلام کا سا ثواب دیا جائے گا۔ ایک تو خوشی

اور غلطی کی حالت میں انصاف کو ہاتھ سے نہ دینا۔ دوسرے آسودگی اور افلاس کی حالت میں میانہ روی کا خیال رکھنا۔ خلوت اور جلوت میں خدا سے ڈرتے رہنا۔ (الحکیم عن ابی ہریرہ)

آخرت کو ترجیح

۵۶۶۔ یہ تین باتیں جس کسی مسلمان میں ہوں اُس کا ایمان کامل ہے۔ ایک تو یہ کہ وہ خدا کے کام میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروا نہ کرتا ہو۔ دوسرے یہ کہ وہ کوئی کام دکھاوے کے لئے نہ کرتا ہو۔ تیسرے یہ کہ اگر اُس کے سامنے دو باتیں پیش کی جائیں جن میں سے ایک بات دنیا کی ہو اور ایک آخرت کی تو وہ آخرت کی بات کو اختیار کرے۔ (ابن عساکر عن ابی ہریرہ)

قبول حق

۵۶۷۔ مسلمانو! تم جانتے ہو کہ وہ کون لوگ ہیں جن کو قیامت کے دن سب سے پہلے خدا کے سایہ میں پناہ دی جائے گی۔ اُن لوگوں کی صفت یہ ہے کہ اگر حق بات اُن کے سامنے کہی جائے تو وہ فوراً اُس کو قبول کر لیتے ہیں اور اگر اُن سے سوال کیا جائے تو فیاضی سے پیش آنے میں کبھی دریغ نہیں کرتے اور لوگوں کو کسی بات کا حکم دیتے ہیں جس کے وہ خود پابند ہیں۔ (حم حل عن عائشہ)

شرک کی مذمت

۵۶۸۔ مسلمانو! خدا تمہاری تین باتوں کو پسند کرتا ہے اور تین باتوں کو پسند

کرتا ہے۔ جن باتوں کو وہ پسند کرتا ہے وہ یہ ہیں کہ تم اسی کے آگے سر جھکاؤ اور اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ آپس میں اتفاق رکھو اور خدا جن لوگوں کو تم پر حاکم بنائے ان کے خیر خواہ رہو اور جن باتوں کو وہ ناپسند کرتا ہے وہ یہ ہیں۔ اول قیل و قال کرنا۔ دوم کثرت سے سوال کرنا۔ سوم اپنے مال کو برباد کرنا۔ (حم م عن ابی ہریرہ)

سردارِ قوم کا خیال

۵۶۹۔ مسلمانو! تین شخصوں پر رحم کیا کرو۔ ایک تو اس پر جو کسی قوم کا سردار ہو۔ پھر ذلیل ہو گیا ہو۔ دوسرے اس پر جو کسی قوم کا امیر ہو اور امیر سے غریب ہو گیا ہو تیسرے اس پر جو عالِم ہو اور جاہلوں کے درمیان گرفتار ہو۔ (حب فی الضعفاء)

حج و سفر کی اہمیت

۵۷۰۔ مسلمانو! حج کیا کرو تاکہ تم تندرست رہو اور شادیاں کیا کرو تاکہ تمہارا شمار بڑھ جائے اور میں تمہارے سبب سے دنیا کی اور قوموں پر فخر کر سکوں۔ (الدیلمی عن ابن عمر)

زکوٰۃ و خیرات

۵۷۱۔ مسلمانو! اپنے مال کو زکوٰۃ دیکر محفوظ کرو اور اپنے بیماروں کا علاج خیرات سے کیا کرو اور مصیبت کی لہروں کا مقابلہ دعاؤں سے کرتے رہو۔ (ہب عن ابی امامہ)۔

۵۷۲۔ رشتہ داروں سے مروّت کے ساتھ پیش آنا۔

حسن اخلاق عام لوگوں سے حسنِ اخلاق کے ساتھ ملنا اور ہمسایوں سے نیکی اور فیاضی کا برتاؤ کرنا۔ یہ ایسی باتیں ہیں کہ اُن کے سبب سے ملک آباد ہوتے ہیں اور عمروں میں ترقی ہوتی ہے۔ (حم و ابوالشیخ ہب عن عائشہ)

۵۷۳۔ میری امّت اُسی وقت تک

صدق مقالی و انصاف سرسبز رہے گی جب تک کہ یہ تین خصلتیں اس میں باقی رہیں گی۔ ایک تو یہ کہ جب وہ بات کریں تو سچ بولیں۔ دوسرے یہ کہ جب وہ لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کریں تو انصاف کو ہاتھ سے نہ دیں تیسرے یہ کہ جب اُن سے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ کمزوروں پر رحم کریں۔ (ع و الخطیب فی المتفق و المفترق عن انس)

۵۷۴۔ جس آدمی میں یہ تین باتیں نہ ہوں اُس کا

جذبات پر قابو کوئی عمل کام نہیں آئیگا۔ ایک تو یہ کہ وہ اپنے جذباتِ نفسانی کی باگ ڈھیلی نہ ہونے دے۔ دوسرے یہ کہ اگر کوئی نادان آدمی اُس کی عزّت پر حملہ کرے تو وہ تحمّل سے خاموش ہو جائے۔ تیسرے یہ کہ لوگوں کے درمیان حسنِ اخلاق کے ساتھ زندگی بسر کرے۔ (طب عن اُمّ سلمہ)

۵۷۵ مسلمانوں میں سے کسی کو حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔

کیونکہ جو اس قوم میں تجھوٹا بھی ہے وہ خدا کے نزدیک بڑا ہے۔ (السلمی والدیلمی عن علی)

۵۷۶۔ مسلمانو! اگر تم چھ باتوں کا ذمّہ کرلو تو میں تمہارے لئے جنّت کا ذمّہ کرتا ہوں۔ ایک تو یہ کہ جب تم بولو تو سچ بولو۔ دُوسرے یہ کہ جب تم وعدہ کرو تو اُس کو پُورا کرو۔ تیسرے یہ کہ جب تمہارے پاس امانت رکھوائی جائے تو اُس میں خیانت نہ کرو۔ چوتھے یہ کہ تم اپنی نظریں نیچی رکھا کرو۔ پانچویں یہ کہ ظلم کرنے سے اپنا ہاتھ روکے رکھو۔ چھٹے یہ کہ اپنے جذباتِ نفسانی کی باگ ڈھیلی نہ ہونے دو۔ (حم ک حب ہب عن عبادہ بن الصامت)

توبہ ۵۷۷۔ انصاف اچھی عادت ہے مگر اُس کا امیروں میں ہونا اور بھی اچھا ہے۔ سخاوت عمدہ چیز ہے۔ مگر اُس کا دولت مندوں میں ہونا اور بھی عمدہ ہے پرہیزگاری اچھی خصلت ہے۔ مگر اُس کا عالموں میں ہونا اور بھی اچھا ہے صبر عمدہ چیز ہے۔ مگر اُس کا فقیروں میں ہونا اور بھی عمدہ ہے۔ گناہوں سے توبہ کرنا اچھّی عادت ہے مگر اُس کا جوانوں میں ہونا اور بھی اچھا ہے۔ شرم و حیا بھی اچھی خصلت ہے۔ مگر اس کا عورتوں میں ہونا اور بھی عمدہ ہے۔ (فر عن علی)

زنا کی مذمّت ۵۷۸۔ جو آدمی ان چھ باتوں پر عمل کرتا ہے وہ

ضرور جنت میں داخل ہوتا ہے۔ ایک تو یہ کہ خدا کا شریک نہ ٹھہرائے دوسرے یہ کہ چوری نہ کرے تیسرے یہ کہ زنا نہ کرے۔ چوتھے یہ کہ کسی پاک دامن عورت پر زنا کی تہمت نہ لگائے پانچویں یہ کہ حاکم کی نافرمانی نہ کرے چھٹے یہ کہ جب کہے حق بات کہے۔ (ہب والخرائطی فی مساوی الاخلاق کر عن ابی ہریرہ)

صدقات جاریہ

۵۷۹۔ علم کی اشاعت کرنا۔ نیک اولاد چھوڑ جانا مسجد یا مسافر خانہ بنانا قرآنِ مجید ورثہ میں چھوڑ جانا نہر جاری کرنا اور جیتے جی تندرستی کی حالت میں اپنے مال میں سے خیرات کرنا۔ یہ سب باتیں ایسی ہیں جن کا ثواب مرنے کے بعد مسلمانوں کو ملتا رہتا ہے۔ (ہ عن ابی ہریرہ)

۵۸۰۔ سات چیزیں ہیں جن کا ثواب مرنے کے بعد جاری رہتا ہے۔ ایک علم سکھانا۔ دوسرے نہر جاری کرنا تیسرے کنواں کھودنا چوتھے درخت لگانا۔ پانچویں مسجد بنانا۔ چھٹے قرآن مجید ورثہ میں چھوڑ جانا۔ ساتویں نیک اولاد چھوڑ جانا۔ (البزار وسمویہ عن انس)

۔ وہ لوگ بہت ہی برے ہیں جن میں ایک مسلمان اپنے عقیدہ کو پوشیدہ رکھ کر زندگی بسر کرے۔ (فر عن ابن مسعود)

عجز وانکسار

۵۸۱ مسلمانو! ہر روز ایک پکارنے والا پکارتا

ہے کہ لے لوگو! خدا کے قہر سے بچو۔ اگر تم میں ایسے لوگ نہ ہوتے جو خدا کے سامنے نہایت عاجزی اور خاکساری سے سر جھکاتے ہیں اور ایسے بچے نہ ہوتے جن کی مائیں شفقت کے ساتھ دودھ پلاتی ہیں اور ایسے جانور نہ ہوتے جو تمہاری زمینوں میں گھاس چرا کرتے ہیں تو خدا تم پر عذاب نازل کرتا اور تم کو کچل ڈالتا۔ (حل عن ابی الزہریہ عن ابی الدرداء وحذیفہ)

آخرت میں نسب کام نہیں دیگا

۵۸۲۔ اے بنی عبدمناف! اے بنی عبدالمطلب! اے فاطمہ بنت محمدؐ! اے صفیہ بنت عبدالمطلب (رسولِ خداؐ کی پھوپھی) تم اپنی جانوں کو خدا کے عذاب سے بچاؤ۔ میں خدا کے مقابلہ میں تم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ میرے مال میں سے جو چاہو اور جتنا چاہو تم مانگ سکتے ہو۔ مگر یہ خوب جان لو کہ قیامت کے دن میرے عزیز وہی لوگ ہوں گے جو دنیا میں خدا سے ڈرتے رہے ہیں اور تم باوجود اس رشتہ داری کے میرے عزیز نہیں ہونگے لوگ میرے پاس نیکیاں لے کر آئیں گے اور تم اپنے سروں پر دنیا کا بوجھ اٹھا کر لاؤ گے۔ پھر تم میرا نام لے کر بار بار پکارو گے تم کہو گے کہ اے محمدؐ ہم فلانے کے بیٹے ہیں اور فلانے کے پوتے ہیں۔ میں کہوں گا کہ تمہارا خاندان تو معلوم ہوا مگر تمہارے اعمال کہاں ہیں جب تم نے خدا کی کتاب کو پس پشت ڈال دیا تھا تو اب جاؤ۔ میرے اور

تمہارے درمیان کوئی رشتہ نہیں ہے۔ (الحکیم عن ابی ہریرہ)

۵۸۳ ۔ اے بنی ہاشم! اے بنی قصی! اے بنی عبد مناف! میں تم سب کو ڈرانے والا ہوں اور موت عنقریب حملہ کرنے والی ہے اور قیامت کی خوفناک گھڑی نزدیک ہے۔ (ابن النجار عن ابی ہریرہ)

۵۸۴ ۔ اے بنی ہاشم! میں خدا کے مقابلہ میں تمکو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ اے بنی ہاشم! میرے دوست وہ ہیں جو تم میں سے پرہیزگار ہیں۔ اے بنی ہاشم! میں دیکھتا ہوں کہ تم دُنیا اپنی کمر پر لادے ہوئے ہو اور تمہارے سوا اور لوگوں نے اپنی کمر پر آخرت کا بوجھ لادا ہے (طب عن عمران بن حصین)

۵۸۵ ۔ اے محمدؐ کی بیٹی فاطمہؓ! تم اپنی جان کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ کیونکہ میں تم کو خدا کے قہر سے ہرگز نہیں بچا سکتا اے عبد المطلب کی بیٹی صفیہ! تم اپنی جان کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔ کیونکہ میں تم کو خدا کے قہر سے ہرگز نہیں بچا سکتا۔ اے عائشہؓ! تم بھی اپنی جان کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ کیونکہ میں تم کو بھی خدا کے قہر سے نہیں بچا سکتا۔ (ہب عن ابی ہریرہ)

۵۸۶ ۔ اے محمدؐ کی بیٹی فاطمہؓ! خدا سے ڈر کر نیک عمل کرتی رہو کیونکہ میں قیامت کے دن خدا کے مقابلہ میں تم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا

سکتا۔ اے محمدؐ کے چچا عباسؓ! تم بھی خدا سے ڈر کر نیک عمل کرتے رہو۔ کیونکہ میں قیامت کے دن خدا کے مقابلہ میں تمکو بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ (ن عن سماک بن حذیفہ عن ابیہ)

قرض و خیانت

۵۸۰۔ گناہ کم کیا کرو۔ تاکہ مرنا تم پر آسان ہو اور قرض کم لیا کرو۔ تاکہ آزادی کی زندگی بسر کرو۔ (ہب عن ابن عمر)

۵۸۱۔ ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (ہب والخطیب عن علی)

۵۸۹۔ جو آدمی خیانت کرنے والے کی خیانت کو چھپاتا ہے وہ اُس خیانت کرنے والے کے مانند سمجھا جائے گا۔ (طب ص عن سمرہ)

مہر

۵۹۰۔ جو آدمی اپنی بیوی کو مہر دینے کا اقرار کرتا ہے اور در حقیقت مہر دینا نہیں چاہتا۔ بلکہ دھوکہ دینا چاہتا ہے اور اپنی منکوحہ کو منکوحہ جانتا ہے وہ قیامت کے دن زانی کے نام سے پکارا جائے گا اور جو آدمی کسی سے قرض لیتا ہے اور اُس کو ادا کرنے کی نیت نہیں رکھتا اور قرض دینے والے کا مال ناجائز طور سے اڑاتا ہے وہ قیامت کے دن چور کے نام سے پکارا جائے گا۔ (ت دحم ق حل ص عن صہیب)

رشتے داروں سے فیاضی

۵۹۱۔ انسان کے بُرے ہونے کے

لئے یہی شہادت کافی ہے کہ لوگ اُس کی طرف انگلیاں اٹھائیں اور اُس کو دین کے لحاظ سے بدکار کہیں ۔ یا دُنیا کے لحاظ سے اُس کی نسبت یہ چرچا کریں کہ وہ رشتہ داروں کے ساتھ فیاضی سے پیش نہیں آتا ۔ (الدیلمی عن ابن عمر) (ک فی تاریخہ عن انس)

نسب پر نکتہ چینی نہیں کرنی چاہیئے

۵۹۲ ۔ یہ تین کام ان لوگوں کے ہیں جو اسلام سے پہلے ہو گزرے ہیں اور جن کے زمانہ کو زمانہ جاہلیت کہا جاتا ہے مسلمانوں کے یہ کام نہیں ہیں ۔ ایک تو ستاروں سے بارش مانگنا ۔ دوسرے لوگوں کے نسب پر نکتہ چینی کرنا ۔ تیسرے مردوں پر رونا ۔ (تخ طب عن جنادہ بن مالک)

آقا، ہمسایہ اور بیوی کے صفات

۵۹۳ ۔ تین باتیں کمر توڑنے والی ہیں ۔ ایک تو یہ کہ تم کو ایسا آقا ملے کہ تم اچھا کام کرو تو وہ تمہارا شکر گزار نہ ہو اور اگر قصور کرو تو وہ تمہاری خطا معاف نہ کرے ۔ دوسرے یہ کہ تم کو ایسا ہمسایہ ملے کہ اگر وہ تم میں کوئی خوبی دیکھے تو اُس کو زمین میں دفن کر دے اور اگر کوئی عیب دیکھے تو اُس کو ساری دُنیا میں گاتا پھرے ۔ تیسرے یہ کہ تم کو ایسی بیوی ملے کہ اگر تم گھر میں رہو تو وہ تم کو ستاتی اور تکلیف دیتی رہے اور اگر گھر

سے باہر ہو تو اپنی آبرو کو محفوظ نہ رکھے۔ (طب عن فضالہ بن عبید)

۵۹۴۔ تین باتیں ہیں جن سے گریز کرنے کی کسی مسلمان کو اجازت نہیں ہے۔ ایک تو والدین سے سلوک کرنا۔ چاہے وہ مسلمان ہوں۔ چاہے کافر ہوں۔ دوسرے لوگوں سے اقرار کر کے اس کو پورا کرنا۔ چاہے وہ لوگ مسلمان ہوں۔ چاہے کافر ہوں۔ (ہب عن علی)

۵۹۵۔ تین آدمی ہیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ ایک تو وہ آدمی جو لوگوں پر سرداری کرے اور لوگ اس سے ناراض ہوں دوسرے وہ عورت جس کا خاوند اس سے ناراض ہو اور وہ آرام سے پڑی سو رہی ہو تیسرے وہ آدمی جو اپنے بھائی سے قطع تعلق کر لے۔ (ہ عن ابن عباس)

اخلاق ذمیمہ

۵۹۶۔ جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے خط پر بغیر اس کی اجازت کے نظر ڈالتا ہے گویا وہ دوزخ کی آگ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ (د عن ابن عباس)

۵۹۷۔ تین آدمی ہیں جو خدا کی ناراضی کے مستحق ہیں۔ ایک تو وہ آدمی جو بغیر بھوک کے کھایا کرے۔ دوسرے وہ آدمی جو بغیر نیند آنے کے سویا کرے تیسرے وہ آدمی جو بغیر عجیب بات دیکھنے کے ہنسا کرے (الدیلمی عن انس)

۵۹۸۔ تین آدمی سب سے زیادہ برے ہیں۔ ایک تو وہ آدمی جو

اپنے والدین کے ساتھ تکبّر سے پیش آوے اور اُن کو حقارت سے دیکھے
دوسرے وہ آدمی جو جھوٹ بولکر لوگوں کے درمیان دشمنی ڈلوادے
تیسرے وہ آدمی جو جھوٹ بول کر کسی شخص کو بیوی سے ناراض کردے اور
اُن دونوں میں جدائی کرادے پھر آپ اُس عورت سے شادی کرلے۔ (ابو
نعیم عن ابن عباس)

۵۹۹۔ جس قوم میں عہد شکنی کی عادت پھیل جاتی ہے اُس میں
خونریزی بڑھ جاتی ہے اور جس قوم میں بدکاری پھیل جاتی ہے اُس میں موتوں
کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ (ع والرویانی ک ن ض عن عبداللہ بن بریدہ عن
ابیہ)

۶۰۰۔ جو آدمی گمراہی کا نشان بلند کرتا ہے۔ یا مفید علم کو چھپاتا ہے
یا کسی ظالم کی مدد کرتا ہے وہ اسلام سے بری ہے۔ (ابن الجوزی فی العلل
عن ابن عمر وبن عنبہ)

مدح صحابہؓ

۶۰۱۔ مسلمانو! تم ستاروں کی نسبت سوال نہ کیا کرو
اور قضاء وقدر میں شک نہ کیا کرو۔ اور میرے صحابیوں
میں سے کسی کو بُرا نہ کہا کرو۔ کیونکہ یہی خالص ایمان ہے۔ (الدیلمی وابن
صصری فی امالیہ عن عمر)

۶۰۲۔ خدا قیامت کے دن اُس آدمی کی طرف نہیں دیکھیگا جو زکوٰۃ نہیں

دیتا۔ نہ اس کی طرف جو یتیموں کا مال کھاتا ہے۔ نہ جادوگر کی طرف۔ (الدیلمی عن شریح)

۶۰۳۔ نہ جہالت سے زیادہ کوئی مفلسی ہے۔ نہ عقل سے زیادہ کوئی تونگری ہے اور نہ غور و فکر کرنے سے زیادہ کوئی عبادت ہے۔ (ابوبکر بن کامل فی معجمہ وابن النجار عن الحارث عن علی)

مناکحت

۶۰۴۔ جو آدمی مجرّد رہے وہ ہماری اُمّت میں نہیں ہے (عب عن ابی قلابہ)

۶۰۵۔ دُنیا کی چیزوں میں سب سے اچھی چیز نیکبخت بیوی ہے۔ (ن ہ عن ابن عمر)

۶۰۶۔ مسلمان کے لئے سب سے زیادہ فائدہ مند چیز نیک بخت بیوی ہے کہ اگر شوہر اُسکو کوئی حکم دے تو وہ اُس حکم کی اطاعت کرے اور اگر اُس پر نظر ڈالے تو وہ اُس کو اچھی معلوم ہو اور اگر اُس کے لئے قسم کھائے تو وہ اُس قسم کو سچا کر دکھائے اور اگر اُس کو گھر میں چھوڑ کر چلا جائے تو وہ پاکدامن رہے اور اُس کے مال میں کسی طرح کی خیانت نہ کرے۔ (ہ عن ابی امامہ)

اولاد

۶۰۷۔ وہ مکان جس میں بچّے نہ ہوں اُس میں کوئی برکت نہیں ہے۔ (ابو الشیخ عن ابن عباس)

۶۰۸۔ سیاہ فام عورت جس کے اولاد ہوتی ہو اُس عورت سے بہتر ہے جو خوبصورت اور بانجھ ہو۔ (طب عن معاویہ بن حیدہ)

۶۰۹۔ مسلمانو! شادیاں کیا کرو۔ کیونکہ میں تمہارے سبب سے اس بات میں دُنیا کی اور قوموں سے سبقت لے جانا چاہتا ہوں کہ میری اُمّت شمار میں اُن سے زیادہ ہے۔ مسلمانو! عیسائی راہبوں کی طرح مُجرّد نہ رہا کرو۔ (ہق عن ابی امامہ)

۶۱۰۔ وہ آدمی جس کی شادی ہو چکی ہے اگر دو رکعت نماز پڑھے تو اُس کی نماز مجرّد آدمی کی ستر رکعتوں کی نمازوں سے بالاتر ہے۔ (عق عن انس)

۶۱۱۔ جو آدمی عیالداری بڑھ جانے کے خیال سے شادی نہ کرے وہ ہماری اُمّت میں نہیں ہے۔ (طب عن ابی سعید)۔

۶۱۲۔ مسلمانو! تم میں کوئی ایسا نہ ہو جو اولاد کی خواہش نہ رکھتا ہو کیونکہ جب کوئی آدمی مر جاتا ہے اور اس کی اولاد نہیں ہوتی اُس کا نام مٹ جاتا ہے۔ (طب عن ابی حفصہ)

۶۱۳۔ مسلمانو! جب تم میں سے کوئی کسی عورت کے ساتھ شادی کرنا چاہے تو اُس کو آنکھ سے دیکھ لینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ (ہ حم کر ہق عن محمّد بن مسلمہ)

۶۱۴۔ مسلمانو! نکاح کا اعلان کیا کرو اور نسبت کو پوشیدہ رکھا کرو (فر عن اُم سلمہ)

۶۱۵۔ مسلمانو! اولاد کے لئے عورتوں کا انتخاب

عورت کا انتخاب کیا کرو۔ کیونکہ اولاد اکثر عورتوں کی بہنوں اور بھائیو کے موافق ہوا کرتی ہے۔ (عد و ابن عساکر عن عائشہ)

۶۱۶۔ عورتوں کی دینداری کے مقابلہ میں اُن کی خوبصورتی کو ترجیح نہ دینی چاہیئے۔ (الدیلمی عن عبادہ بن الصامت)

۶۱۷۔ مسلمانو! ان عورتوں سے جن کی شادی کی جائے اُن کی رضامندی اور منظوری حاصل کر لیا کرو۔ (حم ن حب عن عائشہ)

۶۱۸۔ عورت پر سب سے بڑا حق اس کے شوہر کا

بیوی سے برتاؤ ہے اور مرد پر سب سے بڑا حق اُس کی ماں کا ہے (ک عن عائشہ)

۶۱۹۔ مسلمانو! تم میں اچھے وہ ہیں جن کا برتاؤ اپنی بیویوں کیساتھ اچھا ہے۔ (ہ عن ابی ہریرہ

۶۲۰۔ سب سے بُرا آدمی وہ ہے جو اپنی بیوی کو تنگ رکھتا ہو (طس عن ابی امامہ)

۶۲۱۔ مسلمانو! اپنی بیویوں کے ساتھ برتاؤ کرنے میں خدا سے ڈرے

رہا کرو۔ (ن عن جابر)

۶۲۲۔ عورتوں کو رستے کے درمیان چلنے کی اجازت نہیں ہے (ہب عن ابی عمرو بن خماش وعن ابی ہریرہ)

۶۲۳۔ جو عورت خوشبو لگا کر مسجد میں جاتی ہے اُس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ (حم عن ابی ہریرہ)

۶۲۴۔ مسلمانو! عورتوں کو مسجد میں جانے اور نماز پڑھنے سے منع نہ کیا کرو۔ (ہ عن ابن عمر)

اولاد کی تربیت

۶۲۵۔ مسلمانو! خدا چاہتا ہے کہ تم اپنی اولاد کے ساتھ برتاؤ کرنے میں انصاف کو ہاتھ سے نہ دو۔ (طب عن النعمان بن بشیر)

۶۲۶۔ جو مسلمان اپنی لڑکی کی عمدہ تربیت کرے اور اُس کو عمدہ تعلیم دے اور اُسکی پرورش کرنے میں اچھی طرح صرف کرے وہ دوزخ کی آگ سے محفوظ رہیگا۔ (طب والخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابن مسعود)

۶۲۷۔ مسلمانو! اپنی اولاد کی تربیت اچھی طرح کیا کرو (ہ عن انس)

۶۲۸۔ والد جو عمدہ سے عمدہ چیز اپنی اولاد کو دے سکتا ہے وہ عمدہ تربیت ہے۔ (ت ک عن عمرو بن سعید بن العاص)

والدین سے سلوک

۶۲۹ ۔ جنت ماں باپ کے قدموں کے نیچے ہے۔ (خط فی الجامع عن انس)

۶۳۰ ۔ بڑے بھائیوں کا حق چھوٹے بھائیوں پر ایسا ہے جیسا کہ بابوں کا حق بیٹوں پر ہے۔ (ہب عن سعید بن العاص)

۶۳۱ ۔ مسلمانو! اپنے والدین کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرو تاکہ تمہاری اولاد بھی تمہارے ساتھ نیکی سے پیش آئے (ابوالشیخ فی التوبیخ عد عن ابی ہریرہؓ طس عن ابن عمر)

۶۳۲ ۔ جو آدمی خدا کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے اپنی ماں اور باپ دونوں کی فرمانبرداری کرتا ہے اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جو آدمی ان میں سے ایک کی اطاعت کرتا ہے اسکے لئے جنت کا ایک دروازہ کھولا جاتا ہے۔ (ابن عساکر عن ابن عباس)

۶۳۳ ۔ جو آدمی اپنے والدین کو خوش کرتا ہے وہ خدا کو خوش کرتا اور جو آدمی اپنے والدین کو ناراض کرتا ہے وہ خدا کو ناراض کرتا ہے۔ (ابن النجار عن انس)

۶۳۴ ۔ باپ کے دوستوں کے ساتھ نیکی سے پیش آنا خود باپ کے ساتھ نیکی سے پیش آنا ہے۔ (ابن عساکر عن ابن عمر)

۶۳۵ ۔ والدین کو گالی دینا گناہِ کبیرہ ہے۔ لوگوں نے پوچھا

کہ یارسول اللہ! ایسا کون ہوگا جو والدین کو گالی دے گا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی کسی کے ماں باپ کو گالی دے اور اس کے بدلے میں وہ اس کے ماں باپ کو گالی دے تو درحقیقت اپنے ماں باپ کو گالی دینے والا وہی پہلا شخص ہے۔ (خ م ت عن ابن عمر)

والدین کی ناراضی

۶۳۶۔ جس آدمی کے ماں باپ ناراض ہوں اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ ہاں اگر وہ ظالم ہوں تو یہ دوسری بات ہے۔ (ابوالحسن بن معروف فی فضائل بنی ہاشم عن ابی ہریرہ)

۶۳۷۔ جو آدمی ماں باپ کی نافرمانی کرے اس سے کہا جاتا ہے کہ تو عبادت چاہے کر تیرے گناہ معاف نہیں ہوسکتے اور جو آدمی ماں باپ کی فرمانبرداری کرے اس سے کہا جاتا ہے کہ تو جو گناہ چاہے کر تیرے گناہ ہر حالت میں معاف کئے جائیں گے۔ (حل عن عائشہ)

۶۳۸۔ جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے کے بعد اُن کا قرض ادا کردیتا ہے اور ان کی مانی ہوئی بات پوری کردیتا ہے وہ اگرچہ زندگی میں اُن کا نافرمان رہا ہو پھر بھی خدا کے نزدیک اُن کا فرمانبردار سمجھا جائے گا اور جو آدمی اپنے ماں باپ کے مرنے کے بعد نہ اُن کا قرض ادا کرتا ہے۔ نہ مانی ہوئی منّت کو پورا کرتا ہے وہ اگرچہ زندگی میں اُن کا فرمانبردار رہا ہو پھر بھی خدا کے نزدیک اُن کا نافرمان سمجھا جائیگا۔ (طس عن عبدالرحمان

بن سمرہ)

۶۳۹ ۔ مسلمانو! جب تم کسی شخص کی نسبت یہ بات دریافت کرنی چاہو کہ خدا کے نزدیک اس کا کیا درجہ ہے تو اس بات پر غور کرو کہ لوگ اس کی نسبت کیا چرچا کرتے ہیں۔ (ابن عساکر عن مالک عن کعب موقوفاً)

۶۴۰ ۔ اگر تمہارے ہمسائے تمہاری بھلائی کی تعریف کرتے ہیں تو تم اچھے ہو اور اگر تم سنو کہ تمہارے ہمسائے تمہاری برائی کا تذکرہ کرتے ہیں تو بیشک تم برے ہو (حم ہ طب عن ابن مسعود) (ہ عن کلثوم الخزاعی

نیک بیوی، بچے اور دوست

۶۴۱ ۔ چار باتیں انسان کی خوش نصیبی پر دلالت کرتی ہیں۔ ایک یہ کہ اس کو بیوی نیک بخت ملی ہو۔ دوسرے یہ کہ اس کی اولاد نیک چلن ہو تیسرے یہ کہ اس کے دوست نیک خصلت ہوں۔ چوتھے یہ کہ جس شہر میں وہ رہتا ہو اسی میں اس کا روزگار ہو۔ (ابن عساکر فر عن علی) (ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن عبداللہ بن الحکیم عن ابیہ عن جدہ

۶۴۲ ۔ جو آدمی اس بات کو معلوم کرنا چاہے کہ خدا کے نزدیک اس کا کیسا درجہ ہے اسکو پہلے اپنی طرف دیکھنا چاہیئے کہ خدا کی نسبت

اس کا کیسا خیال ہے۔ (قطنی الافراد عن انس) (حل عن ابی ہریرہ)

۶۴۳۔ جب خدا کسی آدمی سے محبت کرتا ہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتا ہے۔ (حل عن انس)

۶۴۴۔ جب خدا اپنے کسی بندے کے ساتھ بھلائی کرنی چاہتا ہے تو اس کے دل میں ایک ناصح پیدا کر دیتا ہے جو اس کو برائی سے روکتا اور بھلائی کی باتوں کی ہدایت کرتا رہتا ہے۔ (فر عن ام سلمہ)

آخرت کی خوبیاں

۶۴۵۔ خدا نے جس آدمی کو اچھی صورت اور اچھی سیرت اور نیک بخت بیوی اور فیاضی کی عادت عطا کی ہے اس کو دنیا اور آخرت کی خوبیاں عطا کی ہیں (ابن عن انس) بے تذکرہ۔

نیک دل حاکم

۶۴۶۔ مسلمانو! جب تمہارے حاکم نیک دل ہوں اور تمہارے امیر فیاض ہوں اور تمہارے معاملات کی بنیاد مشورہ پر ہو تو زمین کی سطح پر تمہارا رہنا زمین کے پیٹ میں جانے سے بہتر ہے اور جب تمہارے حاکم شریر ہوں اور تمہارے امیر بخیل ہوں اور تمہارے معاملات کا فیصلہ عورتوں کی رائے پر ہو تو زمین کے پیٹ میں تمہارا جانا زمین کی سطح پر رہنے سے بہتر ہے۔ (ت عن ابی ہریرہ)

۶۴۷۔ مسلمانو! میں تمہارے سبب سے دنیا کی قوموں پر فخر کرتا ہوں۔ پس ایسا نہ ہو کہ میرے بعد تم کافر ہو جاؤ اور ایک دوسرے کو قتل کرنے لگو۔ (حم عن الضابحی)

علمائے سو

۶۴۸۔ عنقریب ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ اسلام کا صرف نام اور قرآن کا صرف نشان باقی رہ جائیگا مسلمانوں کی مسجدیں آباد ہوں گی۔ مگر درحقیقت وہ ہدایت سے خالی ہوں گی اُس زمانہ کے علمار روئے زمین کے آدمیوں میں سب سے زیادہ شریر ہوں گے۔ انہیں کی طرف سے فتنہ و فساد شروع ہوگا اور انہیں پر ختم ہوگا۔ (ک فی تاریخہ عن ابن عمر) (الدیلمی عن معاذ)

دنیا کی مذمت

۶۴۹۔ عنقریب ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ پیٹ کے دھندوں میں گرفتار ہوں گے انکی بڑائی دنیا کی دولت کے لحاظ سے ہوگی ان کا قبلہ عورتیں ہوں گی ان کا دین سیم و زر ہوگا یہ لوگ خدا کے بندوں میں سب سے زیادہ بُرے ہوں گے اور خدا کے نزدیک ان کی کچھ وقعت نہ ہوگی۔ (الدیلمی عن علی)

اسلامی معاشرت

مولوی وحیدالدین سلیم پانی پتی

مکتبہ معاویہ
۱۱/۹ بی ون ایریا، لیاقت آباد، کراچی نمبر ۱۹